

مطالعہ کیلئے کسی بھی چیز سے اذیت نہ لگے اور حقیقت کی راہ

قرآنی و اسلامی

# ناموں کی ڈکشنری

اور

نومولود کے احکام و مسائل

[www.iqbalkalmati.blogspot.com](http://www.iqbalkalmati.blogspot.com)

تعمیر و ترمیم سے منوں ایڈیشن



شہادت علیہ و آلہ وسلم

قرآن مجید، احادیث اور سیرت و آئینہ سے مستوحاش  
معانی اور صحیح تلفظ کے ساتھ

ناموں کی دیکھ بھری

قرآنی و اسلامی  
ناموں کی دیکھ بھری  
اور  
نومولود کے احکام و مسائل



● مکتبہ دارالسلام، ۱۴۲۶ھ

فہرستہ مکتبہ الملک فہد الوطنیۃ أثناء النشر

● مکتبہ دارالسلام

قاموس الاسماء القرآنیۃ والاسلامیۃ مع احکام المولود باللغة الاردیۃ / مکتبہ دارالسلام - الرياض، ۱۴۲۶ھ

ص: ۲۰۰ مناس ۲۱×۱۴ سم

ردمک: ۳ ۹۶۷۸-۹۹۶۰

۱ اسما، الاشخاص - معاجم ۲- حقوق الطفل (فقہ اسلامی)

أ العنوان

281-392  
1-19

دیوی: ۱۴۲۶/۵۵۷۵ ۴۱۳.۱

ردمک: ۲-۳-۹۶۷۸-۹۹۶۰

● سعودی کتب (ہیڈ آفس)

پوسٹ کس: 22743 الرياض: 11416 سعودی عرب فون: 4033962-403432 00966 1 فیکس: 4021659

E-mail: [darussalam@awalnet.net.sa](mailto:darussalam@awalnet.net.sa) - Riyadh@dar-us-salam.com

Website: [www.dar-us-salam.com](http://www.dar-us-salam.com)

● طریقہ کار: الخلیفہ الزیلع فون: 4614483 00966 1 فیکس: 4644945

● شارع العین - المسز - الرياض فون: 4735220 فیکس: 4735221

● جہدہ فون: 6879254 2 00966 فیکس: 6336270

● النہر فون: 8692900 3 00966 فیکس: 8691551

● شارجہ فون: 5632623 6 00971 امریکہ

● برمن فون: 7220419 001 713

● فیکس: 5632624

● نیویارک فون: 6255925 001 718

● لندن فون: 5202666 208 0044

● فیکس: 6251511

● فیکس: 208 5217645

● پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

● 36- لوزال، سیکرٹریٹ ٹاپ، لاہور

فون: 7110081-711023-7232400-7240024 42 0092 فیکس: 7354072

Website: [www.darussalampk.com](http://www.darussalampk.com) E-mail: [info@darussalampk.com](mailto:info@darussalampk.com)

● غزنی سٹیٹ، آردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

● کراچی شوروم (D.C.H.S) Z-110,111 مین طارق روڈ (پتھان ٹری پوسٹ ٹاچنگسٹال، کراچی)

فون: 4393937-21-4393936 0092 فیکس: 4393937

Email: [darussalamkhi@darussalampk.com](mailto:darussalamkhi@darussalampk.com)

● اسلام آباد شوروم F-8 برکز، اسلام آباد فون: 051-2500237

مسلمان بچوں کے پیارے پیارے نام جن میں حُزرت و نُدرت بھی ہے اور معنویت بھی!

قرآنی و اسلامی

# ناموں کی دیکھ بھری

اور

نوموں اور احکام و مسائل



قرآن مجید: انا ویت اور سیرت و تاریخ سے ماخوذ نام  
معانی اور صحیح تلفظ کے ساتھ



شہرتیغ تالیف و ازالہ اسلام

عبدالرحمن  
بن عبدالمطلب  
ص

المنكب  
... ۹۹ ... جے ماڈل ماونٹ - لاہور  
... 1.7.98 ... لسبر

9 ..... عرض ناشر

## نومولود کے متعلق عمومی احکام و مسائل

16 ..... پیدائش کے وقت والدین یا سرپرست کا کردار

17 ..... نومولود کی خوشخبری اور مبارک باد دینے کے احکام و مسائل

17 ..... قرآن کریم سے خوشخبری دینے کا ثبوت

19 ..... تاریخی ثبوت

19 ..... مبارک باد دینے کا ثبوت

19 ..... تنبیہ

21 ..... بچے کے کان میں اذان کہنے کے احکام و مسائل

21 ..... اذان کہنے کی حکمتیں

24 ..... گھٹی دینے کے احکام و مسائل

24 ..... گھٹی کی تعریف

24 ..... حکمت و فائدہ

24 ..... گھٹی کون دے؟

25 ..... احادیث نبویہ سے گھٹی کا ثبوت

26 ..... امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا واقعہ

28 ..... سرمونڈنے کے احکام و مسائل

28 ..... سرمونڈنے کی حکمتیں

28 ..... پہلی حکمت

28 ..... دوسری حکمت

- 28 ..... احادیث سے ثبوت
- 29 ..... قرع کا مسئلہ
- 29 ..... قرع کی تعریف
- 30 ..... قرع کی اقسام
- 30 ..... قرع سے روکنے کی حکمتیں
- 32 ..... بد عملی کے بھیا تک نتائج
- 32 ..... تشبیہ

### نام اور کنیت رکھنے کے متعلق احکام و مسائل

- 34 ..... نام کب رکھا جائے؟
- 36 ..... خلاصہ
- 37 ..... پسندیدہ اور ناپسندیدہ نام
- 37 ..... بہترین نام
- 37 ..... ناپسندیدہ اور مکروہ نام
- 37 ..... ناپسندیدہ اور مکروہ ناموں کی اقسام
- 37 ..... پہلی قسم
- 39 ..... دوسری قسم
- 40 ..... تیسری قسم
- 41 ..... چوتھی قسم
- 43 ..... پانچویں قسم
- 43 ..... اعتراض
- 43 ..... جواب
- 44 ..... چھٹی قسم
- 44 ..... حکمت

7

45

ایک جامع حدیث شریف

46

کنیت رکھنے کے احکام و مسائل

47

احادیث مبارکہ سے ثبوت

47

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طریق کار

49

نام، لقب اور کنیت سے متعلق دیگر احکام و مسائل

49

نام کے انتخاب میں والدین کا اختلاف

49

برے القاب

50

نجی کریم رضی اللہ عنہم کا نام اور کنیت رکھنا

52

والدین متوجہ ہوں!

## اسماء الحسنیٰ را اللہ تعالیٰ کے نام

54

اسماء الحسنیٰ

## انبیائے کرام پیغمبر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور صحابیات رضی اللہ عنہن کے اسمائے گرامی

66

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام

69

انبیائے کرام پیغمبر کے نام

72

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے نام

74

اولاد مصطفیٰ رضی اللہ عنہم

75

نخلفائے راشدین رضی اللہ عنہم

76

عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم

77

شہدائے بدر رضی اللہ عنہم

78

بدری مہاجر صحابہ رضی اللہ عنہم

81

بدری انصار صحابہ رضی اللہ عنہم



- 89 سپہ سالار صحابہ رضی اللہ عنہم
- 90 مشہور صحابیات رسول رضی اللہ عنہن
- 91 حافظات صحابیات رضی اللہ عنہن
- 91 ناکمل حافظات رضی اللہ عنہن
- 91 مفسرہ صحابیہ رضی اللہ عنہا
- 92 محدثات صحابیات رضی اللہ عنہن
- 92 فقیہ اور مفتی صحابیات رضی اللہ عنہن
- 93 وراثت کی ماہر صحابیہ رضی اللہ عنہا
- 93 علم اسرار شریعت کی ماہر صحابیہ رضی اللہ عنہا
- 93 مقررہ صحابیہ رضی اللہ عنہا
- 94 خوابوں کی تعبیر کرنے والی صحابیہ رضی اللہ عنہا
- 94 طب اور فن جراحی کی ماہر صحابیات رضی اللہ عنہن
- 95 نامور شاعرہ صحابیات رضی اللہ عنہن
- 95 کاتبہ صحابیات رضی اللہ عنہن
- 96 تاجرہ صحابیات رضی اللہ عنہن

## مسلمان مردوں اور عورتوں کے قرآنی نام

- 98 مسلمان مردوں کے قرآنی نام
- 129 مسلمان عورتوں کے قرآنی نام

## مسلمان مردوں اور عورتوں کے نام احادیث، تاریخ اور سیرت سے ماخوذ

- 152 مسلمان مردوں کے نام
- 176 مسلمان عورتوں کے نام

## عرضِ ناشر

تخلیقِ آدم کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے انھیں سب سے پہلے جو چیز ودیعت کی گئی وہ اسماء کا علم تھا۔ اسی علم کا اظہار فرشتوں پر ان کی برتری اور فضیلت کا باعث بنا اور وہ مسجود ملائک قرار پائے۔ اگرچہ قرآن میں اس بات کی صراحت موجود نہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام کو کن چیزوں کے نام سکھائے گئے تھے تاہم یہ ضرور پتہ چلتا ہے کہ سب سے پہلا علم جو انسان نے اپنے خالق سے براہِ راست سیکھا وہ ناموں ہی کے بارے میں تھا۔ اس طرح اسماء، یعنی نام ازل ہی سے ہر شخص اور چیز کی شناخت کا ذریعہ بن گئے۔ بلکہ خود خالق کائنات کے لیے قرآن میں جا بجا اللہ کے نام کا تذکرہ کیا گیا ہے اور پھر ﴿وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی﴾ کہہ کر اس کے بے شمار صفاتی ناموں کی تعریف کی گئی ہے۔ اور کہا گیا کہ تم اللہ کو اللہ کے نام سے پکارو یا رحمن کے نام سے۔ اس کے سب نام اچھے ہیں۔

نام انفرادی شناخت کے علاوہ اخلاق، مذہب، قوم اور ملک کی بھی عکاسی کرتے ہیں اس لیے بچے کی پیدائش کے بعد اس کا نام رکھنے کا کام احسن طریقے سے کیا جائے۔ اولاد کی نعمت اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ بے پناہ عنایات و نوازشات میں سے ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ یہ خالق کائنات کے عطا کردہ وہ تحفے ہیں جنہیں رسول اللہ ﷺ نے جنت کے پھول قرار دیا ہے۔ اولاد کی پیدائش پر خوشی کے اظہار کا سب سے بڑا طریقہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اظہارِ تشکر ہے۔ اولاد چاہے لڑکا ہو یا لڑکی اس کی پیدائش پر مغموم ہونا اسلامی تعلیمات کے منافی اور ایک مسلمان کی شان کے خلاف ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے واضح طور پر فرما دیا

کہ ”آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہے (صرف) بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہے (صرف) بیٹے عطا کرتا ہے۔ یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں ملا کر دیتا ہے اور جسے چاہے بے اولاد رکھتا ہے۔“ (الشوری: 42/49, 50) اس لیے لڑکیوں کو زحمت کے بجائے رحمت سمجھنا چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ نے متعدد احادیث میں لڑکیوں کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے کو جنت کی بشارت دی ہے۔

مسلمان گھرانے میں بچے کی پیدائش کے بعد ضروری ہے کہ اسے پاک صاف کیا جائے اور پھر سب سے پہلے اللہ اور اس کے نبی کا نام اس کی سماعت میں آئے۔ اس مقصد کے لیے اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہی جائے۔ دعائے برکت کے حصول کے لیے بچے کو کسی نیک شخص یا بزرگ کی گود میں ڈالنا بھی مستحسن عمل ہے۔ جیسا کہ حضرت اسماء بنت ابی بکر نے حضرت عبداللہ بنی ہاشم کی پیدائش پر انہیں رسول اللہ ﷺ کی گود میں ڈالا تھا۔ علاوہ ازیں کسی نیک آدمی ہی سے بچے کو گھسی ڈالائی جائے، یعنی کوئی میٹھی چیز چبا کر بچے کے حلق میں لگائی جائے جسے بچہ نگل لے اور وہ بزرگ بچے کے لیے خیر و برکت کی دعا کریں۔

بچے کی ولادت کے ساتویں روز اس کی حجامت بنوانا، صدقہ کرنا، اس کا عقیقہ کرنا اور نام رکھنا ضروری ہے۔ ساتویں دن بچے کی حجامت بنوا کر بالوں کے برابر چاندی یا اس کی قیمت صدقہ و خیرات میں دے دی جائے۔ بچے کی ولادت کے ساتویں روز اس کا عقیقہ کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر بچہ اپنے عقیقے کے ساتھ گروی ہوتا ہے لہذا ساتویں روز اس کی طرف سے عقیقہ کر دیا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”لڑکے کی طرف سے دو جانور اور لڑکی کی طرف سے ایک جانور بطور عقیقہ قبح کیا جائے۔“ ساتویں روز اگر عقیقہ نہ ہو سکے تو زندگی میں جب بھی گنجائش ہو عقیقہ کر لیا جائے۔ ساتویں دن بچے کا

نام رکھنا مستحب اور سنت ہے، تاہم اس سے پہلے یا ولادت سے بھی پہلے نام منتخب کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی مناسب ہے کہ لڑکے کا ختنہ بھی ساتویں روز ہی کروالیا جائے۔

ولادت کے بعد بچے کا نام رکھنا انتہائی اہم کام ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس حصولِ نعمت کے بعد نومولود کا بہترین نام رکھنا بھی اظہارِ شکر کا ایک انداز ہے۔ نام نہ صرف شناخت کا باعث ہوتے ہیں بلکہ انسان کی شخصیت پر بھی ان کے گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں، لہذا مسلمان والدین کا فرض ہے کہ وہ اپنے بچے کا با معنی، خوبصورت اور اسلامی نام رکھیں۔ آپ ﷺ نے اچھے نام رکھنے کی تلقین فرمائی اور بُرے معانی والے اور شرکیہ نام رکھنے سے منع فرمایا۔ متعدد روایات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ ﷺ نے بُرے اور ناپسندیدہ نام تبدیل فرمادیے تاکہ اس شخص کی زندگی پر نام کے بُرے اثرات مرتب نہ ہوں۔ مثلاً آپ نے ”جدن“ (سخت زمین) کو بدل کر ”سہل“ (نرم آسان) رکھ دیا۔

اچھے نام سے اچھا شگون لینا عین سنت ہے جیسا کہ صلح حدیبیہ کے موقع پر قریش مکہ کا نمائندہ سہیل آیا تو آپ ﷺ نے اسے نیک فال سمجھتے ہوئے فرمایا کہ اب ہمارا کام آسان ہو جائے گا۔ شخصیت اور نام کا گہرا تعلق ہے اس لیے اچھے یا بُرے ناموں کے شخصیت پر بہت حد تک اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اچھے نام رکھنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے اچھے نام ”عبداللہ“ اور ”عبدالرحمن“ ہیں اور سب سے سچے نام ”حارث و ہام“ ہیں، اور سب سے بُرے نام ”حرب“ (جنگ) اور ”مُرہ“ (کڑوا) ہیں۔“ اللہ کے ناموں کے بعد انبیاء ﷺ کے نام سب سے اچھے ہیں۔ ان میں سے آقائے نامدار ﷺ کے نام سب سے زیادہ فضیلت اور برکت والے ہیں۔ اسی لیے آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرے نام سے نام رکھو۔ قرآن مجید اور کتب احادیث میں رسول اللہ ﷺ کے کئی صفاتی نام بھی مذکورہ ہیں۔ ان کے مطابق بچوں کے نام رکھے جاسکتے ہیں۔ انبیاء و رسل اللہ تعالیٰ کی برگزیدہ

اور عظیم ہستیاں ہیں۔ ان کے ناموں پر بچوں کے نام رکھنا بھی باعث خیر و برکت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”تم انبیاء والے نام رکھو۔“ انبیاء کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور دوسرے بزرگان دین اسلامی ہیروز اور اہم شخصیات کے نام آتے ہیں۔ ان کے ناموں پر رکھے گئے نام بھی خوبصورت اور باعث برکت ہوتے ہیں۔ ان سے اسلاف کے ساتھ ایک تعلق ظاہر ہوتا ہے اور ان کے کارناموں کی یاد تازہ رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

ناموں کو بگاڑنا کسی طور بھی سوچ اور بہتر عمل کی عکاسی نہیں کرتا۔ ہمارے ہاں اکثر ناموں کو بگاڑ کر پکارنے کی عادت عام ہے اور ایسا کرتے وقت یہ بھی خیال نہیں رکھا جاتا کہ وہ نام اللہ اس کے نبی ﷺ یا کسی اور عظیم ہستی کے نام پر رکھا گیا ہے۔ ان ناموں کو بگاڑنا نہ صرف حرام بلکہ اللہ تعالیٰ کے غضب کا باعث ہے۔ بعض اوقات نام کو لاڈ پیار سے مختصر کر کے بلایا جاتا ہے۔ اگر اس میں عقائد کے خلاف اور نام والے شخص کی ناپسندیدگی کا پہلو نہ نکلتا ہو تو ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اور ایسا کرنا شرعاً جائز ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ بھی کبھی کبھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو ابو ہر اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو عائش کہہ کر مخاطب فرمایا کرتے تھے۔

بچوں کے نام بامعنی، خوبصورت اور بہترین صوتی اثرات کے حامل ہوں تو بہت ہی اچھا ہے۔ اسلامی زندگی میں اچھے اور بامعنی نام رکھنے کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ شریعت مطہرہ نے اس کے لیے مستقل قوانین اور احکام بیان کر دیے ہیں۔ اچھے ناموں کی تاکید کے ساتھ ساتھ یہ بھی وضاحت کر دی ہے کہ اپنی اولاد کے لیے دودھ، لباس، رہائش اور دیگر اخراجات کے علاوہ ان کی بہتر تعلیم و تربیت ان سے پیار و محبت کا اظہار ان کے شادی بیاہ کے انتظامات ان کے درمیان عدل و مساوات قائم رکھنا اور ان کا حق وراثت تسلیم کرنا بھی والدین کے لیے بے حد ضروری ہے۔ والدین اپنی نیک دعاؤں

میں اولاد کو یاد رکھیں اور اگر زندگی میں کسی کی موت کا وقت آجائے تو صبر و رضا سے کام لیں اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت طلب کریں۔

اگرچہ آج کل بچوں کے ناموں کے بارے میں بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں، تاہم یہ کتاب چند خصوصیات کی بنا پر اس نوعیت کی دوسری کتابوں سے منفرد ہے:

اس کتاب میں دیے گئے اسماء الحسنیٰ اور اسماء النبیٰ کی تخریج کر کے انہیں زیادہ دلچسپ اور مفید بنا دیا گیا ہے، البتہ اختصار کے پیش نظر ایک ہی حوالے پر اکتفا کیا گیا ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے زیادہ سے زیادہ نام شامل کیے گئے ہیں اگرچہ بعض نام معنی کے لحاظ سے بہتر نہیں ہیں، تاہم اگر کوئی نسبت کی بنا پر وہ نام رکھنا چاہے، تو رکھ سکتا ہے۔

صرف ناموں کی بھرمار نہیں کی گئی جیسا کہ اس نوعیت کی اکثر کتابوں میں ہوتا ہے، بلکہ منتخب اور خوبصورت نام اس کتاب میں شامل کیے گئے ہیں۔ تعداد کے بجائے معیار کو مد نظر رکھا گیا ہے۔

معنی و مفہوم اور صوتی اثرات کے لحاظ سے خوبصورت اور اچھے ناموں کا انتخاب کیا گیا ہے۔

تمام ناموں پر اعراب لگائے گئے ہیں تاکہ صحیح تلفظ ادا کرنے میں آسانی ہو۔

عربی ناموں کے آگے ”ع“ نہیں لکھا گیا باقی سب ناموں کے آگے اس زبان کا پہلا حرف لکھ دیا گیا ہے جس زبان سے اس نام کا تعلق ہے۔

چند ناپسند نام بھی دیے گئے ہیں تاکہ برے معنی و مفہوم اور برے صوتی اثرات والے نام منتخب نہ کیے جائیں۔

پیدائش کے احکامات کے سلسلے میں محترم جمال زکی الحواری کی عربی کتاب ”احکام المولود المسلم“ سے استفادہ کیا گیا ہے جسے حافظ محمود تبسم اور حافظ عبدالرحمن ناصر رحمۃ اللہ علیہما

نے تحقیق و تخریج کے ساتھ ترتیب دیا ہے۔ ترتیب و تزیین کے فرائض ڈاکٹر ذوالفقار کاظم صاحب نے سرانجام دیے۔ قرآنی ناموں کی ترتیب و تزیین ادارے کے ریسرچ فیلو مولانا محمد عثمان منیب رحمۃ اللہ علیہ کی شب و روز کی تحقیقی کاوش ہے جو ناموں کی کتابوں میں اپنی نوعیت کا پہلا منفرد اضافہ ہے۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے بچوں کے ایسے صحیح اور خوبصورت نام رکھنے کی توفیق عطا فرمائے جو اسلامی تشخص کو اجاگر کرنے میں معاون ثابت ہوں۔ (آمین)

خادم کتاب و سنت

عبدالمالک مجاہد

مدیر: دارالسلام، الریاض۔ لاہور

شعبان العظیم 1426ھ / ستمبر 2005ء



## نومولود کے متعلق عمومی احکام و مسائل

- ◆ نومولود کی خوشخبری اور مبارکباد
- ◆ بچے کے کان میں اذان
- ◆ گھٹی دینے اور سر موٹڈ نے کے فوائد و مسائل
- ◆ کا مستند تذکرہ



## پیدائش کے وقت والدین یا سرپرست کا کردار

شریعت اسلامی کا امت مسلمہ پر یہ گراں قدر احسان ہے کہ اس نے نئے جنم لینے والے بچے کے متعلق تمام ضروری آداب و احکام کو وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا ہے۔ اور وہ تمام بنیادی امور تفصیل سے بیان کر دیے جو تربیت اطفال میں بنیادی اور اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان آداب و احکام کو سامنے رکھ کر پرورش کرنے والا اپنے ان فرائض و واجبات سے بخوبی آگاہ ہو سکتا ہے جن کی بنا پر بچے کی تربیت اور نشوونما بہترین انداز میں کی جاسکتی ہے۔

ہر مربی (پرورش کرنے والا) متولی اور تربیت کرنے والے کی یہ ذمہ داری ہے کہ اسلام کی مقرر کردہ حدود میں رہتے ہوئے اپنے فرائض پوری طرح بجالائے۔ اور یہ بھی ضروری ہے کہ اس ذمہ داری کی ادائیگی کے لیے ان اصول و ضوابط کا لحاظ رکھے جنہیں امام کائنات تاجدار مدینہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے، اور وہ اسلامی تربیت اور نشوونما کرنے میں اولین درجہ رکھتے ہیں۔

اب ہم ان ضروری احکام و ضوابط کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں جنہیں بچے کی پیدائش کے وقت بروئے کار لانا فرض ہے۔



## نومولود کی خوشخبری اور مبارک باد دینے کے احکام و مسائل

بچے کی پیدائش کے بارے میں اگر والد کو کسی وجہ سے اطلاع نمل سکے تو اعزہ و اقربا میں سے جسے معلوم ہو وہ اسے نومولود کی خوشخبری دیں اور مبارک باد پیش کریں۔ اس موقع پر نومولود کی عمر، صحت اور سعادت کی دعا بھی کریں۔

ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنے بھائی کو جلد از جلد مسرت و خوشی کا موقع مہیا کرے چنانچہ اگر اس کے گھر اللہ رب العزت نے بچے جیسی نعمت عطا فرمائی ہو تو جتنی جلدی ہو سکے اسے اطلاع دے کر اس کی خوشی کو دو بالا کرے کیونکہ اس سے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں، مثلاً:

● صلہ رحمی اور تعلق استوار کرنے کے جذبات ابھرتے ہیں۔

● تعلقات و روابط قوی اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔

● آپس میں میل جول اور ایک دوسرے سے لگاؤ بڑھتا ہے۔

● مسلم معاشرے میں الفت و محبت اور عقیدت کے جذبات جنم لیتے ہیں اور اسلامی ماحول پیار و محبت کی خوشبو سے مہک اٹھتا ہے۔

اگر خوشخبری دینے کا موقع نہ ملے تو بعد میں مبارک باد دینا بھی مستحب اور قابل ستائش عمل ہے۔ مبارک باد دیتے ہوئے اپنے بھائی اور نومولود کے حق میں دعا کرنی چاہیے۔

❁ **قرآن کریم سے خوشخبری دینے کا ثبوت:** قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ کی رشد و ہدایت اور تعلیم و تربیت کے لیے ولادت کے موقع پر خوشخبری دینے کا متعدد بار ذکر کیا ہے کیوں کہ اس بشارت اور اطلاع مسرت کے نتیجہ میں بیش بہا فوائد حاصل ہوتے ہیں جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں کہ اس سے اجتماعی روابط اور تعلقات کی نشوونما ہوتی ہے اور وہ مضبوط ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واقعے میں فرمایا ہے:

نہ مولود کی خوشخبری اور مبارک باد دینے کے احکام و مسائل

﴿وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَى قَالُوا سَلَمًا قَالَ سَلَامٌ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيدٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رآَ آيِدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكَرَهُمْ وَأَوَّجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَى قَوْمٍ لُوطٍ ﴿٧٠﴾ وَأَمْرَانَهُ قَائِمَةٌ فَضَحِكْتُ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَقَ وَمِنْ وَرَاءَ إِسْحَقَ يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾﴾

”اور جب ہمارے فرشتے ابراہیم کے پاس خوشخبری کا پیغام لائے تو انہوں نے سلام کہا، ابراہیم نے سلام کا جواب دیا اور جلدی سے ایک پگھڑے کا گوشت بھون کر لے آئے۔ (لیکن فرشتوں نے توجہ نہ کی) ابراہیم نے جب دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں اٹھ رہے تو پریشان ہو گئے اور ان سے ڈر محسوس کرنے لگے تو فرشتوں نے کہا کہ گھبرانے اور ڈرنے کی ضرورت نہیں ہم تو لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ ابراہیم کی زوجہ محترمہ قریب کھڑی تھیں وہ مسکرائیں تو ہم نے انہیں اسحاق (بیٹے) کی خوشخبری سنائی اور اسحاق کی پشت سے یعقوب کے آنے کی بھی خوشخبری دی۔“<sup>(1)</sup>

اللہ تعالیٰ نے حضرت زکریا علیہ السلام کے بارے فرمایا:

﴿فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيحْيَى ﴿٢﴾﴾

”حضرت زکریا علیہ السلام نے اللہ سے اولاد کی دعا مانگی تھی (تو فرشتوں نے زکریا کو آواز دی اور وہ اپنی عبادت گاہ میں نماز پڑھ رہے تھے کہ اللہ نے آپ کی طرف بخئی نامی لڑکے کی خوشخبری کا پیغام بھیجا ہے۔“<sup>(2)</sup>

اسی طرح ایک اور آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿يَنزَكِيْنَا إِيَّا نَا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ أَصْمٍ يُحْيَى لَمْ يَجْعَلْ لَهُم مِّن قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٣﴾﴾

”اے زکریا! ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری سنارہے ہیں جس کا نام بخئی ہوگا۔ اس سے پہلے ہم نے آج تک کسی کو اس کا ہم نام نہیں بنایا۔“<sup>(3)</sup>

❁ **تاریخی ثبوت:** امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی تو ثویبہ نے، جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابولہب کی لونڈی تھی، ابولہب کو آپ کی ولادت کی خوشخبری سنائی اور کہنے لگی کہ آج رات تمہارے بھائی عبداللہ کے گھر اللہ نے بیٹا عطا فرمایا ہے، تو اس نے خوشی سے پھولے نہ سماتے ہوئے اس کو آزاد کر دیا۔“<sup>①</sup>

❁ **مبارک باد دینے کا ثبوت:** امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب تحفۃ المودود میں ابوبکر بن

منذر سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں: ہمیں حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں ایک واقعے کا علم ہوا کہ ان کے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا جس کے گھر ایک بچہ پیدا ہوا تھا۔ ایک دوسرا آدمی حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات کے لیے آیا، اس نے پہلے سے موجود آدمی کو دیکھ کر مبارک باد دی اور کہنے لگا کہ ایک شہسوار مبارک ہو۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرمانے لگے: تجھے کیا معلوم کہ یہ بچہ بڑا ہو کر گھوڑے کی طرح مفید ثابت ہو گا یا گدھے کا کردار ادا کرے گا۔ (گھوڑا سوار بنے گا یا گدھا سوار) وہ آدمی پوچھنے لگا تو پھر آپ ہی رہنمائی فرمائیں کہ کس طرح مبارک باد دینی چاہیے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرمانے لگے یوں کہا کرو: ”اللہ نے تمہیں جس تحفہ سے نوازا ہے وہ اسے بابرکت بنائے، اسے عمر دراز عطا فرمائے اور تیرے ساتھ بہترین سلوک کرنے کی اسے توفیق دے۔ اور تجھ پر بھی لازم ہے کہ تو اس ہستی کا شکر ادا کرے جس نے تجھے اس نعمت سے نوازا ہے۔“<sup>②</sup>

❁ **تنبیہ:** خوشخبری دینے یا مبارک باد دینے میں مذکورہ مومنٹ کا فرق نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ہر

بچے کی پیدائش باعثِ برکت ہوتی ہے۔

تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ سنت نبوی کو اپنے معاشرے میں عملی جامہ پہنائیں تاکہ ان کے باہمی روابط و تعلقات مضبوط ہو سکیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ تعلقات اور اسلامی

① صحیح البخاری، النکاح، باب لو أمہاتکم .....، حدیث: 5101 معلقاً

② تحفۃ المودود، ص: 52

رشتے مزید مضبوط ہوتے چلے جائیں۔ گھرانوں اور خاندانوں میں انس و محبت کی لہر دوڑ جائے۔ تمام مسلمانوں کے لیے انتہائی ضروری اور توجہ طلب بات یہ ہونی چاہیے کہ وہ باہمی الفت و محبت کی شاہراہ پر گامزن ہوں تاکہ ملتی وحدت اور اجتماعی زندگی کا حصول ممکن ہو سکے حتیٰ کہ وہ ہمیشہ اللہ سے ڈرنے والے بندوں کی طرح بھائی بھائی بن کر زندگی گزاریں اور اس مضبوط دیوار کی طرح یکجا اور متحد ہو جائیں جس کے تمام حصے اور اجزا ایک دوسرے کے لیے مضبوطی اور تقویت کا باعث ہوتے ہیں۔



## بچے کے کان میں اذان کہنے کے احکام و مسائل

ہماری شریعت مطہرہ نے بچے کی پیدائش کے وقت جن احکام شرعیہ سے آگاہ کیا ہے ان میں سے ایک ولادت کے فوراً بعد بچے کے دائیں کان میں اذان کہنا ہے۔  
حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

«رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَذَّنَ فِي أُذُنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، حِينَ وُلِدَتْهُ فَاطِمَةُ، بِالصَّلَاةِ»

”جب حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے حسن بن علی رضی اللہ عنہما کو جنم دیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اس کے کان میں نماز والی اذان کہی۔“  
(1) (2)

❁ **اذان کہنے کی حکمتیں:** اذان کہنے کی متعدد حکمتیں بیان کی جاتی ہیں جن میں سے چند ایک کا اختصار کے ساتھ ہم ذکر کرتے ہیں۔

❶ ولادت کے وقت اذان کہنے کا ایک فائدہ یہ ہے کہ انسان کے کانوں میں سب سے پہلے وہ عالی شان اور بلند مرتبہ آواز داخل ہو جس میں رب العالمین کی عظمت و کبریائی کا بیان ہے

❶ سنن أبی داود، الأدب، باب فی المولود یؤذن فی أذنه، حدیث : 5105 و جامع الترمذی، الأضاحی، باب الأذان فی أذن المولود، حدیث : 1514 والحديث ضعيف، ضعفه الشيخ الألبانی فی هداية الرواة: 138/4 وفواز احمد زمرلی فی تخریج تحفة المودود، ص: 53 و حسین سلیم اسد فی تحقیق مسند أبی یعلی:

151/12

❷ یہ روایت اگرچہ ضعیف ہے لیکن شروع سے لے کر یہ معمول بہ رہی ہے۔ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ اس روایت کو ذکر کرنے کے بعد فرماتے ہیں: [وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ] ”اور اس روایت پر عمل موجود ہے۔“ اسی بنا پر بعض اہل علم نے بچے کے کان میں صرف اذان کہنے کو جائز قرار دیا ہے۔ واللہ اعلم۔ (ناشر)

## بچے کے کان میں اذان کہنے کے احکام و مسائل

اور اس شہادت و گواہی کا تذکرہ ہے کہ جس کے ساتھ انسان اسلام میں داخل ہوتا ہے۔ گویا کہ دنیا میں آتے ہی انسان کو تلقین کر دی جاتی ہے کہ اسلام کے یہ بنیادی قوانین ہیں۔ اسی طرح جب وہ دنیا سے رخصت ہونے لگتا ہے تو موت کے وقت اسے کلمہ توحید کی تلقین کی جاتی ہے جیسا کہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان عالی شان ہے:

«لَقِّنُوا مَوْتَاكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ»

”اپنے قریب المرگ لوگوں کو لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی تلقین کیا کرو۔“<sup>①</sup>

یقیناً اللہ کی قدرت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے یہ بات بعید از قیاس محسوس نہیں ہوتی کہ اذان کا اثر بچے کے کانوں سے ہوتا ہو اس کے دل پر پہنچ جاتا ہے اور وہ بچہ اس تلقین سے متاثر ہوتا ہے اگرچہ بظاہر کسی کو محسوس نہیں ہوتا۔

② اذان کے کلمات سن کر شیطان دور بھاگتا ہے۔<sup>②</sup> چونکہ بچے کی پیدائش کے وقت شیطان بھی گھات لگا کر بیٹھا ہوتا ہے تو اذان کی آواز سنتے ہی اس کے اثر میں کمی واقع ہو جائے گی؛ بچے کے ساتھ اس کے ابتدائی تعلقات میں رکاوٹ کھڑی ہو جائے گی اور شیطان غصے سے پیچ و تاب کھاتا ہوا ناکام و نامراد لوٹے گا۔

③ دنیا دار الامتحان ہے اس لیے یہاں آتے ہی بچے کو سب سے پہلے اللہ دین اسلام اور عبادت الہی کا درس دیا جاتا ہے اور شیطان کی دعوت سے پہلے ہی اسے رحمن کی دعوت پہنچائی جاتی ہے۔ بندہ کی ابتدا فطرتِ سلیمہ سے ہوتی ہے یعنی وہ پیدا ہوتا ہے تو اسلام کے مطابق اس کی زندگی ہوتی ہے اور وہ مسلمانوں میں سے ہوتا ہے لیکن پیدا ہونے کے بعد شیطان کوشش کرتا ہے کہ اس کی فطرت میں تغیر و تبدل پیدا کر کے اسے اسلام سے دور کیا جائے اور فطرتِ سلیمہ سے ہٹا دیا جائے۔<sup>③</sup>

① صحیح مسلم، الحنائز، باب تلقین الموثی لا إله إلا الله، ح: 916 و سنن أبی داود،

الحنائز، باب فی التلقین، حدیث: 3117

② صحیح البخاری، بدء الخلق، باب صفة إبليس و جنوده، حدیث: 5823

③ تحفة الموقود، ص: ۵۴

امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کے بیان کردہ فوائد اور حکمتیں اس بات کی بہت بڑی دلیل ہیں کہ اسلاف سے اخلاف تک تمام اہل علم نے عقیدہ توحید کے ساتھ ساتھ ایمان کی دعوت دینے کا کس قدر اہتمام کیا۔ شیطان کی دعوت کے سدّ باب اور خواہش پرستی کی روک تھام کے لیے کس قدر انتھک دوڑ دھوپ کی حتیٰ کہ انسان کے کانوں میں اسی وقت یہ باتیں ڈال دی جاتی ہیں جبکہ وہ اپنے دنیاوی وجود کی بادِ نسیم سے لطف اندوز ہونے کی ابتدا اور آغاز کرتا ہے۔





## گھٹی دینے کے احکام و مسائل

ولادت کے تھوڑی دیر بعد گھٹی دینا ان احکام شرعیہ میں سے ہے جو ہماری شریعت نے نومولود بچے کے لیے بتلائے ہیں۔

🌸 **گھٹی کی تعریف:** گھٹی کا مطلب یہ ہے کہ کسی چیز کو چبا کر نرم کرنا اور پھر بچے کے تالو کے ساتھ مل دینا۔ اس کا معروف طریقہ یہ ہے کہ چبائی ہوئی چیز کو بچے کے منہ میں داخل کر کے اسے وائیں بائیں ہر جانب نرمی کے ساتھ حرکت دینا حتیٰ کہ یہ چپایا ہوا مادہ اس کے منہ میں منتقل ہو جائے۔

گھٹی دینے کے لیے کھجور کا استعمال سب سے بہتر ہے۔ اگر وہ میسر نہ ہو سکے تو پھر کوئی میٹھی چیز استعمال کرنی چاہیے جو آسانی سے مہیا ہو سکے۔ مثلاً انگور، میٹھا دہی جس میں عرق گلاب کی آمیزش ہو۔ میٹھی چیز کا استعمال اس لیے بہتر ہے کہ اس طرح سنت رسول کے ساتھ مطابقت و موافقت پیدا ہو جائے گی اور نبی اکرم ﷺ کے عمل کی پیروی کرنے کی سعادت اور شرف بھی حاصل ہو جائے گا۔

🌸 **حکمت و فائدہ:** گھٹی دینے کی حکمت یہ معلوم ہوتی ہے کہ جب زبان تالو کے ساتھ حرکت کرے گی اور بچہ بار بار زبان کو حرکت دے گا تو اس کے منہ کے عضلات قوی ہوں گے اور اس کے لیے ماں کا دودھ چوسنا آسان ہو جائے گا اور وہ یہ کام طبعی طور پر اچھے طریقے سے انجام دے سکے گا۔

🌸 **گھٹی کون دے؟:** افضل تو یہی ہے کہ گھٹی دینے کے لیے کسی ایسی معزز و محترم شخصیت اور نیک آدمی کا انتخاب کیا جائے جو تقویٰ پر ہیزگاری اور نیکی میں بلند مقام رکھتا ہو۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ اللہ رب العزت اس نیک آدمی کی دعا سے اس بچے کو بھی نیک اور متقی بنا دے گا۔

① احادیث نبویہ سے گھٹی کا ثبوت: گھٹی دینا مستحب اور محبوب عمل ہے۔ جن احادیث

مبارکہ سے فقہائے کرام نے گھٹی دینے کا استدلال کیا ہے وہ درج ذیل ہیں:

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

«وُلِدَ لِي غَلَامٌ، فَأَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَسَمَّاهُ إِبْرَاهِيمَ فَحَنَّكَهُ  
بِتَمْرَةٍ وَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَاتِ وَدَفَعَهُ إِلَيَّ»

”اللہ نے مجھے ایک لڑکا عطا کیا تو میں اسے نبی اکرم ﷺ کے پاس لے کر آیا۔ آپ نے اس کا نام ابراہیم تجویز کیا اور کھجور کے ساتھ اسے گھٹی دی اور اس کے لیے برکت کی دعا کی اور پھر اسے میری طرف واپس لوٹا دیا۔“<sup>①</sup>

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

«كَانَ ابْنُ لَأَبِي طَلْحَةَ يَشْتَكِي فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ فَقُبِضَ  
الصَّبِيُّ، فَلَمَّا رَجَعَ أَبُو طَلْحَةَ، قَالَ: مَا فَعَلَ ابْنِي؟ قَالَتْ أُمُّ  
سُلَيْمٍ: هُوَ أَسْكَنُ مَا كَانَ، فَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ الْعِشَاءَ فَتَعَشَّى ثُمَّ  
أَصَابَ مِنْهَا، فَلَمَّا فَرَّغَ قَالَتْ: وَارُوا الصَّبِيَّ، فَلَمَّا أَصْبَحَ  
أَبُو طَلْحَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ: أَعْرَسْتُمْ اللَّيْلَةَ؟  
قَالَ: نَعَمْ قَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمَا فَوَلَدَتْ غُلَامًا، فَقَالَ لِي  
أَبُو طَلْحَةَ: إِحْمِلْهُ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ ﷺ  
وَبَعَثَتْ مَعَهُ بِتَمْرَاتٍ، فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: أَمَعَهُ شَيْءٌ؟  
قَالُوا: نَعَمْ، تَمْرَاتٌ، فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ ﷺ فَمَضَعَهَا، ثُمَّ  
أَخَذَهَا مِنْ فِيهِ، فَجَعَلَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ، ثُمَّ حَنَّكَهُ، وَسَمَّاهُ

① صحیح البخاری، العقیقۃ، باب تسمیۃ المولود.....، حدیث: 5467 و صحیح مسلم،

الآداب، باب استحباب تحنیک المولود..... حدیث: 2145

عَبْدَ اللَّهِ

”حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کا ایک چھوٹا بچہ بیمار تھا۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کسی کام کے سلسلے میں باہر گئے ہوئے تھے کہ بچہ اس دنیا سے رخصت ہو گیا جب وہ واپس آئے تو پوچھا: میرے بیٹے کا کیا حال ہے؟ ان کی بیوی سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ وہ پہلے سے بہت سکون اور راحت و آرام کی حالت میں ہے۔ (ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کو اصل معاملے کا علم نہ ہو سکا) سیدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا نے انہیں شام کا کھانا پیش کیا، انہوں نے کھانا کھایا اور رات کو اپنی بیوی کے ساتھ وظیفہ زوجیت ادا کیا، جب وہ فارغ ہوئے تو بیوی کہنے لگی کہ بچے کو دفن کر دیجیے۔ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے صبح ہوتے ہی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس واقعہ کی اطلاع دی تو آپ نے دریافت کیا کہ کیا رات کے وقت تم نے ہمبستری کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی: ”اے اللہ! ان دونوں کے لیے برکت کے دروازے کھول دے۔“ تو (کچھ عرصہ بعد) ام سلیم رضی اللہ عنہا نے ایک لڑکے کو جنم دیا۔ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے مجھے (انس رضی اللہ عنہ سے) کہا کہ اس بچے کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤ اور کچھ کھجوریں بھی ساتھ بھیج دیں۔ جب وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچے تو آپ نے اس بچے کو پکڑ کر فرمایا: ”کیا کوئی چیز بھی لائے ہو۔“ عرض کی: جی ہاں! کچھ کھجوریں موجود ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوریں لیں اور ان کو چبانے لگے پھر اپنے منہ مبارک سے نکال کر بچے کے منہ میں ڈال کر اسے گھٹی دی اور اس کا نام عبداللہ رکھا۔“<sup>①</sup>

① امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کا واقعہ: خلال رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ محمد بن علی رضی اللہ عنہ نے امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کی ایک لونڈی سے سنا جو کہ امام احمد کے بچے کی والدہ بھی تھی وہ کہتی ہے کہ جب مجھے درازہ شروع ہوا تو میرے آقا یعنی امام احمد رضی اللہ عنہ سو رہے تھے میں نے آواز لگائی کہ میں تو سخت تکلیف سے دوچار ہوں۔ وہ فرمانے لگے کہ اللہ آسانی فرمائے گا، ان کے منہ سے یہ الفاظ

① صحیح البخاری، العقیقہ، باب تسمیة المولود.....، حدیث: 5470 و صحیح مسلم،

الآداب، باب استحباب تحنیک المولود.....، حدیث: 2144

نکلتے تھے کہ میں نے ”سعید“ کو جنم دیا، وہ فرمانے لگے کہ وہ کھجور لاؤ جو مکہ سے آئی ہے تو انہوں نے ام علی سے کہا کہ اس کو چبا کر گھٹی دے دو، تو انہوں نے ایسا ہی کیا۔<sup>①</sup>



## سر مونڈنے کے احکام و مسائل

پیدائش کے بعد ساتویں دن بچے کا سر مونڈنا اور پھر اس کے بالوں کے ہم وزن چاندی فقراء و مساکین میں تقسیم کرنا شریعت محمدی کا ثابت شدہ حکم ہے۔

🌸 **سر مونڈنے کی حکمتیں:** بچے کے سر مونڈنے میں دو بڑی حکمتیں سامنے آتی ہیں:

صحت کی بحالی غریب پروری

**پہلی حکمت:** طبی نقطہ نگاہ سے دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ بچے کا سر مونڈنے سے اس کی صحت بحال ہو جاتی ہے جسما نی طور پر قوت حاصل ہوتی ہے سر کے مسام کھل جاتے ہیں اور جسم کے باقی حواس مثلاً: دیکھنے، سننے اور سونگھنے کی حس میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

**دوسری حکمت:** اس کا ایک اجتماعی فائدہ بھی ہے۔ سر مونڈ کر بالوں کے ہم وزن چاندی صدقہ کرنا اور فقراء و مساکین میں تقسیم کرنا غریب پروری کا مظہر و سرچشمہ ہے۔ اس سے غریبوں، یتیموں اور فقراء و مساکین کی کفالت اور دیکھ بھال میں تعاون حاصل ہوتا ہے۔ اس سے یہ بات بھی واضح ہو جاتی ہے کہ اسلامی معاشرے سے وابستہ تمام گھرانے آپس میں تعاون باہم شفقت و رحمت اور بالخصوص غریب طبقہ کی کفالت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

🌸 **احادیث سے ثبوت:** بچے کا سر مونڈنا اور پھر اس کے بالوں کے ہم وزن چاندی صدقہ کرنا کئی احادیث مبارکہ سے ثابت ہے جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

حضرت محمد باقر بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

«وَزَنْتُ فَاطِمَةَ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَعْرًا حَسَنًا وَحُسَيْنًا وَزَيْنَبَ وَأُمَّمَ كُلُّنَا فَتَصَدَّقَتْ بِزِنَةِ ذَلِكَ فِضَّةً»

”رسول اللہ ﷺ کی نخت جگر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بچوں حسن حسین زینب اور ام

کلوٹوم عربی کی حجامت کرا کے ان کے بالوں کا وزن کیا اور پھر اس وزن کے برابر چاندی صدقہ کی۔“<sup>①</sup>

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

«عَقَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْحَسَنِ بِشَاةٍ وَقَالَ: يَا فَاطِمَةُ احْلِقِي رَأْسَهُ وَتَصَدَّقِي بِزِنَةِ شَعْرِهِ فِضَّةً، فَوَزَنَتْهُ، فَكَانَ وَزْنُهُ دِرْهَمًا أَوْ بَعْضَ دِرْهَمٍ»

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی طرف سے ایک بکری کا عقیقہ کیا اور فرمایا: ”اے فاطمہ اس کا سرمونڈ کر اس کے بالوں کے ہم وزن چاندی صدقہ کرو۔“ انہوں نے بالوں کا وزن کیا تو وہ ایک درہم یا اس سے بھی کم تھا۔“<sup>②</sup>

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

«أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِرَأْسِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ابْنَيْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ يَوْمَ سَابِعِيهِمَا، فَحُلَّتْ، ثُمَّ تَصَدَّقَ بِوَزْنِهِ فِضَّةً»

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لخت جگر حسن و حسین رضی اللہ عنہما کی پیدائش کے ساتویں دن ان کے سرمونڈنے کا حکم دیا، چنانچہ ان کے سرمونڈ دیے گئے، پھر آپ نے ان کے بالوں کے ہم وزن چاندی صدقہ کی۔“<sup>③</sup>

❁ **قزح کا مسئلہ:** سر کے بالوں سے متعلق ایک اہم ترین مسئلہ ”قزح“ کا ہے۔

**قزح کی تعریف:** قزح کا مطلب بچے کے سر کے کچھ بال منڈوا دینا اور باقی بالوں کو چھوڑ دینا ہے۔ ایسا کرنا حرام ہے اس کی حرمت کو بڑی وضاحت کے ساتھ احادیث مبارکہ میں بیان کیا

① موطأً إمام مالك، العقيقة، باب ماجاء في العقيقة، حديث: 1110 والحديث مرسل

② جامع الترمذی، الأضاحی، باب العقيقة بشاة، حديث: 1519 والحديث حسن، انظر:

الإرواء، حديث: 175

③ المعجم الأوسط للطبرانی: 50/1 والحديث حسن، انظر الإرواء: 405/4

گیا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

«أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ»

”بلاشبہ رسول اللہ ﷺ نے قزع سے منع فرمایا ہے۔“<sup>①</sup>

**قزع کی اقسام:** جس قزع سے روکا گیا ہے اس کی چار قسمیں ہیں: ① سر کے مختلف حصوں سے بال مونڈنا۔ ② درمیان سے مونڈ کر اطراف کو چھوڑ دینا۔ ③ اطراف سے مونڈ کر درمیان کو چھوڑ دینا۔ ④ اگلا حصہ مونڈ کر پچھلا حصہ چھوڑ دینا۔

**قزع سے روکنے کی حکمتیں:** علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: قزع سے روکنا ہماری شریعت کے عدل و انصاف پر مبنی ہونے کی ایک دلیل ہے۔ اس سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اور نبی اکرم ﷺ کو عدل و انصاف کے ساتھ کس قدر گہری محبت اور کس درجہ کا لگاؤ تھا اس لیے ہر کام میں حتیٰ کہ انسان کو اپنے آپ کے ساتھ بھی عدل و انصاف کرنے کا حکم دیا، چنانچہ انسان کو خبردار کر دیا گیا کہ اگر وہ سر کا کچھ حصہ مونڈ دے اور کچھ حصے پر بال چھوڑ دے تو یہ ظلم و زیادتی ہے کہ سر کا کچھ حصہ تو ننگا ہو اور کچھ حصہ ڈھانپا ہوا ہو۔

جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ ”ہم سورج کے سامنے اس طرح بیٹھیں کہ جسم کا کچھ حصہ دھوپ میں ہو اور کچھ حصہ سائے میں۔“<sup>②</sup> کیونکہ یہ بدن پر ظلم ہے۔ اسی طرح نبی اکرم ﷺ نے صرف ایک پاؤں میں جوتا پہن کر چلنے سے منع فرمایا ہے<sup>③</sup> کیونکہ یہ پاؤں کے ساتھ ظلم ہے اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یا تو دونوں پاؤں میں جوتا پہن کر چلو

① صحیح البخاری، اللباس، باب القزع، حدیث: 5921 و صحیح مسلم، اللباس والزینة،

باب کراهة القزع، حدیث: 2120

② سنن ابن ماجہ، الأدب، باب الجلوس بین الظل والشمس، حدیث: 3722، و مسند

احمد: 414/3

③ صحیح البخاری، اللباس، باب لا یمشی فی نعل واحد، حدیث: 5855، و صحیح

مسلم، اللباس والزینة، باب استحباب لبس النعل.....، حدیث: 2097

پھر ویا دونوں میں نہ پہنو۔<sup>①</sup>

نبی اکرم ﷺ کی شدید تمنا اور خواہش تھی کہ ان پر ایمان رکھنے والا ہر جاں نثار مسلمان اپنے معاشرے اور ماحول میں اس انداز سے منظر عام پر آئے کہ ہر دیکھنے والی آنکھ اسے صاحبِ وقار اور باعزت شخص خیال کرے اور ہر مومن ایسے کام کرے جو اس کی شان کے لائق اور اس کی معتدل طبیعت کے عین مطابق ہوں۔

سر کے کچھ حصے کا بالوں سے خالی ہونا اور کچھ حصے پر بال موجود ہونا نہ صرف بے ڈھنگے پن بد صورتی کی علامت اور اسلامی زینت و وقار اور خوبصورتی کے خلاف ہے بلکہ ایسا کرنا اسلامی تشخص کے بھی منافی ہے۔

یہ بات انتہائی قابل افسوس ہے کہ اکثر و بیشتر والدین اور سرپرست حضرات کو ان شرعی احکام کا بالکل علم نہیں بلکہ جب ان کے سامنے ان مسائل کا ذکر کیا جائے تو وہ نہایت تعجب اور حیرت کا اظہار کرتے ہیں اور عجیب و غریب تاثرات پیش کرتے ہیں۔ ہزاروں میں سے چند لوگ ہی دیکھنے کو ملیں گے جنہیں ان باتوں کا علم ہوگا اور وہ اپنے رب کے خاص فضل و کرم اور رحمت و توفیق سے ان پر عمل پیرا ہوں گے۔

ان مسائل سے لاعلمی شریعت اسلامیہ میں ناقابل قبول عذر ہے۔ جو مسلمان اسلامی ماحول میں زندگی گزار رہا ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ ان مسائل کو سمجھے۔ اگر وہ ان سے واقفیت حاصل نہیں کرے گا تو قیامت کے دن اس کا اپنے آپ کو جاہل اور لاعلم ظاہر کرنا کچھ فائدہ نہ دے گا۔

تمام دینی معاملات اور اولاد کے تربیتی مسائل سے واقفیت حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ ان میں کمی و کوتاہی اور غفلت سے کام لینے والا قیامت کے دن مجرموں کی طرح کھڑا ہوگا جب کہ تمام انسان اللہ کی عدالت میں جواب دہی کے لیے موجود ہوں گے۔ اللہ ہمیں اس دن کی ہولناکی سے سلامت رکھے۔ آمین!



﴿بَدْعِ عَمَلِی کے بھیا تک نتائج﴾: جن احکام و مسائل کا ہم نے ذکر کیا ہے اگرچہ ہر فرد کے لیے ان کا جاننا اور ان پر عمل کرنا مستحب اور مندوب ہے لیکن مجموعی طور پر پورے معاشرے میں ان کا ہونا ضروری ہے۔ ان احکامات کے مطابق صرف اپنی اولاد کی تربیت و نشوونما کرنا ہی انتہائی ضروری نہیں بلکہ اپنے اہل و عیال، اپنے خاندان اور دوست احباب کو بھی اس کی ترغیب دینی چاہیے کیونکہ اگر مستحب اور جائز عمل میں تساہل و غفلت سے کام لیا جائے تو یقیناً واجبات و فرائض میں بھی کوتاہی و بے پروائی کا مظاہرہ کیا جائے گا جس کے نتیجے میں اسلامی معاشرہ بے راہ روی، آرام پرستی اور نفسانی خواہشات میں مبتلا ہو کر غفلت کی بھول بھلیوں میں بھٹک جائے گا۔ بالآخر مسلمان اسلام کی حدود سے نکل کر صریح اور واضح کفر میں داخل ہو جائیں گے۔ اسلام کے زبانی دعووں کے باوجود مسلمان کھلی گمراہی کے میدانوں میں حیران و پریشان سرگرداں رہیں گے اور بالآخر اپنے بہترین مذہب اور دستور حیات یعنی اسلام سے دور ہو جائیں گے۔

﴿تنبیہ﴾: ہر تربیت کرنے والے والدین اور سرپرست پر یہ فرض ہے کہ وہ بذات خود ان احکام پر عمل پیرا ہو اور اپنی اولاد کو بھی مستحب اعمال کا یکے بعد دیگرے عادی بنائے تاکہ اللہ کی رضا اور خوشنودی کی نعمت سے بہرہ ور ہو سکے اور اپنے قول و فعل کو اسلام کے مطابق ڈھال کر اطاعت الہی کی نعمت سے سرفراز ہو سکے۔

ان مسائل پر عمل کرنے سے اللہ رب العزت ہم سے راضی ہوگا اور اپنی توفیق عنایت فرماتے ہوئے مسلمانوں کو ان کے دشمنوں پر غلبہ و نصرت اور فتح و کامرانی سے سرفراز فرمائے گا۔ اسلام کے پیروکاروں کو دوبارہ ان کی عظمت رفتہ اور عروج و سر بلندی عطا فرمائے گا اور ایسا کرنا اللہ کے لیے کچھ بھی مشکل اور گراں نہیں۔ وہ یقیناً ہر چیز پر قادر ہے۔



## نام اور کنیت رکھنے کے متعلق احکام و مسائل

- نام کب اور کیسا رکھا جائے؟
- پسندیدہ اور ناپسندیدہ ناموں کا معیار کیا ہے؟
- ناموں کے انتخاب میں ضروری ہدایات
- لقب اور کنیت رکھنے کے مسائل

## نام کب رکھا جائے؟

دنیا کے ہر معاشرے میں مجموعی طور پر ایک عادت اور معمول چلا آ رہا ہے کہ پیدائش کے بعد بچے کے والدین اس کے لیے بہترین نام منتخب کرتے ہیں تاکہ عزیز واقارب اور دوست احباب کے لیے بچے کی تمیز و شناخت ممکن ہو سکے۔ اسلام چونکہ زندگی کے ہر شعبے اور ہر پہلو کے بارے میں رہنمائی کرتا ہے، اس لیے اس نے بھی اس عمل کو سراہا اور اسے اچھی خصلت قرار دیا ہے۔ نیز اس کے بارے میں بہت سے ایسے احکام جاری کیے ہیں جن سے اس عادت کی اہمیت و ضرورت روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے۔

امت مسلمہ کو اسلام نے ان تمام مسائل و احکام سے آگاہ کر دیا ہے جن کا تعلق نومولود بچے سے ہے اور ان خصائل و عادات سے روشناس کروایا ہے جن کی بدولت بچے کو نہ صرف معاشرے میں قدر و منزلت اور مقام و مرتبہ حاصل ہوتا ہے، بلکہ ان سے بچے کی تربیت اور پرورش میں بھی مدد ملتی ہے۔ اب ہم بچے کا نام رکھنے کے متعلق شریعت کے متعین کردہ چند احکام و مسائل کا تذکرہ کرتے ہیں۔

پیدائش کے بعد ساتویں دن بچے کا نام رکھنا مشہور و معروف ہے لیکن بعض احادیث سے اس سے قبل بھی نام رکھنے کا ثبوت ملتا ہے جیسا کہ ہم ذکر کریں گے، لہذا اگر اس میں تھوڑی بہت تقدیم و تاخیر ہو جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔

حضرت سرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«كُلُّ غُلَامٍ رَهِيْنَةٌ بِعَقِيْقَتِهِ، تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ وَيُسَمَّى»

”ہر بچہ اپنے عقیقے کے بدلے گروی ہوتا ہے، جسے اس کی طرف سے ساتویں دن ذبح کیا

جائے اور اس کا سر مونڈا جائے اور نام رکھا جائے۔“<sup>①</sup>  
 اس حدیث سے معلوم ہوا کہ بچے کا نام ساتویں دن رکھا جائے لیکن بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ بچے کا نام پہلے دن بھی رکھا جاسکتا ہے۔ جیسا کہ حضرت سہیل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

«أَتَى بِالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي أَسِيدٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ حِينَ وُلِدَ، فَوَضَعَهُ عَلَى فَخْدِهِ . . . وَأَبُو أَسِيدٍ جَالِسٌ . . . فَلَهَا النَّبِيُّ ﷺ بِشِيءٍ بَيْنَ يَدَيْهِ، فَأَمَرَ أَبُو أَسِيدٍ بِابْنِهِ فَاحْتَمَلَ مِنْ فَخْدِ النَّبِيِّ ﷺ، فَاسْتَفَاقَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: أَيْنَ الصَّبِيِّ؟ فَقَالَ أَبُو أَسِيدٍ: قَلْبَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: مَا اسْمُهُ؟ قَالَ: فُلَانٌ، قَالَ: وَلَكِنْ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ»

”منذر بن ابواسید جب پیدا ہوا تو اسے نبی ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ آپ نے اسے اپنی ران مبارک پر بٹھالیا۔ اس کا باپ ابواسید وہیں بیٹھا ہوا تھا۔ اسی اثنا میں نبی ﷺ اپنے سامنے والی جانب کسی کام میں مشغول ہوئے اور بچے کی طرف سے توجہ ہٹ گئی تو ابواسید نے کسی کو اپنے بیٹے کے بارے میں حکم دیا چنانچہ بچہ نبی کریم ﷺ کی ران سے اٹھالیا گیا۔ جب نبی ﷺ فارغ ہوئے تو پوچھا کہ بچہ کہاں ہے؟ ابواسید نے جواب دیا: اے اللہ کے رسول! ہم نے اسے واپس بھیج دیا ہے۔ آپ نے اس سے پوچھا کہ بچے کا نام کیا ہے؟ ابواسید نے کہا کہ اس کا فلاں نام ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ اس کا نام منذر ہے۔“<sup>②</sup>

① سنن ابی داود، الضحایا، باب فی العقیقة، حدیث: 2838 و جامع الترمذی،

الأضاحی، باب من العقیقة، حدیث: 1522

② صحیح البخاری، الأدب، باب تحویل الاسم إلى اسم أحسن منه، حدیث: 6191 و

صحیح مسلم، الآداب، باب استحباب تحنیک المولود.....، حدیث: 2149

## نام کب رکھا جائے؟

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«وُلِدَ لِي اللَّيْلَةُ غُلَامًا، فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي، إِبْرَاهِيمَ»

”آج رات میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے۔ میں نے اس کا نام اپنے چچا امجد ابراہیم (علیہ السلام) کے نام پر رکھا ہے۔“<sup>①</sup>

① خلاصہ: مذکورہ بالا احادیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بچے کے نام رکھنے کے معاملے میں وسعت ہے لہذا بچے کی ولادت کے پہلے دن اس کا نام رکھنا بھی جائز ہے اور اسے تین دن تک یا عقیقہ کے دن یعنی ساتویں دن تک مؤخر کرنا بھی جائز ہے نیز اس سے قبل اور اس کے بعد بھی نام رکھا جاسکتا ہے۔



① صحیح مسلم، الفضائل، باب رحمته ﷺ، الصبيان.....، حدیث: 2315 و سنن أبی

داؤد، الجنائز، باب فی البكاء علی الميت، حدیث: 3126

## پسندیدہ اور ناپسندیدہ نام

والدین اور خاندان کے سربراہوں پر لازم ہے کہ بچے کے لیے با معنی، خوبصورت اور دلکش نام کا انتخاب کریں جو ہر صاحب علم اور باشعور کو پیارا لگتا ہو کیونکہ ہمارے رہبر و رہنما نبی اکرم ﷺ نے اس کی ترغیب دی ہے اور حکم بھی فرمایا ہے۔

❁ **بہترین نام:** حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«إِنَّ أَحَبَّ أَسْمَائِكُمْ إِلَيَّ اللَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ»

”یقیناً تمہارے تمام ناموں میں سے دو نام عبد اللہ اور عبد الرحمن اللہ کو سب سے زیادہ پسند

❁ ہیں۔“

❁ **ناپسندیدہ اور مکروہ نام:** شریعت اسلامی ہر اعتبار سے پاکیزہ و واضح اور شفاف ہے۔ اس نے جس طرح اپنے ماننے والوں کو دین و دنیا کے ہر شعبے میں ہمیشہ اچھے پہلو کی طرف ترغیب دی اور برے اخلاق، بری عادات، نازیبا حرکات اور غیر موزوں بات چیت سے نفرت دلائی ہے، اسی طرح اس نے ایسے ناموں سے بھی بچنے کی تلقین کی ہے جو اسلامی شخصیت و وقار اور تہذیب و تمدن میں ایک داغ کی حیثیت رکھتے ہوں۔

❁ **ناپسندیدہ اور مکروہ ناموں کی اقسام:** یہ ناپسندیدہ اور مکروہ نام چھ قسم کے ہو سکتے ہیں جنہیں ہم ذیل میں تفصیل کے ساتھ الگ الگ ذکر کریں گے۔

**پہلی قسم:** تربیت کرنے والوں پر لازم ہے کہ ایسے ناموں سے دور رہیں جو انتہائی فحش اور برے ہوں جن سے آدمی کی عزت پر حرف آئے، اس کی تکریم و تعظیم مجروح ہو اور جن کی وجہ سے وہ ہر وقت استہزاء اور تمسخر کا نشانہ بنا رہے۔ اس بارے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

❁ صحیح مسلم، الآداب، باب النهی عن التکلی، .....، حدیث: 2132 و سنن أبی داود،

الآداب، باب فی تغییر الأسماء، حدیث: 4949

«أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُغَيِّرُ الْأَسْمَاءَ الْقَبِيحَ»  
 ”نبی اکرم ﷺ برے نام تبدیل کر دیتے تھے۔“<sup>①</sup>

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

«أَنَّ ابْنَةَ لِعُمَرَ كَانَتْ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةٌ، فَسَمَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَمِيلَةً»

”حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی ایک لخت جگر کا نام [عاصیہ] نافرمانی کرنے والی“ تھا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا نام بدل کر [جمیلہ] خوبصورت رکھ دیا۔“<sup>②</sup>

امام ابو داؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درج ذیل ناموں کو تبدیل کر دیا تھا:

[الْعَاصُ] ”نافرمانی کرنے والا“ [عَزِيزُ] ”غالب اللہ کی صفت“ [عَتَلَةٌ] ”سختی اور شدت“ [شَيْطَانُ] ”ابلیس مردود“ [الْحَكَمُ] ”فیصلہ کرنے والا اللہ کی صفت“ [غُرَابُ] ”خبیث پرندہ یا دوری“ [حُبَابُ] ”شیطان کا نام یا سانپوں کی ایک قسم۔“

اور [شَهَابُ] ”شعلہ چنگاری“ کا نام [هَشَامُ] ”فیاض و سخاوت“ رکھا۔ [حَرْبُ] ”جنگ و جدال“ کا نام [سِلْمُ] ”صلح و سلامتی“ تجویز کیا۔ [مُضْطَجِعُ] ”لیٹنے والا“ کا نام [مُنْبَعِثُ] ”اٹھنے والا“ پسند فرمایا۔ [عَفْرَهُ] ”بجز زمین“ آپ نے اس کا نام [حَضْرَهُ] ”سرسبز و شاداب“ رکھ دیا۔ [شِعْبُ الضَّلَالَةِ] ”گمراہی کی گھاٹی“ آپ نے اس کا نام [شِعْبُ الْهُدَى] ”رہنمائی کی گھاٹی“ انتخاب فرمایا۔ [بَنُو الرَّئِيَةِ] ”زنا کی اولاد“ کو [بَنُو الرَّشْدَةِ] ”بھلائی والے“ سے تبدیل کر دیا اور [بَنُو مُعْوِيَةَ] ”گمراہی والے“ کا نام بھی [بَنُو رِشْدَه] سے بدل دیا۔

امام ابو داؤد فرماتے ہیں: میں نے اختصار کے پیش نظر ان تمام مذکورہ ناموں والی احادیث کی

① جامع الترمذی، الأدب، باب ماجاء فی تغییر الأسماء، حدیث: 2839 و الحدیث

صحیح، انظر الصحیحہ، حدیث: 207

② صحیح مسلم، الآداب، باب استحباب تغییر الاسم.....، حدیث: 2139 و جامع

الترمذی، الأدب، باب ماجاء فی تغییر الأسماء، حدیث: 2838

سندیں چھوڑ دی ہیں۔<sup>①</sup>

**دوسری قسم:** ہر مومن کے لیے ایسے ناموں سے بچنا ضروری ہے جن سے نحوست و بدشگونئی والے معانی ظاہر ہوتے ہوں تاکہ بچہ اس مصیبت سے محفوظ رہے جو اس نام کی بنا پر لوگوں کی طرف سے پیش آسکتی ہے کیونکہ وہ اس کو منحوس سمجھنے لگ جائیں گے۔ اس بارے میں ہم ذیل میں دو احادیث پیش کرتے ہیں۔

حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں:

«أَنَّ أَبَاهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: حَزْنٌ، قَالَ: أَنْتَ سَهْلٌ، قَالَ: لَا أُغَيِّرُ اسْمًا سَمَّانِيهِ أَبِي، قَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ: فَمَا زَالَتِ الْحُزُونَةُ فِينَا بَعْدُ»

’بلاشبہ ان کا باپ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے اس کا نام دریافت کیا۔ اس نے جواب دیا: میرا نام [حَزْنٌ] ”غم و پریشانی“ ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ”تو اپنا نام [سَهْلٌ] ”آسانی، سہولت، نرمی“ رکھ لے۔“ اس نے کہا: میں اپنے باپ کا رکھا ہوا نام تبدیل نہیں کر سکتا۔ سعید بن مسیب کا بیان ہے کہ اس کے بعد ہمارے گھرانے میں ہمیشہ غم و اندوہ، قلق و پریشانی اور بے چینی و اضطراب موجود رہا۔“<sup>②</sup>

حضرت یحییٰ بن سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

«أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لِرَجُلٍ: مَا اسْمُكَ؟ فَقَالَ جَمْرَةٌ، فَقَالَ ابْنُ مَنْ؟ فَقَالَ: ابْنُ شِهَابٍ، قَالَ: مِمَّنْ؟ قَالَ: مِنْ الْحُرَقَةِ، قَالَ: أَيْنَ مَسْكُنُكَ؟ قَالَ: بِحَرَّةِ النَّارِ، قَالَ بَأْيَهَا؟

① سنن أبي داود، الأدب، باب في تغيير الاسم القبيح، بعد حديث: 4956

② صحيح البخاري، الأدب، باب اسم الحزن، حديث: 6190 و سنن أبي داود، الأدب،

باب في تغيير الاسم القبيح، حديث: 4956



قَالَ: بِذَاتِ لَطْفِي قَالَ عُمَرُ: أَدْرِكُ أَهْلَكَ فَقَدْ احْتَرَقُوا، قَالَ

فَكَانَ كَمَا قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ»

”حضرت عمرؓ نے ایک آدمی سے پوچھا: تیرا نام کیا ہے؟ اس نے کہا: [جَمْرَه] ”آگ

کا انگارہ“ پوچھا: تیرے باپ کا نام؟ اس نے کہا: [شِهَاب] ”آگ کا شعلہ“ پوچھا: قبیلے کا

نام؟ کہا: [حُرْقَه] ”آگ کا جلایا ہوا“ پوچھا: رہائش گاہ کہاں ہے؟ کہا: [حَرَّةُ النَّارِ]

”آگ کا علاقہ“ پھر پوچھا: رہائش گاہ والی وادی کا نام؟ کہا: [ذَاتُ لَطْفِي] ”شعلے والی“

حضرت عمرؓ فرمانے لگے: تو پھر جاؤ اپنے اہل و عیال کی فکر کرو۔ آگ نے انہیں جلا کر

راکھ بنا دیا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ واقعی اس کا گھر بار اور اہل و عیال جس طرح حضرت

عمرؓ نے فرمایا تھا تباہی و بربادی کا نشانہ بن چکے تھے۔“

**تیسری قسم:** ان ناموں سے پرہیز کرنا چاہیے جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی ذات بابرکت کے ساتھ خاص

ہیں؛ لہذا [أَلَا حُدَّ، أَلَصَّمَدُ، أَلْخَالِقُ، أَلرَّزَاقُ] وغیرہ نام رکھنے منع ہیں۔ ہاں! ان کے ساتھ

شروع میں لفظ ”عَبْدُ“ لگا کر یہ نام رکھے جاسکتے ہیں۔

حضرت ہانیؓ بیان کرتے ہیں:

«إِنَّهُ لَمَّا وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَعَ قَوْمِهِ، سَمِعَهُمْ يُكْنُونَهُ

بِأَبِي الْحَكَمِ، فَدَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ هُوَ

الْحَكَمُ وَإِلَيْهِ الْحُكْمُ، فَلِمَ تُكْنِي أَبَا الْحَكَمِ؟ فَقَالَ: إِنَّ

قَوْمِي إِذَا اِخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ اتَّوْنِي فَحَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِي

كِلَا الْفَرِيقَيْنِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا أَحْسَنَ هَذَا فَمَا لَكَ

مِنَ الْوَلَدِ؟ قَالَ: لِي شَرِيحٌ وَمُسْلِمٌ وَعَبْدُ اللَّهِ، قَالَ: فَمَنْ

أَكْبَرُهُمْ؟ قَالَ: قُلْتُ: شَرِيحٌ قَالَ: فَأَنْتَ أَبُو شَرِيحٍ»

”جب وہ (ہانی) اپنی قوم کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کی خدمتِ عالیہ میں حاضر ہوئے تو آپ نے سنا کہ لوگ ان کو أَبُو الْحَكَم کی کنیت سے پکارتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے بلا کر فرمایا: ”[الْحَكَم] انصاف کے ساتھ صحیح فیصلے کرنے والا سب کا حاکم“ تو اللہ کا نام ہے اور اس کی طرف سے ہی تمام فیصلے قرار پاتے ہیں لہذا تو ”ابو الحکم“ کنیت کیوں رکھتا ہے؟“ اس نے جواب دیا: میری قوم کے لوگ جب کسی مسئلہ میں اختلاف کرتے ہیں تو میرے پاس آتے ہیں میں ان کے درمیان فیصلہ کر دیتا ہوں تو دونوں فریق راضی ہو جاتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ کام تو بہت بہترین ہے (لیکن یہ کنیت مناسب نہیں)۔ تمھاری اولاد کتنی ہے؟“ اس نے کہا: میرے تین بچے شَرَح، مسلم اور عبد اللہ ہیں۔ آپ نے پوچھا: ”ان میں سے بڑا کون ہے؟“ اس نے جواب دیا: شَرَح سب سے بڑا بیٹا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اب سے تیری کنیت ابو شَرَح ہے۔“<sup>(1)</sup>

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«أَغْيَظُ رَجُلٍ عَلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَأَخْبَثُهُ وَأَغْيَظُهُ عَلَيْهِ، رَجُلٌ كَانَ يَسْمَى مَلِكُ الْأَمْلاَكِ، لَا مَلِكَ إِلَّا اللَّهُ»  
 ”روزِ قیامت اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ ناپسندیدہ بدترین اور خبیث شخص وہ ہوگا جو خود کو مَلِكُ الْأَمْلاَكِ یعنی شاہانِ شاہ یا شہنشاہ کہلواتا تھا کیونکہ تمام بادشاہوں کا بادشاہ تو صرف اللہ رب العزت کی مکرّم و معظّم اور جلیل القدر ذات ہے۔“<sup>(2)</sup>

**چوتھی قسم:** ہر انسان کے لیے ضروری ہے کہ ایسے ناموں سے گریز کرے جن میں خوشحالی و برکت وغیرہ کا مفہوم ہو کیونکہ ایسے ناموں کے رکھنے میں یہ قباحت ہے کہ جب کسی دوسرے شخص سے اس

صحیح ابن ماجہ، الامالیہ، باب ۱۰۰، فی الاموال، ص ۱۰۰، الصحیح، حدیث: ۵۳۸۹ و سنن النسائی، آداب القضاء، باب إذا حکموا رجلاً ففضی بینہم، حدیث: ۵۳۸۹ و الحدیث

صحیح انظر: الإرواء، حدیث: 2615

صحیح مسلم، الآداب، باب تحريم التسمی بملك الأملاك.....، حدیث: 2143

نام والے کی بابت دریافت کیا جائے کہ کیا وہ شخص گھر میں ہے؟ اور اتنا تھا وہ شخص موجود بھی نہ ہو تو جواب میں کہا جائے گا نہیں۔ جیسے کہ پوچھا جائے کیا [یَسَار] ”آسانی“ گھر میں ہے اور وہ موجود نہ ہو تو جواب ملے گا نہیں کہ [یَسَار] ”آسانی“ گھر میں نہیں اور یہ صورتحال خوشحالی کے خلاف ہے۔ اس قسم کے اور نام بھی ہیں جیسا کہ [أَفْلَح] ”کامیاب“ [نَجِيح] ”نفع والا“ [رَبَاح] ”فائدے والا“ [نَجِيح] ”کامیابی والا“ وغیرہ۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

« أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَرْبَعٌ: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، لَا يَضُرُّكَ بَابِيَهِنَّ بَدَأْتَ، لَا تُسَمِّنَنَّ غُلَامَكَ يَسَارًا، وَلَا رَبَاحًا، وَلَا نَجِيحًا، وَلَا أَفْلَحَ، فَإِنَّكَ تَقُولُ: أَأْتَمُّ هُوَ؟ فَلَا يَكُونُ، فَيَقُولُ: لَا، إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ فَلَا تَزِيدُنَّ عَلَيَّ »

”اللہ رب العزت کو چار کلمات [سُبْحَانَ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ] بہت زیادہ محبوب اور پسند ہیں۔ تو ان میں سے جس کلمے کے ساتھ بھی ابتدا کرے گا اس کا تجھے کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ تم اپنے بیٹے کا نام یَسَار، رَبَاح، نَجِيح اور أَفْلَح وغیرہ نہ رکھو کیونکہ اگر تمہیں کسی وقت ایسے نام والے کے بارے میں یہ دریافت کرنا پڑے کہ فلاں شخص مثلاً اَفْلَح (کامیاب) وہاں موجود ہے اور وہ وہاں موجود نہ ہو تو دوسرا شخص جواب میں کہے گا کہ (اَفْلَح یعنی کامیاب شخص موجود) نہیں ہے۔ گویا گھر میں ناکام لوگ ہیں۔“

(حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ اپنے شاگرد سے کہتے ہیں) یہ صرف چار نام ہیں ان اسماء میں اضافہ کر کے انہیں میری طرف منسوب نہ کرنا۔<sup>①</sup>

① صحیح مسلم، الآداب، باب كراهية التسمية.....، حديث: 2137 و سنن أبي داود،

الآداب، باب في تغيير الاسم القبيح، حديث: 4958

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

«نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نُسَمِّيَ رَقِيْقَنَا أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ: أَفْلَحُ وَنَافِعٌ وَرَبَاحٌ وَبَسَارٌ»

”رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ ہم اپنے غلاموں کے نام چار ناموں [أَفْلَحُ، نَافِعُ، رَبَاحٌ اور بَسَارٌ] میں سے کوئی ایک تجویز کریں۔“<sup>①</sup>

**پانچویں قسم:** اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھنے والوں کو ان ناموں سے اجتناب کرنا چاہیے جن میں لفظ ”عبد“ کو غیر اللہ کے ساتھ ملایا گیا ہو۔ مثلاً [عَبْدُ الْعَزْزِيِّ] ”عَزْزِي کا بندہ“ [عَبْدُ الْكَعْبَةِ] ”كعبہ کا بندہ“ [عَبْدُ النَّبِيِّ] ”نبی کا بندہ“ وغیرہ۔ پوری امت مسلمہ کے نزدیک اس قسم کے نام رکھنا حرام ہیں۔

**اعتراض:** نبی اکرم ﷺ نے جنگ حنین میں کفار کے مقابلے میں یہ الفاظ کہے تھے:

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبٌ، أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَلِّبِ

”میں سچا نبی ہوں، جھوٹا نہیں۔ میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔“<sup>②</sup>

اگر اس قسم کے نام ممنوع ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے اپنے دادا عبدالمطلب (مطلب کا بندہ) کا نام اپنی زبان اطہر کے ساتھ کیوں ادا کیا؟

**جواب:** اس اعتراض کا جواب علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے یوں دیا ہے: ”آپ ﷺ کے اس قول کا تعلق نیا نام رکھنے کی جنس سے نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق تو صرف ایسے نام کے ساتھ لوگوں کو خبردار کرنے کی جنس سے ہے کہ جس نام کے ساتھ وہ شخص مشہور ہے اور نام کا تعارف کروانے کے لیے اس انداز سے لوگوں کو کسی شخص کے بارے میں مطلع کرنا حرام نہیں ہے۔“

① سنن ابی داؤد، الأدب، باب فی تغییر الاسم القبیح، حدیث: 4959 و سنن ابن ماجہ،

الأدب، باب ما یکره من الأسماء، حدیث: 3730 واللفظ له

② صحیح البخاری، الجهاد والسیر، باب من قاد دابة غیره فی الحرب، حدیث: 2864 و

صحیح مسلم، الجهاد، باب غزوة حنین، حدیث: 1776

یہی وجہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے جاں نثار صحابہ کرام جو ﷺ آپ ﷺ کے سامنے جاہلیت والے مشہور و معروف قبائل بنو عبد شمس، بنو عبد الدار وغیرہ کا نام لیتے تو نبی اکرم ﷺ ان کو روکتے نہیں تھے۔

مختصر یہ کہ کسی نام کی خبر دینے یا اس کا تعارف کرانے میں ایسے ناموں کو اپنی زبان سے ادا کرنا جائز ہے جو ابتدائی طور پر رکھنے ممنوع اور حرام ہوں۔<sup>(1)</sup>

**چھٹی قسم:** تمام مسلمانوں کو ایسے ناموں سے پرہیز اور احتیاط برتنی چاہیے جن سے اسلامی قدر و منزلت اور وقار مجروح ہونے کا اندیشہ ہو نیز ان سے کفار اور غیر مسلموں کے ساتھ مشابہت کا پہلو نکلتا ہو یا ان الفاظ سے ہلاکت و عذاب یا تاوان جیسے معانی کا اظہار ہوتا ہو مثلاً: [ہیام] ”مستانہ دیوانہ“ [ہیفاء] ”پتلی کمر والی“ محبت کا پیاسا۔“ [سوسن] ”خوشبودار بوٹی“ [میداد] جھوم جھوم کر ناز و نخرے سے مٹک مٹک کر چلنے والی عورت [ناریمان] چمک دار چہرے اور روشن جسم والی عورت [غداة] نرم و نازک عورت، چڑھتی جوانی والی عورت [احلام] پراگندہ خواب دیکھنے والی ذات وغیرہ۔ اس قسم کے تمام ناموں سے اجتناب اور پرہیز کرنا چاہیے۔

**حکمت:** ایسے ناموں سے بچنے کی وجہ اور حکمت یہ ہے کہ امت مسلمہ اپنی شخصیت اور ذات میں ممتاز اور نمایاں نظر آئے۔ اپنی خصوصیات و ذاتیات کے ساتھ اس کا تعارف ہو۔ جبکہ ان مذکورہ ناموں سے نہ صرف اسلامی شخصیت کا وقار مجروح اور پامال ہوتا ہے بلکہ اس کے معتبر و مقبول ہونے سے ترقی کے بجائے تنزلی اور پستی کا سامنا کرنے کا اندیشہ ہوتا ہے اور حقائق و معنویت سے بھرپور اسلامی شریعت و نظام کمزور و بے معنی دکھائی دینے لگتے ہیں۔ آج جب کہ امت مسلمہ پستی و تنزلی اور زوال کا شکار ہے اس کا شیرازہ بکھرتا جا رہا ہے اور ہر دشمن اس پر قبضہ جمانے کی کوشش میں ہے۔ باعزت مسلمانوں کو ذلیل و رسوا کرنا ان کی حرمت کو پامال کرنا اور ان کی عزت و عفت کی دھجیاں بکھیرنا اس کے لیے انتہائی آسان ہو گیا ہے تو ایسی صورت میں ہمیں ان تمام خطرات کے مقابلے میں ہر قدم بڑی احتیاط سے

پھونک پھونک کر رکھنے کی ضرورت ہے۔ زندگی کے ہر پہلو میں اپنی لغزشوں کو چھوڑ کر پوری توجہ کے ساتھ نبوی طریق کار اور اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اللہ ہی سے ہم التجا کرتے ہیں کہ اے مولا کریم! تیرے پاس ہر قوت و طاقت کے خزانے ہیں، ہمیں مدد و تعاون نصیب فرما! اور اس قسم کے ناموں سے حتی الوسع اجتناب اور گریز کرنے اور ہر ممکن جدوجہد کرنے کی توفیق نصیب فرما۔

**ایک جامع حدیث شریف:** ایسے حالات میں یہ بات ہرگز عجیب محسوس نہ ہوگی کہ نبی اکرم ﷺ نے اپنی امت کو یہ خصوصی ارشادات کیوں فرمائے کہ اپنے نام انبیاء ﷺ کے ناموں کی طرح رکھو اور وہ نام پسند کرو جن سے اللہ کی بندگی اور عبودیت کا اظہار ہوتا ہو۔ حضرت ابو وہب شمشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«تَسَمَّوْا بِأَسْمَاءِ الْأَنْبِيَاءِ، وَأَحْبَبِ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ: عَبْدُ اللَّهِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ، وَأَصْدَقُهَا حَارِثٌ وَهَمَّامٌ، وَأَقْبَحُهَا حَرْبٌ وَمَرْءَةٌ»

”تم انبیائے کرام ﷺ والے نام رکھا کرو اور اللہ کو تمام ناموں میں سے دو نام یعنی عبد اللہ اور عبد الرحمن زیادہ محبوب ہیں اور تمام ناموں میں سب سے زیادہ صداقت و سچائی کا اظہار کرنے والے بھی دو نام ہیں: [حَارِثٌ] ”کمائی کرنے والا“ [هَمَّامٌ] ”سوچ و بچار میں مشغول رہنے والا“ اور قبیح ترین بد صورت اور بدترین نام بھی دو ہیں: [حَرْبٌ] ”جنگ“ اور [مَرْءَةٌ] ”کڑوا۔“<sup>①</sup>

یقیناً اس خوبی سے امت محمدیہ زندگی کے ہر شعبے میں دوسری امتوں سے فائق ہوگی اور ہمیشہ کے لیے بہترین امت بن جائے گی جسے لوگوں کے لیے پیدا کیا گیا ہے تاکہ وہ انسانیت کی رشد و ہدایت اور اسلام کے بنیادی قوانین و ضوابط کی طرف رہنمائی کرے۔

① سنن أبی داود، الأدب، باب فی تغییر الأسماء، حدیث : 4950 و مسند أحمد:

345/4 والحديث صحيح دون قوله: تسموا بأسماء الأنبياء، انظر: الإرواء، حدیث :

1178 والصحيحة، حدیث : 1040

## کنیت رکھنے کے احکام و مسائل

نومولود بچے کے لیے اسلام کے متعین کردہ ابتدائی مراحل میں سے ایک مرحلہ کنیت رکھنے کے بارے میں ہے کہ اسے کنیت سے بھی پکارا جاسکتا ہے۔

احادیث مبارکہ سے بچے کی کنیت رکھنا ثابت ہے اور عقلی طور پر بھی اس کے بہت سے عظیم فوائد دیکھنے میں آئے ہیں۔ اس سے بچے کی طبیعت پر انتہائی عمدہ، قیمتی اور گراں قدر اثرات مرتب ہوتے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

بچے کے دل میں ابتدا ہی سے اپنی شخصیت کے بارے میں عظمت و احترام اور عزت و تکریم کا شعور پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے دل میں قابل احترام شخصیت بن کر منظر عام پر آنے کا جذبہ و شوق رچ بس جاتا ہے جیسا کہ ایک شعر بھی اسی مفہوم کی عکاسی کرتا ہے:

أَكْنِيهِ حِينَ أَنْدِيهِ لِأَكْرَمِهِ  
وَلَا أَلْقَبُهُ وَالسَّوَاءُ اللَّقَبُ

”جب میں اسے عزت و احترام کے طور پر پکارتا ہوں تو اسے کنیت سے یاد کرتا ہوں اور

لقب کا ذکر نہیں کرتا کیونکہ وہ باعث عزت نہیں۔“<sup>①</sup>

بچے کی اجتماعی شخصیت اجاگر ہوتی ہے کیونکہ اپنی کنیت سن کر اس کے ذہن میں یہ احساس و شعور پیدا ہوتا ہے کہ اس نے بھی بڑے لوگوں کے مرتبے کو پہنچنا ہے اور ایک نہ ایک دن قابل احترام شخصیت بننا ہے۔

بچہ انتہائی عمدہ و پاکیزہ آداب و اخلاق کا خوگر اور عادی بن جاتا ہے اور بڑوں کا ادب و احترام کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے ہم جویوں سے بھی ادب و احترام اور محبت و شفقت کا

مظاہرہ کرتا ہے۔

❁ **احادیث مبارکہ سے ثبوت:** مذکورہ بالا فوائدِ جلیلہ اور مقاصدِ عظیمہ کے حصول کے لیے نبی کریم ﷺ بچوں کو کنیت کے ساتھ پکارتے تھے تاکہ تربیت کرنے والوں کو معلوم ہو کہ یہ کام جائز ہے اور اپنے اندر کئی حکمتوں کو سموئے ہوئے ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے ہادی و مرشد اور رہبر و رہنما پیکرِ خوبی و کمال، پیغمبرِ آخر الزمان حضرت محمد ﷺ کے طریقے کو اپنائیں اور ان کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے اپنے بچوں کی کنیتیں رکھیں اور پھر ان کنیتوں کے ساتھ اپنے بچوں کو پکاریں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

«كَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا، وَكَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ: أَبُو عُمَيْرٍ، قَالَ: أَحْسِبُهُ فَطِيمًا، وَكَانَ إِذَا جَاءَ قَالَ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّعَيْرُ؟ نُغَيْرٌ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ»

”نبی اکرم ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ اخلاقِ حسنہ کے مظہر تھے۔ میرا ایک بھائی تھا جسے ابو عُمیر کہا جاتا تھا۔ (راوی کہتا ہے) میرا گمان ہے کہ اس بچے کا دودھ کچھ عرصہ پہلے ہی چھڑایا گیا تھا۔ جب آپ اس کے پاس تشریف لاتے تو اسے پکار کر کہتے: ”اے ابو عُمیر، نُغیر کا کیا حال ہے؟“ نُغیر ایک پرندہ تھا جس کے ساتھ وہ کھیلا کرتا تھا۔“<sup>①</sup>

❁ **صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طریق کار:** نبی اکرم ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اجازت عطا فرمائی کہ وہ اپنی کنیت ”اُمّ عبداللہ“ رکھ لیں، حالانکہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما آپ کی بہن اسماء بنت ابوبکر کے نخت جگر تھے۔<sup>②</sup>

❁ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو حمزہ مشہور تھی جب کہ ان کے ہاں ابھی کوئی اولاد نہ تھی۔

① صحیح البخاری، الأدب، باب الکنیۃ للصبی.....، حدیث: 6203 و صحیح مسلم،

الأدب، باب جواز کنیۃ.....، حدیث: 2150

② سنن أبی داود، الأدب، باب فی المرأة تکتی، حدیث: 4970، وهو فی الصحیحۃ



### کنیت رکھنے کے احکام و مسائل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو ان کی کنیت سے پکارا جاتا تھا ان کا نام عبدالرحمن تھا حالانکہ ان کی اس وقت تک کوئی اولاد نہ تھی۔

صاحب اولاد اپنی اولاد کے علاوہ کسی اور نام کے ساتھ بھی کنیت رکھ سکتا ہے جیسا کہ چند مثالیں درج ذیل ہیں:

(ا) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اپنی کنیت سے مشہور ہیں حالانکہ ان کے کسی بیٹے کا نام ”بکر“ نہ تھا۔  
 (ب) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو حفص تھی حالانکہ ان کی اولاد میں کسی کا نام ”حفص“ نہ تھا۔

(ج) حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ اپنی کنیت ابوذر سے مشہور تھے لیکن ان کے کسی لخت جگر کا نام ”ذر“ نہ تھا۔

(د) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی کنیت ابوسلیمان تھی حالانکہ ان کے بیٹوں میں سے کسی کا نام ”سلیمان“ نہ تھا۔

اسی طرح اور بھی بہت سی مثالیں ملتی ہیں لیکن ہم نے اختصار کے پیش نظر چند ایک کا ذکر کیا ہے۔ ان دلائل کو سامنے رکھتے ہوئے ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ نومولود کی کنیت رکھنا مستحب ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پسند فرمایا ہے۔ اسی طرح بڑوں کے لیے بھی کنیت رکھنا مستحب ہے۔ اور کنیت رکھنے کے لیے یہ لازمی نہیں کہ انسان صاحب اولاد ہو اور یہ بھی ضروری نہیں کہ وہ صرف اپنی اولاد ہی کے نام سے کنیت رکھے۔

## نامِ لقب اور کنیت سے متعلق دیگر احکام و مسائل

❁ نام کے انتخاب میں والدین کا اختلاف: بچے کا نام تجویز کرنے میں اگر والدین کا آپس میں اختلاف ہو جائے تو پھر باپ کی رائے کو ترجیح دی جائے گی کیونکہ نام کا انتخاب کرنا باپ کی ذمہ داری ہے جیسا کہ مذکورہ کئی احادیث سے یہ بات واضح ہوتی ہے اور قرآن مجید میں بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ لڑکے کا نسب باپ کی طرف منسوب ہوگا نہ کہ ماں کی طرف چنانچہ اللہ ذوالجلال نے فرمایا:

﴿ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ﴾

”اُن (غلاموں) کو ان کے باپوں کی طرف نسبت کر کے آواز دو۔ اللہ کے نزدیک یہی بات انصاف والی اور برحق ہے۔“<sup>①</sup>

اسی طرح گذشتہ صفحات میں یہ حدیث بیان کی جا چکی ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«وُلِدَ لِي اللَّيْلَةُ غَلَامًا، فَسَمَّيْتُهُ بِاسْمِ أَبِي، إِبْرَاهِيمَ»

”آج رات میرے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوا ہے میں نے اس کا نام اپنے جدِ امجد ابراہیم علیہ السلام کے نام پر رکھا ہے۔“<sup>②</sup>

❁ برے القاب: بچے کو برے اور قابلِ مذمت القاب کے ساتھ پکارنا والدین اور دوسرے لوگوں کے لیے قطعاً جائز نہیں مثلاً: بھگنا، بونا، بھینکا، گونگا، بھونرا اور گبر یلا وغیرہ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

① الأحزاب: 5/33

② صحیح مسلم، الفضائل، باب رحمته ﷺ الصبيان.....، حدیث: 2315 و سنن أبی

داود، الجنائز، باب فی البكاء علی الميت، حدیث: 3126

﴿وَلَا نُنَابِرُوا بِأَلْقَابٍ﴾

”ایک دوسرے کو برے القاب کے ساتھ نہ پکارو۔“<sup>(1)</sup>

کیونکہ لڑکے پر برے القاب کی وجہ سے اچھا اثر مرتب نہیں ہوگا اور اس کے دل میں احساس کمتری اور اپنے ماحول سے بغاوت پیدا ہوگی جس کے نتیجے میں معاشرہ بری طرح متاثر ہوگا۔

﴿نبی کریم ﷺ کا نام اور کنیت رکھنا﴾: علمائے کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ نبی اکرم ﷺ کا نام اپنی اولاد کے لیے منتخب کرنا جائز ہے کیونکہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

«وُلِدَ لِرَجُلٍ مِّنَّا غُلَامٌ، فَسَمَاهُ مُحَمَّدًا، فَقَالَ لَهُ قَوْمُهُ: لَا نَدْعُكَ تَسْمَى بِاسْمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، فَاَنْطَلَقَ بِابْنِهِ حَامِلَةً عَلَى ظَهْرِهِ، فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ ﷺ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! وُلِدَ لِي غُلَامٌ، فَسَمَيْتُهُ مُحَمَّدًا، فَقَالَ لِي قَوْمِي: لَا نَدْعُكَ تَسْمَى بِاسْمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَسَمَّوْا بِاسْمِي وَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي، فَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ، أَقْسِمُ بَيْنَكُمْ»

”ہم میں سے ایک آدمی کے ہاں لڑکا پیدا ہوا اس نے اپنے بچے کا نام ”محمد“ رکھ دیا تو اس کی قوم کے لوگ کہنے لگے کہ ہم تجھے نہیں چھوڑیں گے کیونکہ تو نے اللہ کے رسول ﷺ کا نام اپنے بیٹے کے لیے رکھا ہے۔ اس صحابی نے بیٹے کو اپنی پشت پر اٹھایا اور نبی اکرم ﷺ کی خدمت عالیہ میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا کہ اے اللہ کے رسول! اللہ نے مجھے لڑکا عطا کیا تو میں نے اس کا نام ”محمد“ رکھا۔ اب میری قوم مجھے کہتی ہے کہ ہم تجھے نہیں چھوڑیں گے کیونکہ تو نے رسول اللہ ﷺ کے نام پر اپنے بیٹے کا نام رکھا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا نام رکھ لیا کرو لیکن میری کنیت نہ رکھو کیونکہ میں قاسم (تقسیم کرنے والا) ہوں اور

اللہ کا دیا ہوا فضل (وحی کا علم) تمہیں تقسیم کرتا ہوں۔“<sup>①</sup>

اس حدیث میں کنیت رکھنے سے جو منع کیا گیا ہے، اکثر علماء کے نزدیک اس کا تعلق آپ کی زندگی سے تھا۔ لیکن آپ ﷺ کی وفات کے بعد ”ابوالقاسم“ کنیت رکھنا بھی جائز ہے جیسا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے جس میں وہ فرماتے ہیں:

«قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنْ وُلِدَ لِي مِنْ بَعْدِكَ وَلَدٌ أَسَمِّيهِ بِاسْمِكَ وَأَكْنِيهِ بِكُنْيَتِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ»

”میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کی وفات کے بعد میرے ہاں کوئی بیٹا پیدا ہو تو کیا میں اس کا نام اور کنیت آپ کے نام و کنیت پر رکھ لوں تو آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے۔“<sup>②</sup>

حمید بن زنجویہ کتاب الادب میں لکھتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اویس سے سوال کیا کہ امام مالک رضی اللہ عنہ کا اس شخص کے بارے میں کیا فتویٰ تھا جو نبی اکرم ﷺ کا نام اور کنیت دونوں رکھ لے تو انہوں نے ایک بزرگ کی طرف اشارہ کیا جو ہماری مجلس میں شریک تھا اور کہنے لگے کہ یہ محمد بن مالک ہے۔ امام مالک نے اس کا نام محمد اور کنیت ابوالقاسم رکھی تھی۔ اور امام مالک رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ آپ کا نام و کنیت جمع کرنا صرف آپ کی زندگی میں ممنوع تھا اور اس ممانعت کی وجہ یہ تھی کہ اگر کوئی شخص کسی کو (مثلاً اپنے بیٹے کو) محمد ابوالقاسم کہہ کر آواز دیتا اور نبی ﷺ قریب ہی کہیں موجود ہوتے تو بلاوجہ آپ کو اس کی طرف متوجہ ہونا پڑتا اور اب اس کا خطرہ و اندیشہ موجود نہیں ہے لہذا میرے نزدیک ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اس لیے یہی قول راجح ہے۔

① صحیح البخاری، فرض الخمس، باب قوله تعالى ﴿فَأَن لِّلَّهِ خَمْسَةٌ وَلِلرَّسُولِ﴾.....، حدیث: 3114 و صحیح مسلم، الآداب، باب النهی عن التكنی.....، حدیث: 2133 واللفظه له

② سنن أبی داود، الآداب، باب فی الرخصة فی الجمع بینہما، حدیث: 4967 و جامع الترمذی، الآداب، باب ماجاء فی كراهية الجمع.....، حدیث: 2843 والحديث صحیح، انظر: صحیح أبی داود: 220/3

## نامِ لقب اور کنیت سے متعلق دیگر احکام و مسائل

بہر حال آج کے دور میں نبی اکرم ﷺ کا نام اور کنیت ’ابوالقاسم‘ دونوں رکھنا جائز ہے کیونکہ منع کرنے والی احادیث کا تعلق نبی اکرم ﷺ کی زندگی کے ساتھ تھا تا کہ اس التباس و اشتباہ کے خدشے اور اندیشے سے بچا جاسکے جو بوقتِ ندا و پکار پیش آسکتا تھا۔

﴿والدین متوجہ ہوں!﴾ مذکورہ بالا تفصیلات کو مد نظر رکھتے ہوئے والدین کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی اولاد کا نام منتخب کرنے میں پوری احتیاط سے کام لیں اور ایسے ناموں سے اجتناب کریں جو بچے کی قدر و منزلت میں کمی کا باعث بنیں اور جن سے بچے کی عزتِ نفس مجروح ہو اور ان کی ذہنی سوچ پر کسی قسم کی زد پڑے۔

والدین پر یہ بھی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اپنے رہبر و رہنما، مقتدی و پیشوا، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرت و عمل کو نمونہ بناتے ہوئے اپنی اولاد کی کنیت رکھیں اور بچپن ہی میں ایسی پیاری اور محبوب کنیت کا انتخاب کریں جو دلوں کو موہ لے، کانوں کو خوشگوار اور پرکشش لگے کہ بچہ شروع ہی سے اپنی شخصیت کو سمجھ لے۔ بچوں کے دلوں میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ محبت و عقیدت اور پیار و الفت کرنے کا جذبہ و شوق پیدا ہوتی ہے کہ جب وہ بڑے ہو جائیں تو اپنے گرد و پیش میں ہر چھوٹے بڑے کے ساتھ ادب و احترام کے ساتھ گفتگو کریں اور ساتھیوں سے نرمی و لطافت کا مظاہرہ کریں۔

لہذا تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ عظیم و بے مثال اور لازوال اسلامی منہج و طریق کار کے خوگر بنیں اور اسلامی خطوط پر اپنی اولاد کی تربیت کریں کیونکہ اتباعِ رسول ہی سے ہمیں ملتِ اسلامیہ کی عظمتِ رفتہ اور رفعتِ گم گشتہ اور فطری مقام و مرتبہ دوبارہ مل سکتا ہے۔

یقیناً یہ کام اللہ کے لیے کچھ مشکل نہیں بشرطیکہ ہم مخلص ہو جائیں۔ اللہ کی رضا کے لیے اپنے آپ کو اسلامی سانچے میں ڈھال کر اسلامی تعلیمات کا لبادہ اوڑھ کر زندگی گزاریں۔ اپنا تعلق و رابطہ قرآن و حدیث کی روشن تعلیمات کے ساتھ استوار رکھیں اور اپنی جھولیاں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی ہدایات کے پھولوں کے ساتھ بھر لیں۔ ان مہکتے پھولوں کی خوشبو سے اپنے دماغ کو ہر وقت معطر اور تروتازہ رکھیں اور اپنی طبیعتوں اور مزاجوں کو ان کے مطابق ڈھال کر عمل کی روشنیوں سے کائنات کو منور کر دیں۔ ان شاء اللہ ہم اپنی گم شدہ رفعتوں کو پھر سے حاصل کر لیں گے۔

## اسماء الحسنیٰ اللہ تعالیٰ کے نام

- قرآن و حدیث میں مذکور اسماء الحسنیٰ
- اسماء الحسنیٰ کے معانی و مفہوم
- مکمل تحقیق اور تخریج
- کل تعداد: 142

## اسماء الحسنیٰ

اسماء الحسنیٰ میں سے جس اسم کے معنی آپ کو زیادہ پسند ہوں اس کے شروع میں درج ذیل الفاظ میں سے کوئی لفظ لگا کر نام رکھا جاسکتا ہے: عبید، مطیع، عبید، حمود، شمس، نجم، قمر، ذاکر، شاکر، سیف، خلیق، حبیب، امین، عزیز، شفیق، حفیظ، سعید، فضل، محبت، مجیب، اسد، منیب، ساجد، حمید وغیرہ

یہ اللہ تعالیٰ کے ذاتی نام کے طور پر قرآن مجید میں 2697 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الفاتحة: 1/1)	معبود	اللَّهِ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الإحلاص: 1/112)	ایک	الْأَحَدُ
یعنی کائنات کے فنا ہوجانے کے بعد باقی رہ جانے والا۔ یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحديد: 3/57)	سب سے آخر	الْآخِرُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الأعلى: 1/87)	بلند	الْأَعْلَى
قرآن پاک میں بکثرت استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 133/2)	معبود	الْإِلَٰهَ
یعنی کائنات میں سب سے پہلے۔ یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحديد: 3/57)	سب سے پہلے	الْأَوَّلُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 54/2)	بنانے والا پیدا کرنے والا	الْبَارِي
جامع الترمذی 'الدعوات' حدیث: 3507 و سنن ابن ماجہ 'الدعاء' حدیث: 3861	کشادگی کرنے والا	الْبَاسِطُ

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحدید: 31/57)	ہر چیز کا اندرونی حصہ پوشیدہ	الْبَاطِنُ
(جامع الترمذی 'الدعوات' حدیث: 3507 و سنن ابن ماجہ 'الدعاء' حدیث: 3861)	بھیجے والا	الْبَاعِثُ
(جامع الترمذی 'الدعوات' حدیث: 3507)	باقی رہنے والا	الْبَاقِي
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرہ: 117/2)	بغیر نمونہ کے نئی چیز بنانے والا	الْبَدِيعُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الطور: 28/52)	محسن، نیکی کرنے والا	الْبَرُّ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 42 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرہ: 96/2)	دیکھنے والا	الْبَصِيرُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 11 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرہ: 37/2)	بہت رجوع کرنے والا تو یہ قبول کرے نیوالا	التَّوَابُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (آل عمران: 9/3)	جمع کرنے والا	الْجَامِعُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحشر: 23/59)	تسلط والا ازبردست	الْجَبَّارُ
(جامع الترمذی 'الدعوات' حدیث: 3507)	جلال والا	الْجَلِيلُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (النساء: 6/4)	نگران، حساب لینے والا	الْحَسِيبُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (سبا: 21/34)	نگہبان	الْحَفِيفُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 9 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (النور: 25/24)	ثابت، جس کا وجود برحق ہے	الْحَقُّ
(سنن أبی داود 'الأدب' حدیث: 4955 و جامع الترمذی 'الدعوات' حدیث: 3507)	حاکم فیصلہ کرنے والا	الْحَكَمُ



یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 94 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرہ: 2/32)

الحکیم حکمت و دانائی والا

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 11 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرہ: 2/225)

الحلیم درگزر کرنے والا بردبار

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 17 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرہ: 2/267)

الحمید تعریف کیا گیا

(مسند أحمد: 3/230)

الحنان مہربان

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 5 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرہ: 2/255)

الحی زندہ رہنے والا

(جامع الترمذی 'الدعوات' حدیث: 3556)

حییٰ بہت زیادہ حیا والا

(جامع الترمذی 'الدعوات' حدیث: 3507 و سنن ابن ماجہ 'الدعاء' حدیث: 3861)

الخافض ذلیل کرنے والا

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 8 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الأنعام: 6/102)

الخالق پیدا کرنے والا

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 45 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرہ: 2/234)

الخبیر حقیقت احوال سے واقف اور آگاہ

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحجر: 15/86)

الخالق بہت زیادہ پیدا کرنے والا

(صحیح البخاری 'التوحيد' قبل حدیث: 7481)

الدیان قاضی غلبہ والا حاکم حساب لینے والا

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الرحمن: 55/27)

ذوالجلال و الاکرام عظمت و بزرگی اور عزت والا

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الأنعام: 6/133)

ذوالرحمة رحمت والا

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (المؤمن: 40/3)

ذوالطول احسان والا مہربانی کرنے والا

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 4 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (المؤمن: 15/40)	عرش والا	ذُو الْعَرْشِ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (ختم السجدة: 43/41)	مزادینے والا	ذُو عِقَابٍ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 13 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 105/2)	فضل کرنے والا	ذُو الْفَضْلِ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الذاریات: 58/51)	قوت والا	ذُو الْقُوَّةِ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الرعد: 13/6)	بخشنے والا	ذُو الْمَغْفِرَةِ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (آل عمران: 55/3)	بلند کرنے والا	الرَّافِعِ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 10 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 143/2)	شفقت کرنا والا بہت مہربانی کرنے والا	الرَّؤُفِ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 968 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الفاتحة: 2/1)	پالنے والا	الرَّبِّ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 57 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الفاتحة: 1/1)	مہربان	الرَّحْمَنِ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 114 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الفاتحة: 3/1)	رحم کرنے والا	الرَّحِيمِ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الذاریات: 58/51)	بہت زیادہ رزق دینے والا	الرَّزَاقِ
(جامع الترمذی 'الدعوات' حدیث: 3507)	ہدایت یافتہ ہدایت کرنے والا	الرَّشِيدِ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (المؤمن: 15/40)	درجات بلند کرنے والا	رَفِيعِ الدَّرَجَاتِ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (النساء: 1/4)	نگران	الرَّقِيبِ

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 41 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (یوسف: 108/12)

(سنن النسائی، الغسل، حدیث: 406)

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں ایک مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحشر: 23/59)

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 47 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 127/2)

(جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3419)

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 158/2)

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 4 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (فاطر: 30/35)

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 19 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (آل عمران: 98/3)

(جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3507)

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الإخلاص: 2/112)

(جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3507)

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحديد: 3/57)

(جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3507)

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 89 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 129/2)

عیوب اور نقائص سے پاک

سُبْحَانَ

پردہ پوشی کرنے والا

سِتِّيرٌ

سلامتی

السَّلَام

دور اور نزدیک سے سننے والا

السَّمِيع

شفادینے والا

الشَّافِي

قدر دان

الشَّاکِر

قدر دان

الشَّكُور

حاضر گواہ

الشَّهِيد

بردار، تحمل والا

الصُّبُور

بے نیاز

الصَّمَد

نقصان پہنچانے والا

الضَّار

غالب واضح

الظَّاهِر

انصاف کرنے والا

الْعَدْل

غالب زبردست

الْعَزِيز

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 6 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 255/2)	بہت عظمت والا	الْعَظِيمُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (النساء: 43/4)	معاف کرنے والا	الْعَفُوُّ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 4 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (المائدة: 109/5)	بہت زیادہ جاننے والا	الْعَلَامُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 8 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 255/2)	بلند شریف سخت	الْعَلِيُّ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 153 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 95,32,29/2)	بہت زیادہ جاننے والا وسیع علم رکھنے والا	الْعَلِيمُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (المؤمن: 3/40)	بخشنے والا	الْغَافِرُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (يوسف: 21/12)	غالب	الْغَالِبُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 5 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (طه: 82/20)	بہت زیادہ معاف کرنے والا	الْغَفَّارُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 91 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 173/2)	بخشنے والا	الْغَفُورُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 18 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 263/2)	بے پروا	الْغَنِيُّ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 6 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الأنعام: 14/6)	پیدا کرنے والا	الْفَاطِرُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الأنعام: 95/6)	پھاڑنے والا	الْفَالِقُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (سبا: 26/34)	کھولنے والا	الْفَتَّاحُ
(جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3507، و سنن ابن ماجہ، الدعاء، حدیث: 3861)	کمی کرنے والا پکڑنے والا	الْقَابِضُ

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (المؤمن: 3/40)	توبہ قبول کرنے والا	قَابِلُ التَّوْبِ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 7 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الأنعام: 37/6)	قدرت والا	الْقَادِرُ
(جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3419)	فیصلہ کرنے والا	الْقَاضِي
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الأنعام: 61/18/6)	غالب بلند	الْقَاهِرُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحشر: 23/59)	ہر نقص و عیب سے پاک ذات	الْقُدُّوسُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (ہود: 61/11)	نزویک	الْقَرِيبُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 9 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الأنفال: 52/8)	مضبوط طاقت ور زور دار	الْقَوِيُّ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 6 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (یوسف: 39/12)	بہت زیادہ قہر اور غصے والا	الْقَهَّارُ
(صحیح البخاری، التوحید، حدیث: 7442 و جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3418)	ہر چیز کا نگہبان	الْقَيَّامُ
(صحیح البخاری، التهجید، حدیث: 1120 و التوحید، حدیث: 7499)	متولی، منتظم	الْقَيِّمُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 255/2)	قائم و دائم، ہمیشہ رہنے والا	الْقَيُّومُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 6 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحج: 62/22)	بہت بڑا	الْكَبِيرُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (النمل: 40/27)	صاحب کرم	الْكَرِيمُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (النحل: 91/16)	ذمہ دار، ضامن	الْكَفِيلُ

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 7 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الأنعام: 103/6)	باریک سے باریک امور کو جاننے والا، انسانوں کیساتھ بھلائی اور احسان کرنے والا	اللَّطِيفُ
(جامع الترمذی الدعوات، حدیث: 3507 و سنن ابن ماجہ الدعاء، حدیث: 3861)	بزرگی والا	الْمَاجِدُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (آل عمران: 26/3)	مالک	الْمَالِكُ
(جامع الترمذی الدعوات، حدیث: 3507 و سنن ابن ماجہ الدعاء، حدیث: 3861)	روکنے والا	الْمَانِعُ
(صحیح البخاری الدعوات، حدیث: 6317)	سب سے آخر	الْمَوْخِرُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحشر: 23/59)	امن دینے والا	الْمُؤْمِنُ
(جامع الترمذی الدعوات، حدیث: 3507 و سنن ابن ماجہ الدعاء، حدیث: 3861)	پیدا کرنے والا	الْمُبْدِيُّ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الرعد: 9/13)	بلند	الْمُتَعَالِ
(جامع الترمذی الدعوات، حدیث: 3507)	بلند	الْمُتَعَالِي
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحشر: 23/59)	کبریائی والا	الْمُتَكَبِّرُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (آل عمران: 55/3)	پورا پورا لینے والا	الْمُتَوَفِّي
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الذاریات: 58/51)	مضبوط قوی	الْمُتَيْنُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 7 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (هود: 61/11)	قبول کرنے والا	الْمُجِيبُ

یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (ہود: 73/11 و البروج: 15/85)	بزرگی والا	الْمَجِيدُ
(جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3507)	شمار کرنے والا	الْمُحْصِي
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (ختم سجدہ: 39/41)	زندہ کرنے والا	الْمُحْيِي
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرہ: 72/2)	نکلانے والا، عیاں کرنے والا	الْمُخْرِجُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (التوبة: 2/9)	رسوا کرنے والا	الْمُخْزِي
(جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3507 و سنن ابن ماجہ، الدعاء، حدیث: 3861)	ذلت دینے والا	الْمُذِلُّ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحشر: 24/59)	تصویر بنانے والا	الْمُصَوِّرُ
(جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3507 و سنن ابن ماجہ، الدعاء، حدیث: 3861)	عزت دینے والا	الْمُعِزُّ
(سنن ابن ماجہ، الدعاء، حدیث: 3861)	دینے والا	الْمُعْطِي
(جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3507 و سنن ابن ماجہ، الدعاء، حدیث: 3861)	لوٹانے والا، دوبارہ پیدا کرنے والا	الْمُعِيدُ
(جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3507)	مالدار کرنے والا	الْمُغْنِي
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (القمر: 55/42/54)	قوی ہونا، قدرت والا ہونا	الْمُقْتَدِرُ
(صحیح البخاری، الدعوات، حدیث: 6317)	سب سے پہلے	الْمُقَدِّمُ
(جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3507)	انصاف کرنے والا	الْمُقْسِطُ

(جامع الترمذی 'الدعوات' حدیث: 3507)	قدرت رکھنے والا روزی دینے والا	الْمُقِیَّتِ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 5 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (ظہ: 114/20)	بادشاہ حکمران	الْمَلِکِ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (القمر: 55/54)	بادشاہ	الْمَلِیْکِ
(جامع الترمذی 'الدعوات' حدیث: 3507)	مارنے والا	الْمُمِیَّتِ
(جامع الترمذی 'الدعوات' حدیث: 3544)	بہت احسان کرنے والا	الْمَنَّانِ
صفت الہی کے طور پر 4 مرتبہ قرآن میں اس معنی کے لیے لفظ "ذو انتقام" استعمال ہوا ہے لیکن یہ نام حدیث میں مذکور ہے۔ (جامع الترمذی 'الدعوات' حدیث: 3507)	انتقام لینے والا	الْمُنْتَقِمِ
یہ صفاتی نام (أَنْعَمْتَ) سورہ فاتحہ سے ماخوذ ہے۔ جیسے "مُحْسِنٌ" (أَحْسَنَ اللَّهُ) سے ماخوذ ہے۔ (القصص: 77/28)	انعام اور احسان کرنے والا	الْمُنْعِمِ
(جامع الترمذی 'الدعوات' حدیث: 3400)	اتارنے والا	الْمُنْزِلِ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (الحشر: 23/59)	نگران مخلوق کے اعمال کا خیال رکھنے والا	الْمُهَيِّمِ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 1 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (ہود: 109/11)	پورا پورا بدلہ دینے والا	الْمَوْفِیِّ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 4 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرہ: 107/2)	مددگار	النَّصِیْرِ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 5 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (النور: 35/24)	روشنی کرنے والا	النُّورِ
(جامع الترمذی 'الدعوات' حدیث: 3507)	ہدایت دینے والا	الْهَادِیِّ



(جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3507)	وارث، مالک	أَلْوَارِثُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 22 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 133/2)	ایک، یکتا، منفرد	أَلْوَاحِدُ
(جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3507 و سنن ابن ماجہ، الدعاء، حدیث: 3861)	ہر چیز کو پانے والا	أَلْوَاجِدُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 9 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 115/2)	بہت دینے والا کشادگی والا	أَلْوَاسِعُ
(جامع الترمذی، الدعوات، حدیث: 3507)	مالک، حاکم	أَلْوَالِي
یہ صفاتی نام "الأخذ" اور "الأجد" کے معنی میں استعمال ہوتا ہے اور اس اعتبار سے یہ صحیح ہی معلوم ہوتا ہے۔ واللہ اعلم	اکیلا	أَلْوَحِيدُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 2 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (هود: 90/11 و البروج: 14/85)	محبت کرنے والا	أَلْوَدُودُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 14 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (آل عمران: 173/3)	کارساز	أَلْوَكِيلُ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 15 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (البقرة: 257/2)	حافظ مددگار	أَلْوَلِيٌّ
یہ نام اللہ تعالیٰ کی صفت کے طور پر قرآن مجید میں 3 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ (آل عمران: 8/3)	بہت زیادہ عطا کرنے والا	أَلْوَهَّابُ



انبیائے کرام علیہم السلام، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور صحابیات رضی اللہ عنہن کے اسمائے گرامی

- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
- انبیائے کرام علیہم السلام
- ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن
- اولاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
- خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم
- عشرہ مبشرہ رضی اللہ عنہم
- شہدائے بدر رضی اللہ عنہم
- شرکائے بدر صحابہ رضی اللہ عنہم
- نامور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور صحابیات رضی اللہ عنہن کے اسمائے گرامی
- کل نام : 565

اس باب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انبیائے کرام علیہم السلام، ازواج مطہرات اور اولاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مستند اسمائے گرامی کے ساتھ ان کے معانی اور حوالے بھی دے دیے گئے ہیں جبکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے بلحاظ فضیلت خلفائے راشدین، عشرہ مبشرہ، شہدائے بدر، شرکائے اصحاب بدر اور معروف صحابیات کے اسماء کی صرف فہرست پر اکتفا کیا گیا ہے جن میں سے اکثر کے معانی باب: 5-6 میں بلحاظ حروف تہجی ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں۔

## رسول اللہ ﷺ کے نام

یہ نام قرآن مجید میں 1 مرتبہ آیا ہے۔ (الصّف: 6/61)	جسکی بہت زیادہ تعریف کی گئی ہو	أَحْمَد
(التکویر: 21/81)	امانت دار	أَمِين
(صحیح البخاری، المناقب، حدیث: 3532)	اکٹھا کرنے والا	الْحَاشِر
(صحیح البخاری، البيوع، حدیث: 2125)	بچاؤ کرنے والا	حِرْز
(التوبة: 128/9)	خیر خواہ	حَرِيص
(الأحزاب: 40/33 و صحیح البخاری، المناقب، حدیث: 3535)	سلسلہ نبوت کو ختم کرنے والا نبی	الْخَاتَم
(الأحزاب: 46/33)	اللہ کی طرف دعوت دینے والا	الدَّاعِي
(الأنبياء: 107/21)	رحمت	رَحْمَه
(التوبة: 128/9 و صحیح مسلم، الفضائل، حدیث: 2354)	رحم کرنے والا	رَحِيم
(التوبة: 128/9)	شفقت کرنے والا	رءُوف
(الأحزاب: 46/33)	روشن چراغ	سِرَاجٌ مُنِير

(الأحزاب: 45/33)	گواہی دینے والا	شَاهد
(مسلم، ایمان، حدیث: 199)	سفارش کرنے والا	شَفِيع
(النساء: 4/4)	گواہ	شَهِيد
(صحیح بخاری، أحاديث الأنبياء، حدیث: 3332)	سچ بولنے والا	صَادِق
صحیح البخاری، المناقب، حدیث: 3532	بعد میں آنے والا	الْعَاقِب
(صحیح البخاری، الرقاق، حدیث: 6426)	پہلے پہنچنے والا	فَرَط
صحیح البخاری، فرض الخمس، حدیث: 3114	تقسیم کرنے والا	قَاسِم
(صحیح البخاری، المناقب، حدیث: 3532)	مٹانے والا	الْمَاجِي
(الأحزاب: 45/33)	خوشخبری دینے والا	مُبَشِّر
(الحجر: 89/15)	واضح کرنے والا	مُبِين
(صحیح البخاری، البيوع، حدیث: 2125)	توکل کرنے والا	مُتَوَكِّل
یہ نام قرآن مجید میں 4 مرتبہ آیا ہے۔ (آل عمران: 144/3)	جس کی تعریف کی گئی ہو	مُحَمَّد
(سنن الدارمی، المقدمة، حدیث: 7)	پسندیدہ	مُخْتَار

(المدن: 1/74)	چادر اوڑھنے والا	مُدَّتِر
(الغاشية: 21/88)	نہیحت کرنے والا	مُدَكِّر
(المزمل: 1/73)	چادر اوڑھنے والا	مُزَمِّل
(صحیح مسلم، الفضائل، حدیث: 2278)	جسکی سفارش قبول کی جاتی ہے	مُشَفَّع
(صحیح البخاری، أحاديث الأنبياء، حدیث: 3332)	جس پر بچ اتارا گیا جسے سچا مانا گیا	مَصْدُوق
(مسند أحمد، 25/6)	چنا ہوا	مُصْطَفَى
(صحیح مسلم، الفضائل، حدیث: 2355)	بعد میں آنے والا	الْمُقَفَّى
(الرعد: 7/13)	ڈرانے والا	مُنْدِر
(صحیح مسلم، الفضائل، حدیث: 2355)	توبہ والا نبی	نَبِيُّ التَّوْبَةِ
(صحیح مسلم، الفضائل، حدیث: 2355)	رحمت والا نبی	نَبِيُّ الرَّحْمَةِ
(مسند أحمد، 395/4)	قتال کا نبی	نَبِيُّ الْمَلْحَمَةِ
(الحج: 45/33)	ڈرانے والا	نَذِير
(النمل: 81/27)	رہنمائی کرنے والا	هَادِي

## انبیائے کرام علیہم السلام کے نام

قرآن مجید میں مذکور انبیائے کرام ﷺ کے ناموں کی کل تعداد اور پہلی دفعہ مذکور نام کا حوالہ

قرآن میں 25 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرة: 31/2)	گندم گوں	آدَم
قرآن میں 69 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرة: 124/2)	خادم	إِبْرَاهِيمَ
قرآن میں 2 مرتبہ مذکور ہے۔ (مریم: 56/19)	پڑھا ہوا	إِدْرِيسَ
قرآن میں 17 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرة: 133/2)	ہنسنے والا	إِسْحَاقَ
قرآن میں 12 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرة: 125/2)	تو سن اے اللہ مسرت	إِسْمَاعِيلَ
قرآن میں 3 مرتبہ مذکور ہے۔ (الأنعام: 85/6)	قائم و دائم	إِلْيَاسَ
قرآن میں 4 مرتبہ مذکور ہے۔ (النساء: 163/4)	رجوع کرنے والا	أَيُّوبَ
(صحيح البخارى 'العلم' حديث: 74)	سر سبز	① خَضِرَ

انبیاء کرام پیغمبر کے نام

قرآن میں 16 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرة: 251/2)	عزیز دوست	داود
قرآن میں 2 مرتبہ مذکور ہے۔ (الانبیاء: 85/21)	کفالت والا	ذُو الْكِفْلِ <sup>①</sup>
قرآن میں 7 مرتبہ مذکور ہے۔ (آل عمران: 37/13)	بھرتا پر کرنا	زَكَرِيَّا
قرآن میں 17 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرة: 102/2)	سلامتی	سَلِيْمَان
قرآن میں 11 مرتبہ مذکور ہے۔ (الأعراف: 88/7)	درست کرنے والا	شُعَيْب
(تاریخ الطبری: 100/1)	کثرت	شَيْث
قرآن میں 9 مرتبہ مذکور ہے۔ (الأعراف: 77/7)	نیک	صَالِح
قرآن میں 1 مرتبہ مذکور ہے۔ (التوبة: 30/9)	تعاون کرنا	عُزَيْر <sup>②</sup>
قرآن میں 25 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرة: 87/2)	زندگی والا	عِيسَى
قرآن میں 27 مرتبہ مذکور ہے۔ (هود: 70/11)	دلی محبت	لُوط
قرآن میں 4 مرتبہ مذکور ہے۔ (آل عمران: 144/3)	تعریف کیا گیا	مُحَمَّد

① اکثر مفسرین کے نزدیک نبی ہیں۔

② بعض مفسرین کے نزدیک نبی ہیں۔

قرآن میں 136 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرة: 2/51)	پانی سے پکڑا گیا	مُوسَى
قرآن میں 43 مرتبہ مذکور ہے۔ (النساء: 4/163)	تسکین دینے والا	نُوح
قرآن میں 20 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرة: 2/248)	سالار سردارِ پاسبان	هَارُونَ
قرآن میں 7 مرتبہ مذکور ہے۔ (هود: 11/53)	توبہ کرنے والا	هُود
قرآن میں 5 مرتبہ مذکور ہے۔ (آل عمران: 3/39)	زندہ رہنے والا	يَحْيَى
قرآن میں 2 مرتبہ مذکور ہے۔ (الأنعام: 6/86)	فراخ	اليسع
قرآن میں 16 مرتبہ مذکور ہے۔ (البقرة: 2/132)	پیچھے آنے والا	يَعْقُوب
قرآن میں 37 مرتبہ مذکور ہے۔ (الأنعام: 6/84)	حسین، خوبصورت	يُوسُف
(صحيح البخارى، العلم، حديث: 122)	چڑھائی، بلندی	يُوشَعَ
قرآن میں 4 مرتبہ مذکور ہے۔ (النساء: 4/163)	مانوس، ستون، رکن	يُونُس





## نبی ﷺ کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے نام

(بترتیب نکاح نبوی)

(نکاح نبوی 15 سال قبل نبوت)	تمام	سیدہ خدیجۃ بنت خویلد بن اسد
(نکاح نبوی 10 شوال 10 نبوت)	نشان	سیدہ سَوَدَة بنت زمعه
(نکاح نبوی 11 شوال 11 نبوت)	زندگی والی	سیدہ عاتشہ صدیقہ بنت ابوبکر صدیق
(نکاح نبوی 3 ہجری)	شیرنی	سیدہ حفصۃ بنت عمر فاروق
(نکاح نبوی 4 ہجری)	ایک خوشبودار حسین و جمیل درخت باپ کی زینت	سیدہ زینب بنت خزیمہ
(نکاح نبوی 4 شوال 4 ہجری)	جماعت	سیدہ ام سلمہ ہند بنت ابی امیہ
(نکاح نبوی ذوالقعدہ 5 ہجری)	ایک خوشبودار حسین و جمیل درخت باپ کی زینت	سیدہ زینب بنت جحش
(نکاح نبوی شعبان 6 ہجری)	چھوٹی لڑکی خوشیاں بکھیرنے والی	سیدہ جویریہ بنت حارث
(نکاح نبوی محرم 7 ہجری)	ریت کا ٹیلہ	سیدہ رملہ (ام حبیبہ) بنت ابی سفیان
(نکاح نبوی 7 ہجری)	منتخب	سیدہ صفیہ بنت حی بن اخطب

(نکاح نبویؐ ذوالقعدہ 7 ہجری)	بابرکت	سیدہ میمونہ بنت حارث
(ان کی آمد 8 ہجری میں ہوئی)	لونڈی	سیدہ ماریہ القبطیہ بنت شمعون
(ان کی آمد 5 ہجری میں ہوئی)	کلی، خوشبودار پھول، اولاد (لونڈی)	سیدہ ریحانہ بنت زید بن عمرو
	خوبصورت (لونڈی)	سیدہ جمیلہ



اولادِ مصطفیٰ رضی اللہ عنہم

(زاد المعاد: 1/103)	خادم	أَبْرَاهِيمُ
(زاد المعاد: 1/103)	پرکش	أُمُّ كَلْثُومٍ
(زاد المعاد: 1/103)	ترقی	رُقَيْيَّةٌ
(زاد المعاد: 1/103)	خوبصورت، خوشبودار درخت، باپ کی زینت	زَيْنَبُ
(زاد المعاد: 1/103)	اللہ کا بندہ	عَبْدُ اللَّهِ
(زاد المعاد: 1/103)	دودھ چھڑانے والی	فَاطِمَةُ
(زاد المعاد: 1/103)	تقسیم کرنے والا	قَاسِمٌ

## خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم

سیدنا ابوبکر صدیق عبداللہ بن عثمان

سیدنا ابو حفص عمر بن الخطاب

سیدنا ابو عبداللہ عثمان بن عفان

سیدنا ابو تراب علی بن ابی طالب



## عشرة مبشرة رضي الله عنهم

سيدنا ابو بكر صديق الله بن عثمان

سيدنا ابو حفص عمر بن الخطاب الفاروق

سيدنا ابو عبدالله عثمان بن عفان

سيدنا ابو الحسن علي بن ابي طالب

سيدنا ابو محمد عبدالرحمن بن عوف

سيدنا ابو اسحاق سعد بن ابي وقاص

سيدنا ابو محمد طلحة بن عبيدالله

سيدنا ابو عبدالله زبير بن العوام

سيدنا ابو الاعور سعيد بن زيد

سيدنا ابو عبيدة عامر بن عبدالله بن الجراح

## شہدائے بدر رضی اللہ عنہم

رَافِعُ بْنُ مَعْلَى	حَارِثُ يَا حَارِثَةُ بْنُ سِرَاقَةَ
عَاقِلُ بْنُ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِيَالِيلِ	سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ الْأَنْصَارِي
عَمَّارُ بْنُ زِيَادٍ	عُبَيْدَهُ بْنُ حَارِثِ بْنِ مَطْلَبِ
عُمَيْرُ بْنُ حُمَامٍ	عُمَيْرُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ
عَوْفُ بْنُ يَعْقُودِ بْنِ عَفْرَاءَ	عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ عَمِيرِ
مُعَوِّذُ بْنُ عَفْرَاءَ	مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ الْمَنْدَرِ
يَزِيدُ بْنُ حَارِثِ	مُهَجَّعُ بْنُ صَالِحِ



## بدري مهاجر صحابه رضی اللہ عنہم

ابو بكر عبد الله بن عثمان الصِّدِّيق	سیدنا مُحَمَّد رسول الله ﷺ
عُثْمَان بن عَفَّان ذو النورین	عُمَر بن الخطاب الفاروق
أَرْقَم بن ابو الأرقم	عَلِي بن ابی طالب المرتضى
بلال بن رَبَّاح	إِيَّاس بن بُكَيْر
حَمَزَه بن عبدالمطلب	حاطب بن ابی بلتعہ
رَبِيعَه بن اکثم بن سخبره الأسدى	حُنَيْس بن حذافه
زُبَيْر بن العوام	زَاهِر بن حرام الأشجعی
زَيَاد بن كعب بن عمرو الجهنى	زَيْد بن الخطاب بن نفيل العدوى
سَائِب بن مظعون الجمحى	سَالِم بن معقل
سَبْرَه بن فاتك الأسدى	سَائِب بن عثمان بن مظعون
سَعْد بن حولى	سَعْد بن ابی وقاص
سَلِيْط بن عمرو العامرى	سَعِيد بن زيد بن عمرو بن نفيل
سَوَيْب بن حرملة	سُوَيْد بن مَحْشِي الطائى

سَهْلُ بْنُ بِيضَاءِ الْفِهْرِيِّ

سَوَيْبُ بْنُ سَعْدِ الْقُرَشِيِّ

شُقْرَانُ حَبَشِيُّ

شُجَاعُ بْنُ وَهَبٍ يَا أَيْ وَهَبِ الْأَسَدِيِّ

صَفْوَانَ بْنُ بِيضَاءِ الْفِهْرِيِّ

شَمَّاسُ بْنُ عَثْمَانَ الْمَخْزُومِيِّ

طُقَيْلُ بْنُ الْحَارِثِ الْمَطْلِبِيِّ

صُهَيْبُ بْنُ سِنَانَ الرَّومِيِّ

طُؤَيْبُ بْنُ عَمِيرٍ

طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيِّ

عَمْرُو بْنُ عَامِرِ بْنِ حَارِثِ الْفِهْرِيِّ

عَاقِلُ بْنُ بَكِيرِ بْنِ عَبْدِ الْوَيْلِيِّ

عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ

عَامِرُ بْنُ رَبِيعَةَ الْعَنْزِيِّ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَحْشِ الْأَسَدِيِّ

عَامِرُ بْنُ فَهَيْرَةَ الْأَزْدِيِّ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سِرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلِ الْأَنْصَارِيِّ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهِيلِ الْعَامِرِيِّ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدِ الْأُمَوِيِّ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَخْرَمَةَ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَسَدِ بْنِ هَلَالِ الْمَخْزُومِيِّ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مِظْعُونَ الْجَمْحِيِّ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودِ الْهَذَلِيِّ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفِ الزَّهْرِيِّ

عُبَيْدَةَ بْنُ حَارِثِ الْقُرَشِيِّ

عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ الْفِهْرِيِّ

عَبْدُ الْوَيْلِيِّ بْنُ نَاشِبِ اللَّيْثِيِّ

عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو الْفِهْرِيِّ

عَمْرُو بْنُ سِرَاقَةَ الْعَدَوِيِّ

عُثْمَانُ بْنُ مِظْعُونَ الْجَمْحِيِّ

عَمْرُو بْنُ أَبِي سَرْحَانَ الْفِهْرِيِّ



عُمَیر بن ابی وقاص الزہری

عَمَّار بن یاسر

عُقَبَہ بن وہب

عُمَیر بن عوف مولیٰ سہیل العامری

عیاض بن زہیر الفہری

عُوف بن اُتاثہ المطلبی

کَثِیر بن عمرو السّلمی

قُدَامَہ بن مظعون الجمحی

مَالِک بن امیہ بن عمرو السلمی

ابو مرثد کناز بن حصین الغنوی

مَالِک بن عمرو السلمی

مَالِک بن ابی خولی الجعفی

مُحَرِّز بن نَضْلہ الأسدی

مَالِک بن عُمیلہ

مَرْتَد بن ابی مرثد الغنوی

مِدْلَاج بن عمرو الأسلمی

مُصْعَب بن عمیر العبّدی

مَسْعُود بن ربیعہ القاری

مَعْمَر بن ابی السرح

مُعْتَب بن حمراء الخزاعی السلولی

وَاقِد بن عبد اللہ التمیمی الیربوعی

مِهْجَع بن صالح المهاجر

وَهَب بن ابی سرح الفہری

وَهَب بن محصن الأسدی

هَلَال بن ابی خولی

وَهَب بن سعد بن ابی سرح

أَبُو حُدَیْفَہ بن عتبہ

یَزِید بن رقیش بن رثاب

أَبُو کَبْشَہ مولیٰ رسول اللہ

أَبُو سَبْرَہ بن ابی رُہم القرشی العامری

ابو وَاقِد حارث بن مالک اللیثی

بدری انصار صحابہ رضی اللہ عنہم

أبي بن ثابت الأنصاري	أبي بن ثابت الأنصاري
أسيد بن حُصَير بن سِمَاك	أسعد بن يزيد بن الفاكه
أنس بن مالك بن نضر	أسير بن عمرو الأنصاري
أنيس بن قتادة بن ربيعة	أنس بن معاذ بن انس
أوس بن ثابت الأنصاري	أنسه مولى رسول الله ﷺ
أوس بن صامت الأنصاري	أوس بن حوْلي بن عبدالله
بِشْر بن براء بن معرور	إياس بن ودقه الخزرجي
ثابت بن اكرم	بشير بن سعد بن ثعلبه
ثابت بن خالد بن نعمان الأنصاري	ثابت بن جذع
ثابت بن عبيد الأنصاري	ثابت بن عامر بن زيد الأنصاري
ثابت بن هزال	ثابت بن عمرو بن زيد بن عدى
ثعلبه بن عمرو بن محصن	ثعلبه بن حاطب بن عمرو
جابر بن عبدالله بن رثاب	ثعلبه بن عنمه بن عدى

حَارِثُ بن سُرَّاقِہ الأنصاری، النجاری	جَابِرُ بن عَتِيكَ بن قيس الأوسی
خَلَّادُ بن رافع بن مالك الخزرجی	حُبَيْبُ بن عدی الأوسی
رُبَيْعُ بن إياس الأنصاری	خَلِيفَةُ بن عدی
رِفَاعَةُ بن رافع بن مالك	رِفَاعَةُ بن حارث بن رفاعه الأنصاری
رِفَاعَةُ بن عمرو بن زيد الخزرجی	ابو لُبَابَةُ رِفَاعَةُ بن عبد المنذر
زَيْدُ بن اسلم بن ثعلبه العجلانی	رِفَاعَةُ بن عمرو الجهنی
زَيْدُ بن سهل الأنصاری	زَيْدُ بن الدَّثِنَةُ البیاضی
زَيْدُ بن الْمُزَين الأنصاری	زَيْدُ بن عاصم المازنی الأنصاری
زِيَادُ بن لبید البیاضی	زَيْدُ بن وديعه بن عمرو
سُبَيْعُ بن قيس الخزرجی	سَالِمُ بن عمير الأنصاری
سُفْيَانُ بن بشر الخزرجی	سُرَّاقَةُ بن عمرو بن عطيه الخزرجی
سَعْدُ بن خولی الکلبی	سُرَّاقَةُ بن کعب بن عمرو
سَعْدُ بن الربیع بن عمرو	سَعْدُ بن حیثمہ الأوسی
سَعْدُ بن سهل	سَعْدُ بن زید زرقی
سَعْدُ مولیٰ عتبه بن عَزْوَان	سَعْدُ بن عبید الأنصاری الأوسی
سَعْدُ بن معاذ سید الأوس	سَعْدُ بن عثمان بن خَلْدَةَ

سُفْيَان بن بشر	سَعِيد بن سهيل الأنصاري الأشهلي
سَلَمَة بن ثابت بن وَقْش	سَلَمَة بن اسلم الأنصاري الحارثي
سَلَمَة بن سلامة بن وقش	سَلَمَة بن حاطب الأنصاري
سُلَيْم بن حارث الأنصاري	سَلَيْط بن قيس الأنصاري
سُلَيْم بن عمرو الأنصاري السلمي	سُلَيْم بن قيس بن قهد
سِمَاك بن خَرَشَة الأنصاري	سُلَيْم بن ملحان الأنصاري
سِنَان بن ابى سِنَان	سِمَاك بن سعد الأنصاري
سَهْل بن حُنَيْف الأنصاري الأوسي	سِنَان بن صيفي
سَهْل بن قيس الأنصاري السلمي	سَهْل بن عتيك الأنصاري
سُهَيْل بن رافع الأنصاري	سُهَيْل بن عمرو
سَوَاد بن زيد الأنصاري الخزرجي	سَوَاد بن غَرِيَّة الأنصاري
ضَحَّاك بن حارثه الخزرجي	ضَحَّاك بن عبد عمرو الأنصاري
طُفَيْل بن مالك الأنصاري	حَمَزَة بن عمرو الأنصاري
عَاصِم بن ثابت الأنصاري	عَاصِم بن بُكَيْر الأنصاري
عَامِر بن أمية	عَاصِم بن قيس الأنصاري

عَامِر بن عبد عمرو الأنصاري الخزرجي

عَامِر بن عبد عمرو الأنصاري

عَبْدُ اللَّهِ بن ثعلبه البلوي

عَائِد بن ماعص الأنصاري

عَبْدُ اللَّهِ بن الجد بن قيس الأنصاري

عَبْدُ اللَّهِ بن جبير بن نعمان الأنصاري

عَبْدُ اللَّهِ بن ربيع الخزرجي

عَبْدُ اللَّهِ بن الحُمَيْر الأشجعي

عَبْدُ اللَّهِ بن زيد الأنصاري

عَبْدُ اللَّهِ بن رواحه الأنصاري

عَبْدُ اللَّهِ بن سَلَمَةَ الأنصاري البلوي

عَبْدُ اللَّهِ بن سعد الأنصاري الأوسي

عَبْدُ اللَّهِ بن طارق البَلَوِي

عَبْدُ اللَّهِ بن سَهْل الأنصاري

عَبْدُ اللَّهِ بن عبد مناف الأنصاري

عَبْدُ اللَّهِ بن عامر البَلَوِي الأنصاري

عَبْدُ اللَّهِ بن عبد الله بن أَبِي

عَبْدُ اللَّهِ بن عبس الأنصاري

عَبْدُ اللَّهِ بن عمرو بن حرام الأنصاري

عَبْدُ اللَّهِ بن عُرفطه الأنصاري

عَبْدُ اللَّهِ بن قيس الأنصاري

عَبْدُ اللَّهِ بن عُمير بن عدى

عَبْدُ اللَّهِ بن كعب المازني

عَبْدُ اللَّهِ بن قيس بن صَخْر الخزرجي

عبدالرحمن بن جَبْرِ الأنصاري

عَبْدُ اللَّهِ بن نعمان بن بَلَدَمَه

عبدالرحمن بن كعب المازني

عبدالرحمن بن عبد الله البَلَوِي

عَبَاد بن بشر بن وقش

عَبْدُ رَبِّه بن حق الساعدي

عَبَاد بن عبيد بن التيهان

عُبَادَه بن الحخشحاش

عُباد بن قیس الأنصاری الخزرجی

عُباد بن قیس الزرقی

عُبَادَه بن قیس الأنصاری

عُبَادَه بن صامت الأنصاری

عُبَید بن اوس الأنصاری

عُبَید بن ابو عبید الأنصاری

عُبَید بن زید بن عامر الزرقی

عُبَید بن تَبَّهان الأنصاری

عُتْبَه بن ربیعہ البهرانی الأزدی

عَبَس بن عامر بن عدی الأنصاری

عُتْبَه بن عَزْوان

عُتْبَه بن عبد اللہ بن صخر

عَدِی بن ابی الزُّعْبَاء الجھنی

عِتْبَان بن مالک الأنصاری السالمی

عِصْمَه بن الحُصَین بن وبرة

عِصْمَه یا عُصَیمہ الأشجعی

عُصَیمَه الأشجعی

عِصْمَه یا عُصَیمَة الأسدی

عُقْبَه بن عامر بن نابی الأنصاری

عَطِیَّہ بن نُویرہ

عُقْبَه بن عثمان الأنصاری

عُقْبَه بن ربیعہ الأنصاری

عُقْبَه بن وھب بن کلده

عُقْبَه بن عمرو الأنصاری

عَمْرُو بن ثعلبہ بن وھب

عَمْرُو بن ایاس الیمنی

عَمْرُو بن عقبہ بن نیاز الأنصاری

عَمْرُو بن الحَمُوح الأنصاری

عَمْرُو بن غَزِیَّہ الأنصاری

عَمْرُو بن عوف الأنصاری

عَمْرُو بن معاذ بن نعمان

عَمْرُو بن قیس الخزرجی

عَمْرُو بن معبد

عُمَارَه بن حزم الأنصاري

عُمَيْر بن حارث بن ثعلبه الأنصاري

عُمَيْر بن عامر الخزرجي

عُمَيْر بن الحُمَام

عُمَيْر بن حرام بن عمرو بن جموح

عُمَيْر بن نيار الأنصاري

عُمَيْر بن معبد بن الأزعر

عَتْرَه مولى سليم بن عمرو بن حديده

عُمَارَه بن زياد بن السكن

عُوَيْم بن ساعده بن عائش

عُوف بن عفراء الأنصاري

عَنَام بن اوس بن غَنَام الأنصاري

عُوَيْر بن اشقر

فَاكِه بن بشر الأنصاري الزرقى

فَرُوَه بن عمرو الأنصاري

قَطْبَه بن عامر الخزرجي

قَتَادَه بن نعمان الظفري

قَيْس بن عمرو بن سهل

قَيْس بن السكن الخزرجي

قَيْس بن مخلد الأنصاري المازنى

قَيْس بن محسن الزرقى

كَعْب بن جَمَّاز الأنصاري

قَيْس بن ابى صعصعه المازنى

كَعْب بن عمرو بن عَبَّاد

كَعْب بن زيد الأنصاري

مَالِك بن الدُّخْشَم الأنصاري

مَالِك بن التيهان

مَالِك بن ربيعه الأنصاري

مَالِك بن رافع الزرقى

مَالِك بن مسعود الساعدى

مَالِك بن قدامه الأنصاري

مُبَشِّر بن عبدالمُنذر الأوسى	مَالِك ابن نُمَيْلَة المزنى
مُحَرَّر بن عامر	مُجَدَّر بن ذِياد البَلَوى الأنصارى
مُرَارَة بن الربيع العَمْرى	محمد بن مَسْلَمَة الأنصارى
مَسْعُود بن خالد الزرقى	مَسْعُود بن أوس
مَسْعُود بن سعد الزرقى	مَسْعُود بن ربيع القارى
مَعَاذ بن جبل	مَسْعُود بن عبد مسعود الأوسى
مُعَاذ بن عمرو بن جموح	مُعَاذ ابن عفراء الأنصارى
مَعْبَد بن عباد الأنصارى	مُعَاذ بن مَاعِص الأنصارى
مَعْبَد بن وهب العبدى	مَعْبَد بن قيس بن صخر
مُعْتَب بن عبيد البلوى	مُعْتَب بن قشير
مَعْمَر بن حارث القرشى	مُعْقِل بن المنذر السلمى
مَعْن بن يزيد بن أخنس السلمى	مَعْن بن عدى البَلَوى
مُعَوَّذ ابن عفراء	معن بن عفراء الأنصارى
مُنْدِر بن قدامه الأنصارى الأوسى	مُلَيْل بن وَبَرَة
مُنْدِر بن محمد الأوسى	مُنْدِر بن عَرَفَجَة الأوسى الأنصارى
نصر بن حارث الأوسى	نَحَّات بن نَعْلَبَة البَلَوى



نعمان بن سنان الأنصاری

نعمان بن ابی خَدَمَه الأنصاری

نعمان بن اعقر

نعمان بن عبد عمرو النجاری الأنصاری

نعمان بن قَوْقُل

نعمان بن عمرو بن رفاعه الأنصاری

نعیمان بن عمرو بن رفاعه الأنصاری

نعمان بن مالك بن ثعلبه الأنصاری

هانى بن نِيَّارِ البَلَوِي

نَوْفَل بن ثعلبه الأنصاری

هلال بن اميه الأنصاری الواقفي

هبيل بن وَبْرَةَ الأنصاری

همام بن حارث بن ضميره

هلال بن معلى الأنصاری الخزرجي

وديعة بن عمرو الجهني

وَدَقَه يا وَدَقَه بن إياس الأنصاری

يزيد بن ثابت الأنصاری

يزيد بن اخنس السلمي

يزيد بن حارث الأنصاری

يزيد بن ثعلبه خَزَمَه

يزيد بن منذر الأنصاری السلمي

يزيد بن عامر بن حديدة الخزرجي

ابو الضياع الأنصاری الأوسي

ابو صِرْمَه الأنصاری المازني

ابو فضاله الأنصاری

ابو عيسى الحارثي الأنصاری

ابو مُلَيْل الأنصاری الضبيعي

ابو قتاده بن رَبِيعِي الأنصاری

سپہ سالار صحابہ رضی اللہ عنہم

اُسامہ بن سعید	ابو عُبَیْدَہ ابن الجراح
جَعْفَرُ بن ابی طالب	جَرِيْرُ بن عبد اللہ بن جابر
خَالِدُ بن ولید	حُدَیْفَہ بن یمان
سَعْدُ بن ابی وقاص	زَیْدُ بن حارثہ
سَلْمَہ بن قیس	سَعِیْدُ بن العاص
ضَرَّارُ بن ازور اسدی	شُرْحُبِیْلُ بن حَسَنَہ
عُبَادَہ بن الصامت	عَاصِمُ بن ثابت
عَبْدُ اللّٰہ بن حذافہ	عَبْدُ الرَّحْمٰن بن عوف
عَبْدُ اللّٰہ بن رواحہ	عَبْدُ اللّٰہ بن جحش
عُکَّاشَہ بن مِحْصَن	عُتْبَہ بن غزوان
عَمْرُو بن العاص	عِکْرِمَہ بن ابی ہشام
مُثَنِّی بن حارثہ	قَعْقَاعُ بن عمرو
نُعْمَانُ بن مقرن	

## مشہور صحابیات رسول ﷺ

اسماء بنت عمیس بن معد

ام ابی ہریرۃ، أمیمہ بنت صبیح یا  
صُفیح بن الحارث

ام رُوْمَان بنت عامر بن عُوَیمر

ام حکیم بنت زبیر

ام عطیہ نسیبہ بنت الحارث

ام الفضل لُبَابَہ بنت الحارث

ام وَرْقَہ بنت عبد اللہ

أَمَامَہ بنت ابی العاص

خَنَسَاء بنت عمرو (تماضر)

رُبَیْع بنت معوذ بن عفراء

زینب بنت ابی معاویہ

شِقَاء بنت عبد اللہ

فَاطِمَہ بنت اسد

اسماء بنت ابو بکر الصدیق

أَسْمَاء بنت یزید

ام آيْمَنُ برکت بنت ثعلبہ

ام حرام بنت ملحان

ام سُلَیْم سَهْلَہ بنت ملحان

ام عمارہ نَسِیْبَہ بنت کعب

ام کُلثُوم بنت عقبہ

ام ہانئ فاختہ بنت ابی طالب

حَمَنَہ بنت جحش

خَوَلَّہ بنت حکیم

زَيْنَب بنت ابی سلمہ

سُمَيَّہ بنت حَبَاط

صَفِيَّہ بنت عبدالمطلب

فاطمۃ بنت قیس بن خالد

فاطمۃ بنت الخطاب

ہند بنت عتبہ

### حافظات صحابیات رضی اللہ عنہن

سیدہ ام ورقہ

سیدہ ام سلمہ

سیدہ عائشہ

سیدہ حفصہ

### ناکمل حافظات رضی اللہ عنہن

ام ہشام بنت حارثہ

ہند بنت اُسَید

ام سعد بنت سعد بن الربیع

رائطہ بنت حیان

### مفسرہ صحابیہ رضی اللہ عنہن

سیدہ عائشہ صدیقہ

## محدثات صحابیات نبی ﷺ

ام سلمہ	اسماء بنت ابی بکر
ام ہانی الأنصاریہ	ام عطیہ الأنصاریہ
فاطمہ بنت قیس	عائشہ صدیقہ

## فقیہ اور مفتی صحابیات نبی ﷺ

ام ایمن	اسماء بنت ابی بکر
ام الدرداء خیرہ بنت ابی حذرہ الأسلمی	ام حبیبہ
ام شریک	ام سلمہ
جویریہ	ام عطیہ
حولاء بنت تُویت	حفصہ بنت عمر
سہلہ بنت سہیل	زینب بنت ابی سلمہ
عَاتِکَہ بنت زید	صَفِیَّہ

فاطمۃ الزہراء

عائشہ صدیقہ

لیلیٰ بنت قانف

فاطمہ بنت قیس

میمونہ

## وراثت کی ماہر صحابیہ رضی اللہ عنہا

عائشہ صدیقہ

## علم اسرار شریعت کی ماہر صحابیہ رضی اللہ عنہا

ام سلمہ

## مقررہ صحابیہ رضی اللہ عنہا

اسماء بنت یزید بن سکن

## خوابوں کی تعبیر کرنے والی صحابیہ رضی اللہ عنہا

اسماء بنت عمیس بن معد

## طب اور فن جراحی کی ماہر صحابیات رضی اللہ عنہن

ام سلیم

ام زیاد الأشجعیة

ام كبشه القضاعية

ام عطیه

أُمَيْمَة بنت قيس

ام مطاع الأسلمیه

رُفَيْدَة اسلمیه (ان کا ہسپتال بھی تھا)

رُبَيْع بنت مُعَوِّذ

لیلئ الغفاریه

حَمَنَة بنت جَحش

معاذة الغفاریة

## نامور شاعرہ صحابیات رضی اللہ عنہن

امامہ المَزِيدِيَّة

رُقِيَّة (ان کا دیوان بھی ہے)

سعدی بنت کرز

عاتکہ بنت زید

کبشہ بنت رافع

نُعْم امراة شمّاس

ہند بنت حارث

ام ایمن

حضرت خنساء بنت عمرو

زینب بنت عوام

صَفِيَّة بنت عبدالمطلب

قتیلہ بنت النضر العبدریہ

میمونہ بنت عبد اللہ بلویہ

ہند بنت اثاثہ

## کاتبہ صحابیات رضی اللہ عنہن

حفصہ بنت عمر بن الخطاب

ام کلثوم بنت عقبہ

شفاء بنت عبد اللہ



## تاجره صحابیات رضی اللہ عنہن

ثقفیہ

أَسْمَاءُ بِنْتُ مُخَرَّبَةَ





خديجة الكبرى

حَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَيْتٍ

ملیكة ام السائب



## مسلمان مردوں اور عورتوں کے قرآنی نام

- قرآن مجید میں مذکور بابرکت نام 
- قرآنی نام بلحاظ مادہ 
- قرآنی نام بلحاظ مشتقات 
- کل تعداد: 1049 

## مسلمان مردوں کے قرآنی نام

مندرجہ ذیل اسماء قرآن مجید سے بعینہ نقل کیے گئے ہیں یا یہ نام قرآنی الفاظ کے مادے اور مشتقات ہیں۔

آئِم	گناہ گار	آذِن	اجازت دینے والا، افسر
أَرَبُ	مضبوط، ماہر، عقلمند	أَفَاقُ	عالم، جہاں
أَبَان	واضح	أَبْرَارُ	نیک
إِبْرَاهِيمَ (عبر)	خادم	أَبْصَارُ	عقل، دانائی، آنکھیں
أُتْرَهُ	خاندانی عزت و شرافت	أَيْبُرُ	بلند، باعزت، پسندیدہ

بزرگی	إِجْلَال	گناہ گار	أَثِيم
سچی، عقلمند	أَجْوَاد	بہت خوبصورت	أَجْمَل
نیکی، اچھا سلوک	إِحْسَان	ایک، یکتا	أَحَد
بہت زیادہ تعریف والا	أَحْمَد	بہت خوبصورت	أَحْسَن
مکھن، دل کا خلوص	إِخْلَاص	سرخ	أَحْمَر
پڑھا ہوا، درس دینے والا	إِدْرِيس	اچھی عادات و خصال	أَخْلَاق
پسندیدہ، محبوب	إِرْتَضَى	سردار، لیڈر، کفیل	أَذِين
نہایت ہدایت یافتہ	أَرْشَد	ہدایت، نصیحت	إِرْشَاد
نیلگوں، آسمانی	أَزْرَق	نشان والا، لکھنے والا	أَرْقَم (صحابی)
مالدار، صاحب خیر	أَسْجَل	بہت روشن، چمکیلا چاند	أَزْهَر (صحابی)
راز، بھید	أَسْرَار	ہنسنے والا	إِسْحَاق (عبر)
سلامت، محفوظ	أَسْلَم	انتہائی نیک بخت، مدد کرنے والا	أَسْعَد (صحابی)
دانا، سمجھ دار	أَشْعَر	اے اللہ! سن، مسرت، دلیر	إِسْمَاعِيل (عبر)
نرمی، مہربانی کرنا	إِشْفَاق	مہربانیاں	أَشْفَاق

مسلمان مردوں کے قرآنی نام

روشن کرنا، صبح کرنا	إِصْبَاح	گواہی دینا	إِشْهَاد
پاک، خوشبودار	أَطْيَب	چھوٹا	أَصْغَر
زیادہ کامیاب	أَفْلَحَ (صحابی)	انتہائی فصاحت و بلاغت	إِعْجَاز
کھٹکھٹانے والا	أَقْرَع (صحابی)	بہت ماہر ہوشیار	أَفْرَه
تجربہ کار، چالاک آدمی	أَقْوَس	بہت روشن	أَقْمَر
معزز، عزت والا	أَكْرَم	احترام، عزت افزائی	إِكْرَام
عقلمند، ذہین	أَلْبَاب	ہم نوالہ	أَكِيل
دیانت	أَمَانَت	نرمی، مہربانی	أَلْطَاف
فرق، خاص حق	إِمْتِيَّاز	احسان کرنا، احسان رکھنا	إِمْتِنَان
عظیم ترین	أَمْجَد	افضل، بہتر	أَمْثَل
دیانتدار	أَمِين	حاکم، نگران	أَمِير
مادرانہ، (قریش کے قبیلے کا نام)	أُمِيَّة	خوش قامت	أَمِيم
مل جانا	إِنْضَمَام	بہت زیادہ مدد کرنے والا	أَنْصَر

عظیہ، بخشش	اِنْعَام	بہت دھیان رکھنے والا	اَنْظَر
بہت روشن، چمکیلا، خوش رنگ	اَنْوَر	روشنیاں	اَنْوَار
حاصل کرنا	اَنْیَل	اُس رکھنے والا، مانوس	اَنْیَس
ناامید	اَیَّاس (صحابی)	خوبیاں، اچھائیاں	اَوْصَاف
		رجوع کرنے والا	اُیُوب (عبر)

ب

اچھی شہرت والا بلند مرتبہ	بَاسِق	فراخی دینے والا	بَاسِط
سویرے اٹھنے والا	بَاکِر	غور سے دیکھنے والا	بَاصِر
بغیر نمونہ کے بنانے والا	بَدِیْع	جھیل	بُحَیْرَہ
بری	بَرَاء	بدلہ، عوض	بُدِیْل (صحابی)
دلیل، محبت	بُرْہَان	خوش نصیبی	بُرُکَّت
خوش خبری	بَشَارَت	سچی، نیک نیت	بَسِیْط

خوشخبری سنانے والا، خوب رو	بَشِير	خوشی، خوشخبری، خندہ پیشانی	بَشْر (صحابی)
بھیجا ہوا	بَعِيْث	بہنا، دیکھنے والا، سمجھدار	بَصِيْر
سب سے پہلے اٹھنے والا	بَكِيْر	صبح سویرا	بَكْر
پورا، کامل، بہترین مقرر	بَلِيْغ	نیا، انوکھا	بُكَيْر
		خوبصورت، رونق دار	بَهِيْج



مسکراہٹ	تَبَسُّم	توہ کر نیوالا، گناہ سے باز آنے والا	تَائِب
آسودہ، خوش حال	تَرِيْف	مٹی	تُرَاب
صدقہ دینا	تَصَدَّق	بہشت کی ایک نہر کا نام	تَسْنِيْم
پرہیزگار، پارسا	تَقِي	فضیلت، برتری	تَفَضُّل
اللہ رحمان کا اُتارا ہوا	تَنْزِيْلُ الرَّحْمٰن	اعزاز	تَكْرِيْم
بہت توبہ کرنے والا	تَوَّاب	روشنی، چمک	تَنْوِيْر

تَوْحِيدُ	اللہ تعالیٰ کے اپنی ذات و صفات میں ایک ہونے پر ایمان	تَوْفِيْقُ	برابر، موافق کرنا
تَوْقِيْرُ	عزت و وقعت		

ش

ثَّابِتُ	کامل، قائم	ثَّاقِبُ	روشن، چمکدار، تہہ کو پہنچا ہوا
ثَّقَلَيْنِ	دو جہاں، دو مخلوق، جن و انس	ثَّقِيْبُ	سرخ چہرے والا
ثَّمِيْرُ	شمر آور، پھلدار	ثَّوْبَانُ	واپس آنا، لوٹنا

ج

جَالِبُ	حاصل کرنے والا	جَلَالُ	اعلیٰ شان و عظمت
جَلِيْسُ	رفیق، ساتھی	جَلِيْلُ	عظمت والا، اعلیٰ
جَمَالُ	خوبصورتی	جَمِيْلُ	خوبصورت، حسین
جُنَيْدُ	چھوٹا لشکر، نیک	جَوْدَتُ	عمدگی



ح

محتاج	حَاذِرُ	لوگوں کے درمیان حق کا فیصلہ کرنے والا	حَاجِز
ابن دھن جمع کرنے والا، لکڑیاں اکٹھی کرنے والا	حَاطِبُ (صحابی)	اکٹھا کرنے والا	حَاشِرُ
صاحب علم، اٹھانے والا	حَامِلُ	تعریف کنندہ	حَامِدُ
بہت حج کرنے والا	حُجَّاجُ	دوست، محبوب، رفیق	حَبِيبُ
تنبیہ کرنے والا	حَاذِرُ	لواہ	حَدِيدُ
زمین سنوارنے والا	حَرِيثُ	ریشم ساز، ریشم فروش	حَرَّارُ
عزت والا، مقدس جگہ یا چیز	حَرِيْمُ	تنگ، تنگی	حَرِيْجُ
نہایت خوبصورت، بہت نیک	حَسَّانُ	ریشم بنانے والا	حَرِيْرِي
خوبصورت، اچھا	حَسَنُ	نیکیاں، اچھائیاں	حَسَنَاتُ
اچھا	حُسَيْنُ	حساب کرنے والا، صاحب شرف و نسب	حَسِيْبُ
کنکریاں مارنے والا	حَصِيْبُ (صحابی)	دو خوبصورت	حَسَنِيْنُ
محافظ، نگہبان	حَفِيْظُ	مضبوط و مستحکم	حَصِيْنُ

دانا، دانشور	حَكِيم	سچائی والا، حق والا	حَقَّانِي
بہت زیادہ تعریف کرنے والا	حَمَّاد	نرم مزاج، تجل والا، بردبار	حَلِيم
تعریف کرنے والا	حَمْدَان	قابل تعریف (بمعنی محمود)	حَمْد
دانش مند، بہت بردبار	حَمُول	تعریف کرنے والا	حَمُود
سرخ رنگت والا	حَمِير	تعریف کیا گیا	حَمِيد
یکسو، مسلمان، موحد	حَنِيف	ذمہ دار، ضامن	حَمِيل

## خ

ہمیشہ رہنے والا	خَالِد	چھیننے والا	خَاطِف
خاموش، ساکن	خَامِد	پیدا کرنے والا	خَالِق
ایک نرم درخت جس کے کانٹے نہیں ہوتے	خَضَاد	خبر رکھنے والا	خَبِير
سبز، ہرا بھرا	خَضِير	سرسبز، تازہ، ہرا بھرا	خَضِر
نصیب، خیر و بھلائی کا حصہ	خَالِق	سدا رہنے والا	خَالِد

خَلِيد	ہمیشہ	خَلِيق	اچھے اخلاق والا
خَلِيل	دوست، کمزور بدن	خَنَسَان	چھپنے والا
خَنِيْس	پچھے ہٹنے والا	خَيْرُون	بہتر
خَيْرَه	پسندیدہ، منتخب		

د

دَابِر	تابع، جڑ	دَارِس	پڑھنے والا
دَاوُد	عزیز، دوست	دَائِم	ہمیشہ
دَرَاك	ذہین، بات کی تہہ تک پہنچنے والا	دِهَاق	صاف، شفاف، چھلکتا ہوا

ذ

ذَاكِر	ذکر کرنے والا	ذَبِيْح	ذبح ہونے والا
ذَكِيْر	بہت ذکر کرنے والا، قوی الحافظ، اچھی یادداشت والا	ذُو الْقَرْنَيْنِ	دو سینگوں والا

مچھلی والا	ذُالتُون	ضامن	ذُو الْكِفْلِ
ملع کیا ہوا سونے کا ٹکڑا	ذَهِيْب	سونے کا ٹکڑا	ذُهَيْب
مرتبہ والا	ذِيْشَان	غائب، پگھلنا	ذُهَيْل
مضبوط	رَاسِخ	رزق دینے والا	رَازِق
نگران، محافظ	رَاصِد	ہدایت یافتہ، راہِ حق پر ترقی سے قائم و دائم	رَاشِد (صحابی)
مائل ہونے والا، چاہنے والا	رَاعِب	ڈرانے والا	رَاعِب
نگران	رَاقِب	بلند کرنے والا	رَافِع (صحابی)
نفع، نبی ﷺ کے غلام کا نام	رِبَاح	سوار، شہسوار	رَاكِب
بادشاہ	رَبِيْب	اللہ والا	رَبَّانِي
بہت چلنے والا، مضبوط، ثابت قدم	رَجِيْل	رابط کرنے والا	رَبِيْط
خالص شراب، خوشنما	رَحِيْق	شفقت، مہربانی	رَحْمَت

مسلمان مردوں کے قرآنی نام

مہربان	رَحِيم	مسافر	رَحِيل
صحیح النسب (راء کی زہر اور زہر دونوں طرح)	رَشَدَه	راست روی	رِشَاد
خوشی	رَضَا	عقل ورشد والا، ہدایت یافتہ	رَشِيد (صحابی)
پسندیدہ	رَضِي	رضامندی	رِضْوَان
محبوب چیز، لمبے بالوں والا	رَغِيْب	نرم، نازک	رَطِيْب
رقیب، نگران، اعلیٰ	رَفِيع	آواز کی بلندی اور کڑنگلی	رِفَاعَه
متختی، کتاب	رَقِيم (صحابی)	دوست، بلند	رَفِيق
باغیچے	رِيَاض	خوشیاں، خوشبوئیں	رَوْحَان
		خوشبو، نیاز یو، ہر خوشبودار پودا	رِيْحَان

ر

کھلا ہوا پھول، چمکدار	زَاهِر (صحابی)	متقی، تارک دنیا	زَاهِد
ذمہ دار، سردار	زَعِيم	کھیتی	زُرْعَه (صحابی)

زَفِير	تیز آواز	زَكَرِيَّا (عبر)	پر کرنا، برتن بھرنا
زَكِي	پاک و صاف	زَوَّار	بہت زیادہ زیارت کرنے والا
زُهَيْد	اسم زاہد کی تصغیر	زُهَيْر	شگوفہ، پھول، کلی
زِيَاد	نہایت خوددار، بڑھنا	زَيْتُون	معروف پھل
زَيْد (صحابی)	اضافہ	زَيْن	سجاوٹ، خوبصورتی

سَابِط	قد و قامت والا، فیاض، تختی سیدھے بالوں والا	سَاجِد	سجدہ کرنے والا
سَابِق	آگے رہنے والا، سبقت لے جانے والا	سَادَات	سردار
سَارِب	ظاہر، واضح	سَارِد	سلائی کرنے والا
سَارِيه	رات کی بارش	سَالِك	چلنے والا
سَالِم	صحیح، مکمل، سلامت	سَامِي	بلند، اعلیٰ
سَاهِر	محافظ و نگران	سَائِق	قائد، ڈرائیور

مسلمان مردوں کے قرآنی نام

اولاد	سِبْط	پاک، پاکی، حمد	سُبْحَانَ
بہت زیادہ سجدے کرنے والا	سَجَاد	نسل، دوپوتے	سِبْطَيْنِ
سیدھا، مضبوط، درست	سَدِيد	بادل	سَحَاب
روشن چراغ	سِرَاج	چھٹا حصہ، لڑکین	سَدِيْسُ (صحابی)
ہمیشہ زندہ رہنے والا	سَرْمَد	چرائی ہوئی چیز	سُرَاقَه (صحابی)
نیکی	سَعَادَات	نیک بخت، مبارک	سَعَاد
مبارک لوگ، ایک بوٹی کا نام	سَعْدَان	نیک بخت	سَعْد (صحابی)
نیک بخت	سَعِيد	سعادت مند، بلند	سَعُوْد
نقص سے پاک	سَلَامَه	اپچی	سَفِيْر
مرتب	سَلْكَان	حکمران، بادشاہ	سُلْطَان
سلامتی	سَلْمَان (صحابی)	محفوظ، حاضر جواب، بردبار، سنجیدہ	سَلْم
راہ گزر	سَلِيْكَ	سلامتی، خوبصورت	سَلْمَه (صحابی)
بے عیب، صحیح سالم	سَلِيْم	راگبیر	سَلِيْكَ (صحابی)

سُلَيْم	کچھ امن، مختصر صلح	سُلَيْمَان	زینہ، سلامتی
سِمَاك	ہر بلند چیز، اوپر اٹھانے کا ذریعہ	سَمَان	موٹا ہونا
سَمْرَان	قصہ گو	سَمِير	رات کو باتیں کرنے والا
سَهِير	کم خواب، رات کو جاگنے والا	سَهْل	نرم، ہموار
سَهِيل	نرمی والا، آسانی والا ایک ستارے کا نام		

ش

شَارِق	طلوع ہونے والا، روشن آفتاب	شَافِع	سفارش کرنے والا
شَاكِر	شکر گزار	شَاهِد	گواہ
شَدَاد (صحابی)	بہت مضبوط، بڑا پہلوان	شَرِيب	پینے کا ساتھی
شُرَيْح (صحابی)	تھوڑی سی وضاحت، چھوٹا گلہرا	شَرِيد	آواز، بے گھر
شَرِيك	ساجھی، حصہ دار، شامل	شَعْبَان	قمری سال کا آٹھواں مہینہ، شاخوں والا
شُعَيْب	حصہ درست کرنے والا	شَفِيع	سفارشی



شُكُور	بہت شکر گزار	شَمَّاس (صحابی)	روشن
شِهَاب	روشن تارہ		

س

صَابِر	صبر کرنے والا، جفاکش	صَادِق	سچ بولنے والا، راست باز
صَارِح	مدد کرنے والا	صَارِم	بہادر، تیز تلوار
صَالِح	نیک، درست	صَامِت	خاموش طبع
صَائِب	درست	صَائِم	روزہ دار
صَبَّاح	صبح	صَبَّار	انتہائی صبر و ہمت والا
صَبْحَانَ	خوبصورت	صَبُور	بہت صبر کرنے والا، متحمل مزاج
صَيِّح (صحابی)	روشن، خوبصورت	صَيِّر	سردار قوم، گہرا سفید بادل
صَخْر (صحابی)	چٹان	صَدَاقَت	سچائی
صَدِيق (صحابی)	بہت سچا، سچائی کا دلدادہ	صَدِيق	دوست

بلندی پر چڑھنا	صَعُودٌ	خالص چاندی	صَرِيفٌ
زرد، سریلی آواز والی	صَفْرَانٌ	بہت زیادہ صاف کرنے والا	صَفَّاحٌ
بے نیاز	صَمَدٌ	چٹان (صحابی)	صَفْوَانٌ (صحابی)
درست	صَوِّبٌ	بے نیاز	صَمِيْدٌ
		بارش، بارش والا بادل	صَيِّبٌ

ش

دبلا، پتلا	ضَامِرٌ	چمکدار، کھلتا ہوا	ضَاحِكٌ
نقصان دینے والا (دشمن کو)	ضَرَّارٌ (صحابی)	بہت ہنسنے والا	ضَحَّاكٌ
مخفی پوشیدہ خیال	ضَمِيْرٌ	ملانے اور جوڑنے کا ذریعہ	ضَمَامٌ
روشنی، چاند وغیرہ کا چمکنا	ضِيَاءٌ	پوشیدہ	ضُمِيْرٌ (صحابی)

ط

رات میں آنے والا، چمکنے والا، تارا	طَارِق	پند	طَاب
پاک، صاف	طَاهِر	طلب کرنے والا	طَالِب
آزاد، بس مکھ، خندہ پیشانی سے ملنے والا	طَلِيق	تھکا ہوا، نعمت، تازگی، شگوفہ، کیلا، کیکر کا درخت	طَلَحَہ (صحابی)
پاکیزہ، خوشبودار	طَيِّب	بہت اڑنے والا	طَيَّار (صحابی)
		ہرن، آزاد، صبح کا ستارا	طَلَق

ظ

عیان، غالب	ظَاهِر	فتح مند، کامیاب	ظَافِر
ہر مقصد میں کامیاب	ظَفِير	کامیابی، فتح مندی، نصرت	ظَفَر
مددگار، غالب	ظَهِيْر (صحابی)	نمایاں	ظَهُوْر

ع

عَبْدُ	عبادت گزار، پرہیزگار	عَابِس	شیر، غصے سے بھرپور
عَادِل	انصاف پسند، انصاف پرور	عَاتِق	آزاد
عَارِف	آشنا، پہچاننے والا	عَازِب (صحابی)	الگ
عَازِم	پختہ ارادے والا	عَاسِل	نیوکار، شہد نکالنے والا
عَاشِر	دسواں	عَاصِم (صحابی)	بچانے والا
عَاطِف	مہربانی کرنے والا، ملانے والا	عَاقِب (صحابی)	آخری، نگرانی کرنے والا، بعد میں آنے والا
عَاقِل (صحابی)	عقل مند	عَاكِف	جھکنے والا، مشغول، متوجہ
عَائِد (صحابی)	پناہ لینے والا	عَبَّاد (صحابی)	بہت عبادت کرنے والا
عَبَّاس (صحابی)	شیر، رسول اللہ ﷺ کے چچا کا نام	عَبْدَان	عبادت گزار
عُبَيْد (صحابی)	عاجز بندہ	عُبيدہ (صحابی)	عاجز بندہ
عَبِير	عبور کرنے والا، مرکب خوشبو	عَبْتَان (صحابی)	بہت ڈانٹنے والا
عَبِيْق	پرانا، شریف الطبع	عَجَلَان	جلدی کرنے والا، سبقت لے جانے والا

مسلمان مردوں کے قرآنی نام

عَدْنَان	دائم	عَدِيْل	منصف، ہم مرتبہ، مماثل
عِرْفَان	معرفت والا	عُرُوْه (صحابی)	کڑا، حلقہ
عَرِيْف	قوم کا سردار، آشنا	عُزَيْر	تعاون کرنا
عَزِيْم	مستقل مزاج شخص	عَسَّار	درویشی، تنگدستی
عَسَّال	شہد نکالنے والا	عِصَام	محفوظ
عِصْمَت	عزت	عَصِيْب	حمایتی، مضبوط
عَصِيْم	محفوظ	عَطَّاف	خوش اخلاق
عَطُوْف	انتہائی مشفق و مہربان	عَطِيْه	عطیہ، تحفہ
عَظِيْم	بڑا، صاحبِ کردار	عَفَّان	معاف کرنے والا
عَقِيْب	پچھلا	عَقِيْد	معاہدہ کرنے والا
عَقِيْل	عقل مند	عُقْبَه (صحابی)	شبِ دروز، حسن و جمال کی نشانی
عَلَاء	سر بلندی، عزت	عَلِي (صحابی)	معزز، بلند، اونچا
عِمَاد	ستون	عَمَّار (صحابی)	قوی ایمان والا، زیادہ آباد کرنے والا

عُمَرَ (صحابی)	زندگی	عُمَرَان	آبادی، تہذیب و تمدن
عَمْرُو (صحابی)	آبادی	عُمَيْر (صحابی)	بھرا ہوا، آباد کرنے والا
عَوْن	مددگار	عَوِيْم (صحابی)	سال
عَهِيْد	معاہدہ کرنے والا	عِيْسَى	زندگی والا، گناہ سے بچانے والا



عَازِي	غزوہ لڑنے والا	عَافِر	معاف کرنے والا
عَالِب	غلبے والا	عَفَّار	بہت بخشنے والا
عُقْرَان	معافی، بخشش	عَفُوْر	معاف کرنے والا
عَمَام	گھٹا، ابر	عَنِي	مالدار
عَيَّات	زیادہ سننے والا، سامانِ مدد		

ف

فخر کرنے والا	فَاجِر	فتح مند	فَاتِح
فضیلت والا	فَاضِل	حق و باطل میں فرق کرنے والا	فَارُوق
پیدا کرنے والا	فَاطِر	پھرتیلا، چاق و چوبند	فَارِه
کامیاب	فَالِح	خوش طبع، ہنس مکھ	فَاكِه
جاری	فَائِض	کامیاب، بامراد	فَائِز
خوشگوار، بہت میٹھا	فُرَات (صحابی)	ناز	فُحْر
خوش و خرم	فُرْحَان	سرور، شادمانی	فُرَح
فرق کرنے والا	فُرْقَان	خوشی، راحت	فُرْحَت
احسان	فَضَل (صحابی)	یکتا، بے مثل	فَرِيد
سمجھ دار	فَهِيم	فضل والا	فُضِيل
تختی، دریادل	فَيَّاض	دل	فُؤَاد
عطیہ، عنایت، فائدہ	فَيْض	فیصلہ کرنے والا	فَيْصَل

		پانی کا زور، بڑا عطیہ، تحفہ	فَيْضَان
--	--	-----------------------------	----------

## ق

سخت، زوردار گرج	قَاصِف	تقسیم کرنے والا	قَاسِم
بادشاہ کا مصاحب، قربانی کی چیز	قُرْبَان	دور مار کمان، مہینق، پھینکنے والا	قَدَّافِي
حصہ دار	قَسِيْم	شیر	قَسُوْر
چاند	قَمَر	ہم نشین	قَعِيْد
معتدل، خوش قامت	قَوِيْم	خوش قامت	قَوَام
		سربراہ، نگران	قَيْم

## ك

کمانے والا، محنت کش	كَاسِب	محنت کش	كَادِح
غصہ پینے والا	كَاطِم	کھولنے والا، اظہار کنندہ	كَاشِف



مسلمان مردوں کے قرآنی نام

زیادہ	كَثِيْرٌ	عظمت، بزرگی، بڑھائی اللہ تعالیٰ کی ایک صفت	كَبِيْرًا
عزت و شرافت	كِرَامَتٌ	بار بار حملہ کرنے والا، حضرت علیؑ کا لقب	كِرَارٌ
کرم کرنے والا، کشادہ دل، سخی	كَرِيْمٌ	مشکل زدہ	كُرِيْبٌ (صحابی)
اونچا، ٹخنہ	كَعْبٌ (صحابی)	کھولنے والا	كَشَافٌ
ضامن، ہم پلہ، مماثل	كَفِيْلٌ	کافی	كَيْفَايَةٌ
باکمال ہونا، مکمل ہونا	كَمَالٌ	بات کرنے والا	كَلِيْمٌ

س

دانا، لائق	لَيِيْبٌ	کھیلنے والا	لَاعِبٌ
مہربانی	لُطْفٌ	موٹا تازہ	لَحِيْمٌ
تجربہ کار، دانا	لُقْمَانٌ	نازک، نرم، پاکیزہ	لَطِيْفٌ

عمدہ	مَآئِل	مرجع، ٹھکانہ	مَآب
مقاصد، فوائد	مَآرِب	شریف، بزرگ، معزز	مَاجِد
صاحب اختیار، صاحب اقتدار	مَالِك	آزاد آدمی	مَآرِج
بابرکت	مُبَارَك	محفوظ، قابل اعتماد	مَآمُون
واضح، روشن، فصیح	مُبِين	خوشخبری سنانے والا	مُبَشِّر
برابر، ہم وزن، ساڑھے 4 ماہہ سونے کا وزن ایک سکہ	مِثْقَال	مضبوط	مُتَبِين
عمدہ، اعلیٰ	مُثَبِّل	دوسرا	مُثَنِّي (صحابی)
تجدید کرنے والا	مُجَدِّد	جہاد کرنے والا	مُجَاهِد
لکچرار	مُحَاضِر	جمع رکھنے والا	مُجَمِّع (صحابی)
احسان کرنے والا	مُحْسِن	عوام کی زندگی کے معاملات کی نگرانی کرنے والا	مُحْتَسِب
تعریف کیا ہوا	مُحَمَّد	پاکدامن	مُحْصِن (صحابی)
جائے پناہ	مَحِيص	تعریف کیا ہوا	مَحْمُود

مسلمان مردوں کے قرآنی نام

پسندیدہ، منتخب	مُحْتَار	بڑا سمندر	مُحِيط
وفادار	مُخْلِص	جس پر دیر سے بڑھاپا آئے	مُخْلِذ
دراز قد آدمی	مَدِيد	چادر اوڑھنے والا	مُدَيِّر
مطیع و فرمانبردار	مُدْعِن	بڑا فرمانبردار، مسکین طبع	مِدْعَان
قیمتی پتھر	مَرْجَان	پسندیدہ	مُرْتَضَى
پسندیدہ	مَرْغُوب	مرہی، مصلح	مُرْشِد
مقبول	مُسْتَحَاب	چادر اوڑھنے والا	مُزَمِّل
روشن دماغ	مُسْتَنِيْر	مدد حاصل کرنے والا	مُسْتَنْصِر
خوش لگن	مَسْرُوْر	وارد ہونے والا	مُسْتَوْرِد
اسلام کو ماننے والا	مُسْلِم	نیک بخت	مَسْعُوْد (صحابی)
دیکھنے والا	مُشَاهِد	عاجز، غریب	مِسْكِيْن
موجود، مشاہدہ کی ہوئی چیز	مَشْهُوْد	جس کا شکر یہ ادا کیا جائے	مَشْكُوْر
چراغ	مِصْبَاح	ساتھی، ہمراہی	مِصْحَاب

مِصْحَاب	بڑا مطیع و فرمانبردار	مَطْلُوب	ضرورت کی چیز
مُطَهَّر	پاک کیا گیا	مُطَيَّب	پاکیزہ، خوشبودار
مُطِيع	فرمانبردار	مُظَفَّر	کامیاب و کامران
مُظَهَّر	نمایاں، گواہ	مَعَاذ (صحابی)	پناہ کی جگہ
مُعْتَب (صحابی)	ڈانٹنے والا	مُعْتَصِم	مضبوطی سے پکڑنے والا
مُعْجَب	پسند آنے والا	مِعْرَاج	سیڑھی
مُعِزٌّ	عزت دینے والا	مُعَظَّم	قابلِ تعظیم، عظمت والا
مُعَمَّر (صحابی)	آباد جگہ	مَعْن (صحابی)	مفید چیز، بہت کم، آسان
مُعَوِّذ (صحابی)	پناہ دینے والا	مُعِيد	لوثانے والا، معاملہ فہم
مُعَيَّب (صحابی)	بعد میں آنا	مُعِيْث	مدد کرنے والا
مُعِيرَه (صحابی)	حملہ کرنے والا	مُفْتِي	شرعی فیصلہ دینے والا
مُقَاتِل	سپاہی، لڑنے والا	مُقْبِل	کسی طرف متوجہ ہونے والا
مُقْبُول	پسندیدہ	مُقْتَدِي	جس کی پیروی کی جائے

بہت زیادہ آگے بڑھنے والا، بہادر	مِقْدَام	توڑنے والا آلہ	مِقْدَاد (صحابی)
پاکیزہ، قابل تعظیم	مُقَدَّس	دلیر، اقدام کرنے والا	مُقَدِّم
مطلوب، ارادہ	مَقْصُود	قریبی تعلق والا	مُقَرَّب
فیاض، بہت مہمان نواز	مِکْرَام	قائم رہنے والا	مُقِيم
صاحب عقل	مَلْبُوب	باعزت، معزز شخص	مُكْرَم
ڈرانے والا، وارننگ دینے والا	مُنْدِر	نمایاں	مُمْتَاز
قابل دید، پسندیدہ چیز	مَنْظُور	مدد کیا گیا	مَنْصُور
گدلا	مُنْكَدِر (صحابی)	فیاض، سخی	مُنْعِم
رجوع کرنے والا	مُنِيب	روشن کیا گیا	مُنَوَّر
مومن، اللہ کی یکتائی کا معترف	مُوحِد	روشن، واضح	مُنِير
مالدار، خوشحال	مُوسِر	محبوب	مُودُود
چھوڑنے والا	مُهَاجِر	پانی سے پکڑا گیا	مُوسِي
تائید کرنے والا	مُؤَيِّد	ہدایت یافتہ	مُهْدِي

معاہدہ	مِيثَاق	تائید کیا گیا	مُوَيَّد
مبارک، خوش قسمت	مِيمُون	آسودہ حالی	مَيْسِرَه

ن

عابد، زاہد	نَاسِك	نئی آگ ہوئی سبزی، نوخیز لڑکا	نَابِت
چست، ہوشیار	نَاشِط	تیز رو	نَاسِل
خیر خواہ	نَاصِح	جوان لڑکا	نَاشِی
تروتازگی والا	نَاصِر	مددگار	نَاصِر
بولنے والا، زبان رکھنے والا	نَاطِق	دیکھنے والا	نَاطِر
ستارہ	نَجْم	فائدہ مند	نَافِع
ڈرانے والا، رہبر	نَذِير	اللہ کے لیے مانی ہوئی چیز	نَذْر
ٹھنڈی ہوا	نَسِيم	اترنے والا، مہمان، وطنی بھائی	نَزِيل
مددگار، طرف دار	نَصِير	مدد	نَصْر

نُضَارُ	خالص چیز	نَضْرُ	تروتازگی
نَضِيرٌ	تازہ، آبدار	نُعْمَانُ (صحابی)	نعمت پانے والا
نَعِيمٌ (صحابی)	نعمتوں والا، خوشگوار ہونا	نَفِيعٌ	بہت زیادہ مفید
نَمِيرٌ	پاک دامن، خوش ذائقہ پانی	نُوحٌ	تسکین دینے والا
نُورٌ	روشنی	نِيرٌ	نہایت روشن ستارہ
نَيْهَانٌ	منع کرنے والا، روکنے والا		

وَابِلٌ	فیاض، سخی، بارش	وَأَثِقٌ	اعتماد کرنے والا
وَأْرِثٌ	وارث، جانشین	وَأَزِنٌ	تولے والا
وَأَحِدٌ	اکیلا، ایک	وَأَصِيفٌ	صفت کرنے والا
وَأَصِلٌ	ملانے والا	وَأَعِدٌ	امید دلانے والا
وَأَقِدٌ (صحابی)	آگ بھڑکانے والا	وَأَهْبٌ	بچنے والا

روشن، خوبصورت، بااثر، باصلاحیت	وَجِيه	پختہ	وَيُّق
بہت محبت رکھنے والا	وَدُود	یکتا	وَجِيْد
دولت مند	وَرَّاق	تعلق و محبت والا	وَدِيْد
رفیق، ہمراہی	وَصِيْل	جانشین	وَرِيْث
پختہ، مضبوط	وَكِيْد	روشن رو، بہت حسین، بے داغ نسب والا	وَضَّاح
نومولود، نوجوان	وَلِيْد (صحابی)	عزت	وَقَّار
ہبہ کرنا، عطا کرنا	وَهَّب (صحابی)	روشن	وَهَّاج

سردارسالارزقوی	هَارُون	ہدایت کرنے والا	هَادِي
چاند، ابتدائی اور آخری تین راتوں کا چاند	هَالَال (صحابی)	دبلا پتلا، نیچے اترنے والا	هَبِيْط



ی

اضافہ	یَزِیدُ (صحابی)	آسان	یَاسِر (صحابی)
آسانی، آسودگی	یَسَار	زندگی والا	یَحْییٰ
بلند	یَعْلٰی	پچھے آنے والا	یَعْقُوبُ
حسین، خوبصورت، مزید	یُوسُف	بیدار، ہوشیار	یَقُطَّان
		مانوس، ستون	یُوسُف



## مسلمان عورتوں کے قرآنی نام

آزفہ	قریب آنے والی	آمنہ	ایماندار خاتون
إبريق	حسین و جمیل عورت	أَحْمَرِين	سرخ رنگت والی
أَحْوَار	خوبصورت، سیاہ آنکھوں والی	أَرِيْكَة	خوبصورت تخت
أَزْكَى	پاکیزہ	أَسْمَاء	بلندی، علامت
إِصْبَاح	صبح صادق	أَفَق	کنارہ، دائرہ، کنارہ آسمان
أَفْصَى	دور، بعید	أَمَّارَة	بہت ابھارنے والی
أَمَامَه (صحابیہ)	بادی رہنما، رسول اللہ ﷺ کی نواہی کا نام	أَمَان	پناہ، حفاظت

امانت دار	أَمِينَةٌ	رہنمائی کرنے والی اُم کی تصغیر	أُمِّيْمَةٌ (صحابیہ)
کامل یقین	إِيْمَانٌ	مانوس	أَيُّسَةُ



روشن	بَارِزَةٌ	صاف شفاف، ظاہر	بَارِزَةٌ
خوش نصیبی	بَرَكَتٌ	ہننے والی	بَاسِمَةٌ
نیک	بَرِيْرَةٌ (صحابیہ)	کچا تالاب	بَرِيْرَةٌ (صحابیہ)
مسکراہٹ	بَسْمَةٌ	کشادہ زمین	بِسَاطٌ
کھال، ظاہری جلد	بَشْرَةٌ	حخی	بَسِيْطَةٌ
سر سبز، خوبصورتی	بَهْجَةٌ	خوشخبری، مسرت بخشش خبر	بُشْرَى
سفید	بَيِّضَاءٌ	دلی ہماز	بِطَانَةٌ
		باعصمت، گوری عورت	بَيِّضَةٌ

ت

توبہ کرنے والی	تَائِبَةٌ	فرمانبردار	تَابِعَةٌ
قدر دانی، خراج تحسین	تَنْمِینُ	مسکراہٹ	تَبَسُّمٌ
عزت و احترام، حرام قرار دینا	تَحْرِیْمٌ	واضح ہوا، روشن	تَحْلِیٌّ
نعت، آسودگی	تُرْفَةٌ	خوبی بیان کرنا	تَحْسِیْنٌ
پاک کرنا	تَطْهِیْرٌ	بلند کرنا، جنت کا ایک چشمہ	تَسْنِیْمٌ
اتارنا	تَنْزِیْلَةٌ	پاکیزہ	تَقْدِیْسٌ
		چمک، روشنی	تَنْوِیْرٌ

ث

تیسری	ثَالِثَةٌ	چمکدار	ثَاقِبَةٌ
پختہ، ثابت قدم	ثَبِیْثَةٌ (صحابیہ)	آٹھویں	ثَامِنَةٌ
پھلدار، فائدہ دینے والی	ثَمِیْرَةٌ	پھل، نفع، فائدہ	ثَمْرَةٌ

تَمْرِيْن	پھل، پھل دار، فائدہ	تَمَن	قیمت
تَمِيْن	قیمتی	تَمِيْنَه	قیمتی، بیش قیمت
تَوْبَانَه	جامد زیب عورت		

ج

جَبِيْن	ماتھا، پیشانی	جَلِيْلَه	باعزت
جَمِيْلَه	خوبصورت		

ح

حَاصِن	پاکدامن عورت	حَاصِنَه	پاکدامن عورت
حَاقَه	بچی، خدا پرست	حَبْرَه	خوشی، نعمت
حَبِيْبَه (صحابیہ)	پیاری	حِجَاب	پردہ
حَدِيْقَه	پھولوں کا باغ	حَرِيْرَه	ریشمی کپڑے کا ٹکڑا

خوبصورت	حَسَّانَه (صحابیہ)	ریشم فروش خاتون	حَرَّارَه
اچھی، نیک، خوبصورت	حَسَنَاء	حساب، تدبیر	حِسْبَه
پاکدامن عورت	حَصْنَاء	خوبصورت، حسین، پیاری	حُسْنَى
قابل ستائش کوشش، مقصد	حُمَادَى	بردبار	حَلِيمَه
سفید فام عورت	حَمْرَاء	قابل تعریف بمعنی محمودہ	حَمَدَه
تعریف کی گئی	حَمِيدَه (صحابیہ)	سرخی	حُمْرَه
ضامن، کفیل	حَمِيلَه	سرخ رنگت، حضرت عائشہ <small>رضی اللہ عنہا</small> کی کنیت	حُمَيْرَاء
موحد، مسلمان	حَنِيفَه	گہری دوست	حَمِيمَه

خ

پوشیدہ بات، راز	خَافِيَه	عاجزی دکھانے والی، ڈرنے والی	خَاشِعَه
ڈرنے والی	خَافِئَه	ہمیشہ رہنے والی	خَالِدَه (صحابیہ)
ہمیشہ رہنے والی	خَالِدَه (صحابیہ)	نرمی و تازگی، ہرارتگ	خُضْرَه

ہمدرد، خیر خواہ	خَلِيلَه	مخلوق خدا	خَلِيْقَه
گول اور چوڑی	خَيْثَمَه (صحابیہ)	چھپنا، ہٹنا	خَنْسَاء (صحابیہ)

؛

تاریکی، نڈر، بارش	دُجَانَه (صحابیہ)	قریب ہونے والی	دَانِيَه
-------------------	-------------------	----------------	----------

؛

نصیحت، یادگار	ذِكْرِي	یاد کرنے والی	ذَاكِرَه
---------------	---------	---------------	----------

چوتھی	رَابِعَه	کامیاب، نفع بخش	رَابِحَه
رجوع کرنے والی	رَاجِعَه	ابھری ہوئی چیز، ٹیلہ	رَائِيَه
مسافر، سفر پر رہنے والی	رَاحِلَه	پر امید	رَاجِيَه

خوش	رَاضِيَه	ہدایت یافتہ	رَاشِدَه
بلند، بلند کرنے والی	رَافِعَه	مدد کرنے والی، سہارا دینے والی	رَافِدَه
بندھی ہوئی، زاہدہ	رَبِيْطَه	مہربانی و شفقت کرنے والی	رَافِقَه
قافلہ	رَجِيْل	مضبوط، بہادر	رَجِيْلَه (صحابیہ)
ہدایت یافتہ	رَشِيْدَه	کوچ کرنے والی	رَجِيْلَه
خوش، پسندیدہ، مطمئن	رَضِيَّه	خوشنودی، رضامندی	رِضْوَانَه
آرزو، بڑا عطیہ	رَغِيْبَه	نرم و نازک	رَطِيْبَه
بلندی، ترقی، عزت	رَفَعَتْ	دوستی	رَفَاقَتْ
بلند، اونچی	رَفِيْعَه	مدد کرنے والی، تھور میں روٹیاں لگانے والی	رَفِيْدَه (صحابیہ)
جھی ہوئی، بٹھہری ہوئی	رَوَاسِيَه	ترقی، بلندی	رُقِيَّه
بانچہ، بالا خانہ	رَوْضَه	انار کا درخت	رُمَّانَه
کلی، خوشبودار پھول، اولاد	رَيْحَانَه (صحابیہ)	شادابی، خوبصورتی	رَوْضِيَه



زَاكِیَّه	پاک کرنے والی	زَاهِدَه	نیک
زَاهِرَه	خوشنما، روشن، چمکدار	زُبْدَه	منتخب، برگزیدہ
زُبَيْدَه	منتخب کی ہوئی، نیک	زُرُقَاء	نبلی آنکھوں والی
زَكِيَّه	پاک، عمدہ اور زرخیز زمین	زَهْرَاء	پھول، حسین عورت، حضرت فاطمہؓ کا لقب

س

سَاجِدَه	سجدہ کرنے والی	سَاحِرَه	جادوگرنی
سَآرِيَه (صحابیہ)	رات کا بادل، جاری	سَامِعَه	سننے والی
سَامِيَه	بلند، اونچی، عالی مرتبہ	سَآئِيَه	چھوڑی ہوئی
سَآئِرَه	چلنے پھرنے والی	سَبَا	ملکہ بلقیس کے شہر کا نام
سَبِيْعَه (صحابیہ)	ساتویں، ساتواں حصہ	سَجَّادَه	بہت زیادہ سجدے کرنے والی، مصلیٰ، جائے نماز
سَحَاب	بادل	سَحْبَه	پردہ، ڈھانپنے والی چیز

سَحْر	صبح، سویرا	سِدْرَه (صحابیہ)	بیری کا درخت
سَرِيْرَه	راز، بھید	سَعْدِيَه	سعادت مند
سَعِيْدَه (صحابیہ)	خوش نصیب	سَفِيْرَه	نمائندہ
سَفِيْنَه	کشتی، بحری جہاز	سُكْنَه	سکون اور اطمینان
سَكِيْنَه (صحابیہ)	سکون والی، سنجیدگی	سَلَامَه (صحابیہ)	سلامتی والی، عیب سے پاک
سُلْطَانَه	دلیل، محبت	سَلِمَه	پتھر، نازک اندام، نرم و نازک ہاتھ پاؤں والی
سَلْمَى	سلامتی، اطاعت، تسلیم	سَلْوَى	بنی اسرائیل کو ملنے والا نمکین کھانا، تسلی بخش چیز
سَلِيْمَه	بے عیب، سلامتی	سَمْرَه	رات کی گفتگو
سَمِيَا	اعلیٰ، ارفع *	سَمِيْعَه	سننے والی
سَمِيْنَه	موٹی تازی، عمدہ، قابل زراعت زمین	سُمِيَه	بلند
سَمِيَه	فخر کرنے والی، ہم نام	سُمِيْرَه	قصہ گو، رات کو قصہ سنانے والی
سَنَا	چمک، چاند کی روشنی	سُنْدُس	ریشم کی ایک قسم، باریک ریشم
سَوْدَه	سرداری، نشان	سَوْرَه	بلندی، عظمت و شرافت کی علامت

مسلمان عورتوں کے قرآنی نام

آسان	سُهَيْلَة	نرم، ہموار، آسانی	سَهْلَة
		پیشانی، چہرہ	سَيِّمًا (ف)

ش

چمکدار، روشن	شَارِقَة	عزت و وقار والی	شَارِقَة
صحت دینے والی، تسکین دینے والی	شَافِيَة	سفارشی	شَافِعَة
گواہ، حاضر	شَاهِدَة	شکر گزار	شَاكِرَة
صحت، تندرستی	شِفَاء	کنارہ	شِفَا (صحابیہ)
خوبصورت	شَكِيْلَة	سفارشی	شَفِيْعَة
روشن، آتشیں تیر، سلگتی آگ کا شعلہ	شِهَابَة	سورج، وہ سنہرا چاند جو گلس میں لگاتے ہیں	شَمْسَة

ص

بجلی، عذاب	صَاعِقَة	صبر کرنے والی	صَابِرَة
------------	----------	---------------	----------

روزہ دار	صَائِمَةٌ	نیک، نیک بخت، درست	صَالِحَةٌ
گورا پن، خوب روئی، جمال	صَبَاحَتْ	صبح، سحر	صَبَّاحٌ
صبر والی	صَبِيْرَةٌ	صبح، روشن	صَبِيْحَةٌ
سچائی	صَدَاقَتْ	چٹان	صَخْرَةٌ (صحابیہ)
دشوار گزار، پر مشقت	صَعْبَةٌ (صحابیہ)	بہت سچی	صِدِّيْقَةٌ
چوڑی تلوار، چوڑا پتھر	صَفِيْحَةٌ	چھوٹی عورت	صُغْرَى
بے پرواہ	صَمِيْدَةٌ	سخت زمین، بڑی مصیبت، بہری	صَمَاءٌ (صحابیہ)
		روزے رکھنے والی	صَوْمِيَّةٌ

## ض

چاشت	ضَحَى	روشنی	ضَحْوَةٌ
پوشیدہ	ضَمِيْرَةٌ	تیلی کسروالی	ضَمْرَةٌ (صحابیہ)

مسلمان عورتوں کے قرآنی نام

ط

طلوع ہونا، چہرہ، دیدار	طَلَعَتْ	پاک	طَاهِرَةٌ (صحابیہ)
پاکیزہ ہونا	طَيِّبَةٌ	پاک، پاک دامن	طَيِّبَةٌ (صحابیہ)
		سعادت، خوشخبری، خوش نصیبی	طُوبَى

ظ

کامیاب	ظَفْرَيْنِ	کامیاب	ظَاوِرَةٌ
ہما کا سایہ، والدین کا سایہ	ظِلُّهُمَا	فتح مند	ظَفِيرَةٌ
غالب، مددگار	ظَهِيرَةٌ	مددگار	ظُهْرَةٌ

ع

منصف مزاج	عَادِلَةٌ	عبادت گزار، نیک	عَابِدَةٌ
تندوتیز	عَاصِفَةٌ	علم والی، جاننے والی، آشنا	عَارِفَةٌ

عاصِمہ	بچانے والی	عَاطِفَہ	مہربان
عَافِيہ	تندرستی، سکونِ قلب	عَاقِلَہ	عقل مند
عَاكِفَہ	متوجہ، مشغول	عَآلِيہ (صحابیہ)	بلند، اعلیٰ
عَامِرَہ	آباد کرنے والی	عَآئِشَہ (صحابیہ)	زندگی والی، ام المؤمنین رضی اللہ عنہا
عُبيدَہ	کنیز، لونڈی	عَاجِلَہ	جلدی کرنے والی
عَتيقَہ	شریف الطبع	عَدَلَہ	انصاف پرور
عَدِيلَہ	منصفہ، عادلہ	عَدِيمَہ	نایاب
عَدِينَہ	جنت میں رہنے والی، ڈول کا پوند	عِرفَانَہ	پہچان
عُرُوج	بلندی، اونچائی	عَرِيح	بلند و بالا
عَرِيشَہ	اونٹ پر رکھنے کی پاکی	عُزَلَہ	گوشہ نشین
عِزَّہ	طاقت ور، صاحبِ عزت	عَزِيمَہ	عزم و حوصلہ، پختہ ارادہ
عِشْرَت	عیش و آرام	عِصْمَت	پارسائی
عَصِيمَہ	محفوظ	عَطِيہ	انعام، تحفہ

عُظْمَى	بزرگ عورت	عُقْبَى	بدل، آخرت
عَقِيلَه	تفکمند	عُلُوَّة	بلند جگہ
عِمَارَه	آبادی، عمارت	عِمْرَانَه	آبادی
عَمْرَه	سر ڈھانپنے والی کوئی چیز	عُمْرَه	ایک عبادت کا نام
عَمِيرَه	آباد، لبریز، معمور	عَمِيلَه	شریکِ عمل، ایجنٹ
عَهِيْدَه	معاہدہ کرنے والی	عَيْشَه	زندگی، زندگی کی نوعیت
عُيَيْنَه (صحابیہ)	چھوٹا چشمہ	عَيْنَى	آنکھوں دیکھا، چشم دید

## غ

عَادِيَه	صبح کا بادل اور بارش	عَفِيْلَه	بے توجہی اور غفلت برتنے والی
غِنَا	دولت مندی، فیاضی	غَيْرَى	غیرت والی

## ف

خوبصورت، جوان لڑکی	فَارِہَہ	بیش قیمت، پر شوکت	فَاحِرَہ
اوپچی، بلند	فَائِقَہ	پسندیدہ چیز، کامیاب، فتح مند	فَائِزَہ
خوشی	فَرَح	مدد	فَتَّاحَہ
خوش	فَرِحِین	مسرور	فَرِحَانَہ
بے مثال	فَرَدَہ	جنت، سرسبز و شاداب وادی	فِرْدَوْس
پر مسرت	فَرِیحَہ	گدا، بیڈ	فَرِشَہ
فضیلت والی	فَضَالَہ (صحابیہ)	خوش کلام، واضح بیان والی	فَصِیحَہ
چاندی	فِضَّہ (صحابیہ)	بڑھائی، برتری	فَضِیْلَت
فتح، نصرت، کامیابی	فَوْزِیَہ	خوش طبع، ہنس مکھ	فَکِیْہَہ (صحابیہ)

## ق

خضوع اور خشوع سے نماز پڑھنے والی، فرمانبردار	قَانِتَہ	شرمیل، نگاہ نیچی رکھنے والی	قَاصِرَہ
--	----------	-----------------------------	----------



مقتولہ، شہید	قَتِيلَةٌ (صحابیہ)	قناعت کرنے والی	قَانِعَةٌ
پاکیزہ، نیک	قُدُوسِيَّة	بہادر عورت، صاحبِ خیر عورت	قَدَمَةٌ
نمونہ، جس کی پیروی کی جائے	قِدَّة	نمونہ، قابلِ اتباع نمونہ	قُدْوَةٌ
دیکھتے ہوئے چہرے والی	قُرْشَةٌ	مرتبہ کے لحاظ سے نزدیکی	قُرْبَةٌ
نکھنے کا کورا کاغذ، دراز قد گوری لڑکی	قِرْطَاسٌ	آنکھ کی ٹھنڈک	قُرَّةُ الْعَيْنِ
ہم نشین عورت	قَعِيْدَةٌ	قربت والی	قَرِيْبَةٌ
انتہائی سفید رنگت	قُمْرَةٌ	چاند کی روشنی	قَمْرَاءٌ
		راست باز، سیدھی	قِيَمَةٌ

ل

بڑی، بزرگ	كُبْرَى	ظاہر کرنے والی	كَاشِفَةٌ
خزانہ	كَنْزَةٌ	سخی، کشاد دل	كَرِيْمَةٌ
ستارہ	كَوْكَبٌ	بہشت کی منہر، سخی، خیر کثیر	كَوْثَرٌ

دانا، عقلمند	لُبَابَه (صحابیہ)	کھینے والی	لَاعِبَه
دودھ جیسی رنگت والی	لُبْنَه	دودھ سے پروردہ	لُبَانَه
عقلمند	لُبَيْبَه (صحابیہ)	ملک شام میں پایا جانے والا درخت جس سے دودھ جیسا گوند نکلتا ہے	لُبْنٰی (صحابیہ)
ناز و انداز والی	لُعُوب	دودھ جیسی	لُبَيْبَه (صحابیہ)
		تاریک رات	لَيْلٰی

ممتاز، فضیلت والی	مَازِيَه	قابل احترام عورت، بزرگ	مَاجِدَه
دستر خوان، ایک سورۃ کا نام	مَآئِدَه	بہت بچوں والی	مَآئِيَه
خوش خبری دینے والی	مُبَشِّرَه	خوراک لانے والی	مَآئِرَه
نفع، سامان	مَتَاع	پیکرِ جمال	مُبَشُّورَه
قابل تعریف	مَحْمُودَه	احسان کرنیوالی، نیکی کرنے والی	مُحْسِنَه

مَرْضِيَّة	پسندیدہ	مَرْوَة	معروف پہاڑی کا نام
مَرْيَحَة	بے حد خوش	مَرْيَعَة	سرسبز زمین
مَرِيَم	کنواری، دوشیزہ	مُرْنَة	ایک دفعہ کی بارش
مِسْبَحَة	تبیح، (پروئے ہوئے دانے)	مَسْتُورَة	پوشیدہ، چھپی ہوئی
مُسْرَت	خوشی	مِصْبَاح	چراغ
مُطَهَّرَة	پاک باز	مَعْصُومَة	بچائی گئی
مُعْظَمَة	عظمت والی	مُفِيضَة	فیض رساں
مُقَدَّس	پاکیزہ	مَقْصُودَة	مطلوبہ
مَقْصُورَة	گھر میں رہنے والی، خوشحال خاتون	مَلِيكَة	صاحب ملک، صاحب ملکیت
مُمْتَاز	بلند شریف	مَنْصُورَة	کامیاب
مُنِيرَة	روشن	مَنْيَعَة	مضبوط، طاقتور
مُنُورَة	روشن	مَهْدِيَة	ہدایت یافتہ
مِيْمُونَة (صحابیہ)	مبارک، بابرکت، ام المومنین کا نام		

ن

نجات پانے والی، تیز رفتار	نَاجِيَه	نوخیز لڑکی	نَابِتَه
جوان لڑکی	نَاشِئَه	پکارنے والی، گوشہ، کنارہ	نَادِيَه
معزز خاتون، پیشانی	نَاصِيَه	معاونت کرنے والی، مددگار	نَاصِرَه
نرم و نازک، خوشحال زندگی گزارنے والی	نَاعِمَه	تروتازہ	نَاصِرَه
سونے والی، نیند کرنے والی	نَائِمَه	پہچانے والی، سخاوت	نَائِلَه
ستارہ	نَجْمَه	گوشہ، کنارہ	نُبْدَه
سرگوشی کرنے والی	نَجِيَّه	سرگوشی کرنے والی	نُجُوٰى
مدد، حمایت	نُصْرَت	منتخب چیز	نَخِيْلَه
پرشباب لڑکی، حسینہ	نَضِيْرَه	مددگار	نَصِيْرَه
عطیہ	نَيْلَه	انعام، مال و دولت	نِعْمَت

بیان کرنے والی	وَاصِفَه	وجود، پانے والی، مالدار	وَاجِدَه
امید دلانے والی	وَاعِدَه	ملانے والی	وَاصِلَه
مشعل جلانے والی	وَاقِدَه	سورۃ الفاتحہ کا ایک نام، تولنے کا پورا باٹ	وَافِيَه
مرتبہ	وَجَاهَت	بچاؤ کرنے والی	وَاقِيَه
تہنہ، اکیلی	وَحِيْدَه	خوبصورت عورت	وَجِيْهَه
وعدہ پورا کرنا، خیر خواہی کرنا	وَفا	ہمراہی، رفیقہ	وَصِيْلَه
نابالغ لڑکی	وَليْدَه	قابل اعتماد	وَليْجَه
ہدایت دینے والی، رہبر	هَادِيَه	ہجرت کرنے والی	هَاجِرَه
		ہدایت والی، ہدایت	هُدَى



آسانی، خوشحالی	یُسْرٰی	ایک قیمتی پتھر	یَاقُوت
خوشحالی، مطمئن	یُسَیْرَہ	خوشحالی، مطمئن	یَسِیْرَہ
با برکت، دائیں جانب	یَمِیْنَہ	برکت، سعادت	یُمْنَہ





## مسلمان مردوں اور عورتوں کے نام

- احادیث مبارکہ ————— ❖
- سیرت مطہرہ ————— ❖
- تاریخ اسلامی ————— ❖
- اور مختلف زبانوں سے ماخوذ
- کل تعداد: 979 ————— ❖



## مسلمان مردوں کے نام

امیدوار، معان، آس رکھنے والا	آسی (ف)	فرشتے کا نام	آبان
چمکدار، منور، روشن	آلیق	سورج، یکتائے زمانہ	آفتاب (ف)
خالص سونا	اَبْرِيزُ	مسکرانا	اِبْتِسَام
بارش والا، تاریکی والا	اَبُو دُجَانَه (صحابی)	صبح سویرے اٹھنے والا اونٹوں والا	اَبُو بَكْرٍ (صحابی)
تیز رفتار، مٹی اڑانے والی تیز ہوا	اَبُو سُفْيَان (صحابی)	پھیلانے والا،	اَبُو ذَرَّ (صحابی)
خوددار بڑائی خور	اَبِي	بلی کے بچے والا	اَبُو هُرَيْرَه (صحابی)
شرافت میں اعلیٰ	اَبِيْل (ف)	ٹوٹے دانت والا	اَبْرَم

اِحْتِشَام	شان و شوکت والا	أَحْوَص (صحابی)	آنکھ کا پچھلا تنگ حصہ
أَخْتَر (ف)	ستارا	أَخْرَم (صحابی)	عقلمند، ہوشیار
أَدِيب	زبان دان، ادب سکھانے والا	أَذْفَر	تیز خوشبودار
أَرِيد (صحابی)	خاکستری رنگ کا، اقامت رکھنے والا، شیر	أَرْتَل	خوبصورت دانتوں والا، اچھی ترتیب والا
أَرْحَمَنَد (ف)	ذی مرتبہ، قدر و قیمت والا	أَرْسَلَان (ف)	شیر
أَرْمَغَان	تحفہ، ہدیہ، سوغات	أَرِيب	عقلمند، دانا
أَسَامَه (صحابی)	شیر، نیک سلوک کرنا	أَسَد	شیر
أَسِيد (صحابی)	چھوٹا شیر، شیر رکھنے والا	أَشْتِيَاق	شوق، آرزو، تمنا
أَشْجَع (صحابی)	بڑا بہادر، دلیر، نڈر	أَشْرَف	عزت والا، باوقار
أَشْعَث (صحابی)	بکھرے بالوں والا	أَفْرَاسِيَاب (ف)	توران کا ایک بادشاہ
أَفْرَاهِيْم (عبر)	پھلدار، موثر	أَفِيْق	علم و سخاوت میں انتہا کو پہنچا ہوا
أَلْمَاس	ہیرا	أَلِيْق	منور، روشن، چمکدار
أَنْجَب	بڑا شریف، عالی مرتبہ	أَنْس	پیار، محبت

مسلمان مردوں کے نام

عمدہ، عجیب، نادر	اَنِیقُ	ہمدرد مانوس	اَنِیسُ
تخت کوزینت دینے والا	اَوْزُنْگِ زِیْب	نا تجربہ کار، معصوم	اَنِیْلُ (ہ)
چھوٹا عطیہ، بزرگ، چھوٹا بھیڑیا	اَوْیْسُ (صحابی)	عطیہ، عوض	اَوْسُ
خواہش، طلب	اَیْمَلُ (ت)	ستارے کا ڈوبنا وقت	اَیَازُ

ب

وہ گھاس جس سے پان بنتا ہے	بَابِرُ (ہ)	بابر بادشاہ، شیر	بَابِرُ (ت)
کنول ماہر ملاح	بَارِجُ	تختی، دینے والا	بَاذِلُ
صاحب مال شیر عالم	بَاقِرُ	دلیر شیر شاہانہ صفات والا	بَاسِلُ
خوش نصیب	بَخْتِیَارُ (ف)	مقدر والا	بَخْتَاوَرُ (ف)
مستقل مزاج آدمی	بَدِیْمُ	چودھویں کا چاند	بَدْرُ
قاصد	بُرَیْدَہ	مشتری ستارہ	بُرْجِیسُ (ف)
بہت مسکرانے والا	بَسَّامُ	کچی کھجور	بَسَّرُ

بَسِیْل	بہادر	بَصْرَةُ	سفیدی مائل
بُصْرَةُ	سرخ و عمدہ زمین	بِلَال	پانی کی نمی، فتح مند
بَلْتَع	ماہر ہونا	بِنِيَامِيْن	خوش بخت
بَهْرَام (ف)	ایک ستارہ	بِهْرُوْز	مبارک، مبارک دن
بَهْرَاد (ف)	نیک، اصل		

ت

تَابِش (ف)	چمک، گرمی، حرارت	تَحْمِلُ	شان و شوکت
تَحْسِيْن	تعریف کرنا، صلاح کرنا	تَصَوُّر (ف)	خیال، دھیان
تَيْمُوْر (ت)	فولاد، مضبوط		

ث

ثَائِب	بارش سے قبل چلنے والی تیز ہوا	ثَرُوْت	دولت
--------	-------------------------------	---------	------

اصلاح	ثَمَامَه (صحابی)	ذہین، سمجھدار	ثَقِيف
		کام کرنے والا	ثَمَال

ج

پرکشش	جَادِب	جبر کرنے والا، ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے والا	جَابِر
اصلاح کرنے والا	جَبْرَان	خوش و خرم	جَازِل
غالب پر کرنا، نقصان پورا کرنے والا	جَبِيْر	فطرت، طبیعت	جَبَلَه
تختی، فیاض، فصیح، بڑا	جَذِيْل	خوش، مسرت	جَذْلَان
کھینچنے والا	جَرِيْر (صحابی)	ٹہنی	جَرِيْد
ندی، نالہ، دریا	جَعْفَر	دلیر، بہادر	جَرَّار
موتی	جُمَان	ہانکنے والا	جُلَيْبِيب
ایک قسم کی ٹڈی	جُنْدُب (صحابی)	ایک ایرانی بادشاہ کا نام	جَمَشِيْد
تختی	جَوَاد	بڑا پتھر، وزنی پتھر ابو جندل ایک صحابی کی کنیت	جُنْدَل

جَنِيْب	مخلص دوست، فرمانبردار	جَوْهَر	خلاصہ
جَهَانُزَيْب	جہاں کو سجانے والا	جَهَانِگِيْر	جہاں کو فتح کرنے والا
جَهِيْر	خوش نما، بھلائی اور حسن سلوک کے لائق		

ح

حَاتِم	تختی، بلند حوصلہ	حَاجِب	دربان
حَارِثَة (صحابی)	کمانے والا، مختی	حَاسِم	قطعی، فیصلہ کن
حَاشِد	مستعد، تیار	حَافِد	دوست، مددگار
حَامِيَة	عمدہ، پختہ، شیریں	حَبَاب (صحابی)	بلبلہ، شبنم
حُدَافَة (صحابی)	سہولت	حُدَيْفَة	آسانی
حَرِيْز	مضبوط، محفوظ	حِرَام	احتیاط، عقلمند، محتاط
حَزِيْم	مختاط، مستقل مزاج	حُسَام	تیز تلوار، شمشیر
حَسِيْل (صحابی)	گائے کا بچہ، ہر چیز کا گھٹیا حصہ	حُسَيْل (صحابی)	تیز رفتار

حَشْمَت	شان و شوکت، دبذبہ	حَشِيم	باوقار
حَضِيْر (صحابي)	شہری	حُمَاد	مقصد، انتہائی کوشش
حَفْص	شیر	حُمَارِس	دلیر، باہمت
حَمَّاس	بہادر، دلیر، محافظ	حِمَّاس (صحابي)	دلیری، بہادری، غیرت
حَمِيْس	بہادر	حَبَل	قوی
حَمِيْز	دانا، عقلمند، خوش طبع	حَنْظَلَه	تمہ کا درخت
حُنُون	مہربان، بے حد مشفق	حَنِين	مہربان، مشفق
حَوَيْصَه (صحابي)	چھوٹی آنکھوں والا	حَيْدَر	شیر

## خ

خَاوَر	مشرق، سورج	خَبَّاب (صحابي)	تیز رفتار، بلند
خَبُوْر	شیر	خَبِيْب (صحابي)	بلند، اونچا
خَثْعَم	شیر	خَثِيْم	گول اور چوڑا

ترتیب دینا	خُدَّيْمَه (صحابی)	باریک	خُدَّام
خوش، ہلکا پھلکا	خُرَيْم (صحابی)	خوش، شادمان	خُرْم
ذہین، ہوشیار	خُفَّاف	شیر، بڑی ناک والا	خُشَام
بہادر	خَلِيس	بہادر	خِلَاس
خوش، راضی	خُوشُنُوْد (ف)	آفتاب، نور	خُورِشِيْد (ف)

عقل، دانائی	دَانِش (ف)	عطا، بخشش	دَاشَاب
مزین تاج	دَاهِيْم	ایک پیغمبر کا نام	دَانِيَال
بہت بارش	دُجَانَه (صحابی: اَبُو دُجَانَه)	منشی، استاد، انشا پرداز	دَبِيْر
ایک جانور، اختتام	دُرَيْد (صحابی)	فوج کا سربراہ	دِحِيَه (صحابی)
بہادر	دِلَاوَر	روشن چراغ، تیز رفتار، متوازن جسم والا	دَرِيْر
نرم مزاج	دَمِيْث	لبالب بھرا ہوا	دَمْعَان



مسلمان مردوں کے نام

دَيَّاص	موٹا آدمی، مضبوط پٹھوں والا	دَيِّپ (ہ)	چراغ، دیا، لیمپ
دَيِّمَان (ف)	طاقتور، تیز		

ذَاخِر	تیز خوشبو والی چیز	ذَكَاء	دانائی
ذِكْوَان (صحابی)	روشن	ذِكِّي	ذہین، مہک والا
ذَمِير	بہادر، خوش مزاج	ذَوَّار	غیرت مند، باہمت
ذُو الْفَقَّار	مہروں والی تلوار	ذُوَيْب	ڈھلنا
ذَهِيْب	سونے کا ملمع کیا ہوا	ذُهَيْب	سونے جیسا

رَابِض	شیر، مقیم	رَابِغ	خوشحال، آسودہ
رَاسِم	اچھی چال والا، آب جاری	رَافِد	بادشاہ کا قائم مقام

سرور، خوشی، آرام و سکون	رَامِيش (ف)	کمزور آنکھوں والا	رَامِيش (ف)
قائد و رہنما	رَائِد	تیر انداز، اطاعت گزار، تابع فرمان	رَامِين (ف)
بہادر	رَبِيس	خالص، خوبصورت	رَائِق
بہار والا، باغ والا، خوشگوار	رَبِيعِي (صحابی)	بہار	رَبِيعَه (صحابی)
مقیم، پختہ رائے والا، باوقار	رَزِين (صحابی)	دھلا ہوا	رَحِيض
نرم دل	رَقِيْق	نقش لکھنے والا	رَسِيْم (صحابی)
کانپنا	رَمَعَان	باوقار	رُكَاَنَه (صحابی)
نیزہ، بھالا	رَمِيض	مکرم، معظم، عقلمند	رَمِيْز
سرور، خوشی	رَوَاحَه (صحابی)	ریت والا، سجاوٹ کرنے والا، تھوڑی سی بارش	رَمِيْل
وسط، محبت، افسانہ	رُوْمَان (صحابی)	نامور، ستارے	رُوْشَان (ف)
راہنما	رَهْبَر (ف، ا)	شریف، بلند	رُوَيْفِع (صحابی)
نرم و نازک	رَهِيْد	خوش رفتار	رَهْوَاْز
		کثرت، لمبا وقت	رِيْمَان

زُؤْفِر (عبر)	فوج، جماعت	زُبَاب	انجیر
زُؤَيْب	منقہ، خشک انگور	زُؤَيْد (عبر)	منقہ کیا ہوا
زُؤَيْر (صحابی)	مضبوط اور پکا آدمی	زَرَّار	تیز ذہن
زَرَّارَہ	ذہین	زَرَّنَاب (ف)	خالص سونا
زُرَّنَب	خوشبودار پودا	زُرِّيَاب (ف)	دولت مند
زُرَيْرُ	ذہین، تیز فہم	زَعِيْد	مکھن
زَفَر	بہادر، بڑا عطیہ، سردار	زَفِيْف	تیز رفتار
زَمَان	وقت	زُمَعَه	گھاس کا قلعہ
زَمَن	زمانہ	زَمِيْر	خوبصورت لڑکا
زَمِيْل	ساتھی، رفیق سفر	زُؤَيْب (صحابی)	بہت کم پینے والا
زيب	حسن	زَيْرِك (ف)	ہوشیار

س

غالب، چھایا ہوا	سَائِد	خادمِ کعبہ	سَادِن
سنوارا ہوا، عمدہ، نفیس	سَجَاوَل	ٹھنڈی ہوا	سَبْرَه (ابو بکرہ صحابی)
فصح و بلیغ آدمی	سَحْبَان (صحابی)	مخلص دوست	سَجِيْر
کم برسنے والا	سَحِيْم (صحابی)	بڑا ڈول	سَحْبَل
تھکا ماندہ، حیران و پریشان	سَدِيْم	لمبے بال، پالکی کا پردہ	سَدِيْل
بلند	سَرَفَرَاذ	اللہ کا کثرت سے ذکر کرنے والا	سُدِيْم
ہر چیز میں تیز، سخت	سَلِيْط (صحابی)	مٹی اڑانے والی تیز ہوا، تیز رفتار	سُفِيَان (صحابی)
مچھلی فروش	سَمَّاك (صحابی)	نسل، اولاد، ننگی تلوار	سَلِيْل
تیز رفتار، تلوار	سَمْسَام	خوش وضع، جھنڈا	سَمَامَه
فیاض، شریف	سَمِيْد	موتی کی لڑی	سِمْط
مضبوط آدمی، بہادر	سِنْدَان	نیزہ، بھالا	سَنَان (صحابی)
بہت پر جوش، بہت خوش	سَوَّار	بلند مرتبہ	سَيْنِيْم

تیر انداز	سَهَام	صبح، جلدی	سُوَيْد
تلوار	سَيْف	ساتھی، حصہ دار	سَهِيْم
		چاندی	سَيْمَاب

ش

وطن سے دور، پردیسی	شَاذِب	ہرنی کا جوان بچہ	شَادِن
پوری دنیا کا بادشاہ	شَاهُ جَهَانَ (ف)	دبلا، سوکھا	شَازِب
انتہائی حسین اور خوبصورت	شَاهُ رُخ (ف)	کامل	شَامِل
بادشاہوں کو نوازنے والا	شَاهُ نَوَاز (ف)	شامی حسن	شَاهُ زَيْب (ف)
شوقین	شَائِق	باز	شَاهِيْن
جوان	شَيِّب	عطیہ	شُبْرَمَه
بہادر	شَجَاع	نیک، حسین	شَبِيْر
بہادر، دلیر	شَجِيْع	بہادری	شَجَاعَت

سردار، مضبوط	شَحِيصُ	ایک صحابی کا نام	شُرْحَيْبِلُ
مہربان	شَفِيقُ	بھلامانس	شَرِيْفُ
صبر کرنے والا	شَكِيْبُ	سرخ، ایک خادم رسول ﷺ کا نام	شُقْرَانُ (صحابی)
عادات و اطوار	شَمَائِلُ	خوبصورت	شَكِيْلُ
شیر کے ناخن کی مانند، تیز تلوار	شَمَشِيْرُ	ناخنوں تک بھرا ہوا	شَمْرِيْزُ
شان	شَوَكْتُ	تیز رفتار	شَمِيْرُ
بادشاہ، بڑا بزرگ	شَهْرِيَارُ (ف)	باز کی ایک قسم، بہادر، فاتح	شَهْبَازُ
شیر کو پچھاڑنے والا	شِيْرُ اَفْغَنْ (ف)	نامور	شَهِيْرُ
قیمتی، بادشاہوں کے لائق	شَهْوَارُ (ف)	خوددار، باوقار	شَهْمُ
		دلیر	شِيْرُوْنُ

س

کلر آنے والا	صَدَّامُ	محافظ، بچاؤ کرنے والا	صَائِنُ
--------------	----------	-----------------------	---------

لیل و نہار	صِرْفَان	عمدہ شہد	صَبِيب
بہادر	صَفْدَر	مشکل	صَعْب (صحابی)
سخت بیٹوں والا شیر، مضبوط، ٹھوس	صِلْدَم	مخلص دوست، منتخب	صَفِيّ
بہادر	صَمِيَان	تیز تلوار	صَمَصَام
سخت جسم والا	صِنَاك	سچا، ٹھوس، خالص، مضبوط	صَمِيْم
دبدبہ، طاقت، رعب	صَوَلْت	بہادر، دلیر	صَنَّان
خوب رو	صَيِّر	سرخ، سرخی مائل	صُهَيْب (صحابی)

ض

تلوار کی دھار	ضَبِيْب	مدد کرنے والا	ضَاْفِر
معالج، مرہم پٹی کرنے والا	ضِمَاد (صحابی)	بہادر آدمی، شیر	ضِرْغَام
		شیر	ضَيْعَم

ط

طَارِم	گنبد، بلند	طُفَيْل	ذریعہ، وسیلہ
طَلَّال	خوبصورت		

ظ

ظَرِيف	خوش اسلوب، ہوشیار، زیرک	ظِيَّان	شہد، جنگلی چنبیلی
--------	-------------------------	---------	-------------------

ع

عَاتِف	کاٹنے والا، اکھاڑنے والا	عَاطِر	خوشبو والا
عَتَّار	بہادر	عَدَّاس (صحابی)	نگران، ہمیشہ سفر میں رہنے والا
عَدِي (صحابی)	لڑائی کے لیے نکلنے والا گروہ	عِرْبَاض (صحابی)	مضبوط
عُرْس	طعامِ ولیمہ، زفاف	عَرِيْق	عظمت والا
عَرِيْش	ہر سایہ دار چیز جیسے شامیانہ وغیرہ	عَزَّام	شیر



سونا، جواہر	عَسْجَد	سانپ کا بچہ	عُثْمَان (صحابی)
مکڑی اور اس کا جالا	عُكَّاشَه (صحابی)	ہدیہ نہ دینے والا، خالی، بے آباد	عَفِیْر
کبوتر	عِکْرَمَه (صحابی)	ایک سبزی کا نام	عِکْرِش
زیرک، دلیر، ہوشیار، قوی الحافظ	عَمِیْت	لقمہ، تلخی	عَلَقَمَه (صحابی)
سخت لڑائی، سنگین معاملہ	عَمِیْس	سر دار ذمہ دار	عَمِیْد
لگام، بادل	عِنَان	تیز رفتار، دوڑ کا ماہر	عِنَان
زبردست تیراک	عَوَام	عطیہ	عِنَايْت
شیر	عَوْف	بغل گیر، ہم کنار	عَنِیْق
موسم کی پہلی بارش	عِهَاد	خلیفہ، جانشین	عِيَاض (صحابی)

غ

شیر	عَضَنْفَر	آسودہ حال، رات کا تاریک ہونا	عَاْضِف
پہرے دار	عَفِیْر	آسودہ حال	عَضِیْف

غیرت والا	غَيُور	موثا تازہ، شاندار	غَيْلَان
-----------	--------	-------------------	----------

ف

گھبراہٹ، مصیبت	فَجِيع (صحابی)	ایک پہاڑ کا نام	فَارَان
فراست والا	فَرَّاس (صحابی)	بلندی، کھلا	فَرَّاز
ستارے کا نام	فَرَقَد	مبارک، حسین، سعید	فَرُخ (ف)
اچھا اور بھرپور جسم	فَرُهَد	آٹے کا پیڑا، پیڑ، روٹی	فَرَزْدَق
بقیہ، باقی شئی	فَضَالَه (صحابی)	خوش بیان، شیریں کلام	فَصِيح
پتھر	فُهَيْر	چیتا، تیندوا	فَهْد
حسین، لمبے بالوں والا	فَيْنَان	کامیاب، دلیر	فَيْرُوز

ق

غوطہ خور	قَامِس	خوبصورت، خوب مرد	قَابُوس
----------	--------	------------------	---------

قَبِيصَه (صحابی)	معمولی چیز	قَتَادَه (صحابی)	ایک خاردار درخت
قُدَامَه (صحابی)	راہنما	قَسَام	حسن و جمال
قَشِيْب	چمکدار، جاذبِ نظر، پاکیزہ	قُضَاعَه	چیتا، تیندوا
قُطْبَه (صحابی)	سردار، کرہ ارض کا کنارہ	قَعْقَاع (صحابی)	جھنکار
قَلْبَر	پرنڈوں کے پیروں کی کلغی، چنڈول (پرنڈہ)	قَيْس (صحابی)	اندازہ
قَيْصَر	بادشاہ، والی، روم کا بادشاہ		

## ک

کَاشِر	آپس میں ہنسنے والا	کَامِرَان	کامیاب
کَبْشَه	نبی ﷺ کے غلام کا نام (ابو کبشہ: صحابی)	کُرُز	ذہین، حاذق، بخیل

## گ

گُلُّ بَار (ف)	پھول برسانے والا	گُلُّ رِيْز (ف)	پھول بکھیرنے والا، پھل جھڑی
----------------	------------------	-----------------	-----------------------------

خوبصورت، پھول	گلِ زیب (ف)	باغِ گلشن	گلزار (ف)
موتی	گوہر (ف)	پھول کے سرنگ والا، پھول پنسنے والا	گلفام (ف)

ل

بس مکھ، خوش طبع	لَبِيقُ	زیادہ بالوں والا	لَبِيد (صحابی)
قابل، لائق	لَعِيقُ	ساتھی	لَسِيقُ
شیر	لَيْثُ	قابلیت	لِيَاقَتُ

م

ٹوٹ پڑنے والا، لالچی آدمی	مُجَاشِعُ (صحابی)	شیر	مُبْتَدِرُ
کھوٹی، لالچی	مِجْحَنُ	شان و شوکت والا	مُحْتَشِمُ
بیابان	مَخَارِقُ	ٹوکری تالہ	مِجْحَنُ
چھری، چاقو	مِخْنَفُ	باغ، صاف اور فرسید ہارا راستہ	مَخْرَفَهُ

پتا	مَرَّارَه	ٹیک لگانے کا آلہ	مِدْعَم
پتھر	مَرْدَاس (صحابی)	شریف انفس، شیر	مَرْتَد (صحابی)
کڑوی چیز	مُرَّه	سخت چٹان	مَرْوَان
چمڑے کا تکیہ	مِسْوَر	بہت برتر	مَزِيْز
شوق رکھنے والا	مُشْتَق	خود مختار	مُسَيَّب
نگران	مُشْرِف	مقبول	مُشَرَّف
برحق، درست کار	مُصِيب	دشوار، تکلیف اٹھانے والا	مُصْعَب (صحابی)
تردد سے کام کرنے والا	مُعْتَب	چلانے والا	مُعَاوِيَه (صحابی)
پناہ گاہ، بلند پہاڑ	مَعْقِل (صحابی)	سر بلند	مُعْتَز
خوبصورت	مَلِيْح	کثیر العیال	مُعِيْل
طاقتور	مَمْنُون	اکتایا ہوا	مَلِيْل (صحابی)
ماہر، تجربہ کار	مِهْرَان	طاقت ور، مضبوط	مَنِيْع
طاقت ور	مَهْنُون	چاندی صورت والا	مَهْرُو (ف)

نرم شاخ

مَعِيْد

خالص مکھن

مَهِيْد

ن

نایاب

نَادِر

کسی علم و فن میں ماہر، باکمال

نَابِع

انتظام کرنے والا

نَاظِم

سمجھ دار، ذہین، معاملہ فہم

نَادِس

اپنے کاموں میں  
ماہر و کامیاب

نَافِذ

نرم و نازک، آسودہ زندگی والا

نَاعِم

شیر، دلیر آدمی

نَبْرَاس

کم ملنے والا

نَايَاب (ف)

شان والا

نَبِيْع

انگوروں یا کھجوروں کا رس

نَبِيْذ

شریف، صاحبِ رائے

نَبِيْل

پوشیدہ ہونے کے بعد  
ظاہر ہوئی والا

نَبِيْط

بزرگ، شریف

نَحِيْب

قربان

نَشَار

دوست، ساتھی

نَدِيْم

بہادر، شیر، مشکل کاموں کو  
سر کرنے والا

نَجِيْد

عمدہ

نَفِيْس

نرم و نازک، نہایت ملائم

نَرْمِيْن (ف)

مہربان

نَوَاز

صاف، پاک

نَقِي

نَوَّاس (صحابی)	پرسکون قیام	نَوَّشَاد	حسین، خوبصورت
نَوْفَل (صحابی)	فیاض، بخشش، خوبصورت جوان	نَوِيد	خوشخبری
نَهَال	کامیاب، خوش	نَهِيْد	پتلا کھن
نَهِيْك (صحابی)	غلو پسندی، جری، دلیر، تیز تلوار		



وَ اَبِيَصَه (صحابی)	چکدار، خوف والی	وَ اَثَلَه (صحابی)	مضبوط رسی
وَ اَرِد	دلیر، بہادر	وَ اَثَل (صحابی)	نجات
وَ بَّاص	بہت چمکیلا	وَ جَاهَت	حسن، خوبصورتی
وَ جِيْد	ہموار زمین	وَ دِيْع	خاموش طبع
وَ رَقَه	کاغذ، سنہری، فراخ دل	وَ زِيْن	سنجیدہ، چچی تلی رائے رکھنے والا
وَ سِيْط	سفارشی، ثالث	وَ سِيْق	معتدل بارش
وَ سِيْم	خوبصورت	وَ شِيْظ	تابع
وَ صِيْف	نوعمر لڑکا	وَ عِيْب	کشادہ، گنجائش دار

وَكَيْفُ	بارش	وَفَيْقُ	ساتھی، ہم خیال
وَقَادُ	بہت ذہین	وَقَاصُ	جنگجو، شکست دینے والا

هَانِثِمُ (صحابی)	توڑنے والا، سخی، چوکس، دودھ دوہنے میں ماہر	هَامِرُ	بہت زیادہ برسنے والا بادل
هَشِيمُ	شکر، عقاب کا بچہ	هَرِيرَةٌ	بلی، بلی کا بچہ
هَزَالُ	دبلا پن	هَشَامُ (صحابی)	سخی، سخاوت
هَمَّاسُ	شیر	هَمَامُ	کرگزر نے والا
هَمَائِيُونَ	مبارک، سعید، بابرکت، بادشاہ	هَنَادُ	کام میں کوتاہی کرنا

ی

يَافِعُ	نوجوان، بلند بالا	يَاوَرُ (ف)	معاون، مددگار
يَعْسُوبُ	سیدنا علیؑ کا لقب، قائد و پیشوا	يَمَانُ	مبارک



## مسلمان عورتوں کے نام



خواہش	آرْزُو	عزت	آبْرُو
ستون، مضبوط بنیاد والی عمارت	آسِيَه	پجلی	آسِيَا
محبت کرنے والی، جس کا قرب بھلا لگے	آنِسَه	قابل، ذہین	آصِفَه
چاند جیسی، ماہ رخ	آئِلَه (ت)	معزز، قابل احترام	آئِرَه (ت)
صلح، سکون	آئِرِين (یو)	رہبر، پیشوا	آئِمَه



روشنی	أَجَالَا	شرافت، اعلیٰ	أَيْئِلَه (صحابیہ)
ناز و نخرہ	أَدَا	بہت عمدہ	أَجِيَه (ف)

اَرَم	جنت، دانت، ڈاڑھ	اَذْكِيَه	ذہن و ہوشیار
اَرْمَا	مضبوط، طاقتور	اَرْمَان (ت)	تمنا، خواہش
اَرْمِيْن (ت)	مضبوط، طاقتور	اَرْوَى	سیراب
اَرِيْبَه	ماہر، عقلمند	اَرِيْح	فروغ، خوشبو
اَرِيْحَه	خوشبو	اَعِيْزَه	انوکھی، نرالی
اِفْرَاح (ف)	خوشی	اَفْرَا	بڑھانے والی
اَفْشَان (ف)	سونے کا برادہ، بکھیرنے والی	اَفْشِيْن (ف)	سنہرا
اَسْمَارَه	گندمی رنگ کی	اَلْمِيْرَه	شہزادی
اَلْوِيْنَه	پیاری، محبوبہ	اَلْوِيَه	جھنڈے
اَمْبَر (ه)	بادل، آسمان، راجہ کی پوشاک	اَمْبَرِيْن (ف)	چادر، آسمان
اَمِيْرَه	شہزادی	اَنْجَشَه (صحابیہ)	بات پھیلانے والی
اَنْزِيْلَه	آمد، نازل ہونا	اَنْوَش (ف)	خوش و خرم
اَنْوَشَه (ف)	خوشیوں بھرا، خوش و خرم	اَنْيَقَه	نادر چیز، عمدہ، عجیب

خوہش، طلب	اَيْمَل (ت)	نا تجر بہ کار، نادان	اَيْلَا
		مبارک، نڈر	اَيْمَن



تختی، خرچ کرنے والی	بَاذِلَه	سونے چاندی کا تار	بَاذِلَه (ا)
مکھن، حسین عورت	بَثْنَه	پاکیزہ، کنواری	بَثْوَل
خوش قسمت	بَحْتَاوَر	نرم اور ہموار	بَثْنَه
ٹھنڈی	بَرِيْدَه (صحابیہ)	عوض، بدلہ	بَدِيْلَه (صحابیہ)
تازگی، خوشی	بَهْجَت (ف)	حسین، ملکہ سبا کا نام	بَلْقِيْس
		قوتِ نظر، بصارت، دانائی	بَيْنَش (ف)



پاک و صاف	بَاكِيزَه (ف)	ریزہ، کلڑا	پَاَرَه (ف)
-----------	---------------	------------	-------------

اعلیٰ اون، اونی کپڑا	پَشْمِیْنَه (ف)	سات ستاروں کا جھرمٹ	پَرُوِیْن (ف)
----------------------	--------------------	---------------------	---------------

ت

چمکتا ہوا	تَابِنْدَه (ف)	روشن	تَابَاں (ف)
مہربان، ہمدرد	تَاشِفَه (ف)	تاج رکھنے والی، ملکہ، بادشاہ	تَاجُوْر (ف)
ہرن کی آواز	تَانِیَه	منھی پری، پریوں کی شہزادی	تَانِیَا (ر)
اچھی صفات والی	تَزْمِیْن	ذہانت	تَبَانَه
تعویذ، بڑے قد والی	تَمِیْمَه (صحابیہ)	موٹی تازی	تَمَاضِر (صحابیہ)
		الزام لگانے والی	تَهْمِیْنَه

ث

مال و دولت کی فراوانی	ثَرَوَات	دوسری، سینڈ لچھ	ثَانِیَه
آراستہ عمارت، پانی روکنے والا بند	ثَمِیْلَه	ستاروں کا جھرمٹ، جھمکا	ثُرْتَا

مسلمان عورتوں کے نام

پہاڑی راستہ، سامنے والے چاروانت	نَّيْبَةٌ	تعریف، توصیف	نَنَا
		واپس آنا، نبی اکرم ﷺ کی آیا کا نام	نَوَيْبَةٌ (صحابیہ)

ج

قطعی، یقینی	جَازِمَةٌ	پرکش	جَازِبَةٌ
دل، نفس، نفاست	جَائِشَةٌ	آزاد منش	جَائِشَرَةٌ
مزانج، فطرت، قوت، چہرے کا عیب	جَبَلَةٌ	قد والی، طویل	جَبَالَةٌ
کٹی ہوئی کھیتی	جُدَامَةٌ (صحابیہ)	کگن، پٹی (جو زخم پر باندھی جاتی ہے)	جَبِيْرَةٌ
مسرور، خوشی	جَذَلَةٌ	جذب، پیار، محبت	جَذْبِيَّةٌ
فصاحت، کثرت، بہتات	جَزَالَةٌ	بہت بڑی، سخاوت کرنیوالی	جَزَالِيَّةٌ
قوی، باہمت	جَلِيْرَةٌ	تیز، سخت، بسیار خور	جَلِيْبِحَةٌ (صحابیہ)
خوش نصیب، فاختہ	جَمِيْمَةٌ (عبر)	موتی	جُمَانَةٌ (صحابیہ)
نوجوان لڑکی	جُهَانَةٌ	نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ خوشیاں بکھیرنے والی	جُوَيْرِيَّةٌ

ح

گھر کا صحن	حِرَا	دربان، رکھوالی کرنے والی	حَاجِبَةٌ
ایک پوشاک کا نام	حَرْمَلَةٌ (صحابیہ)	غار کا نام	حِرَاءُ
حرمت والی چیز، گھر کی عورتیں، گھر کی چار دیواری	حَرِيمٌ	نفیس چیز جس کی حفاظت کی جائے	حَرِيْزَةٌ
سہولت، حلیمہ سعدیہ کی بیٹی شیماء کا نام	حُدَافَةٌ	دنیا کی سب سے پہلی عورت، تمام انسانوں کی ماں	حَوَاءُ (صحابیہ)
تلوار	حُسَامَةٌ	ہر چیز کا بقیہ حصہ، چاندی کا برادہ	حُسَالَةٌ
شیرنی، ام المؤمنین رضی اللہ عنہا	حَفْصَةٌ	شہری	حَضِيْرَةٌ
بہادر، دلیر	حَمْسَاءُ	کبوتری، حسین عورت	حَمَامَةٌ (صحابیہ)
پکا ہوا انگور	حَمْنَةٌ (صحابیہ)	حرمت، عزت	حُمْسَةٌ
مہندی	حِنَا	دانا عورت، عقلمند، چالاک	حَمِيْزَةٌ
آڑ، دو چیزوں کے مابین رکاوٹ	حَوَالَاءُ (صحابیہ)	جو عورت اپنے بچے کے لیے تڑپتی ہو	حَنَانَةٌ

خ

خانم	امیرزادی	خَدِيدَةُ	نا تمام، ام المؤمنین رضی اللہ عنہا کا نام
خَلِيْسَه	بہادر	خَمْرَه	خوشبو
خَمَطَه	عمدہ، ہوا والی زمین	خَمِيْلَه	گم نام، شتر مرغ کے پر، چادر
خُوشُ بَخْت (ف)	اچھی قسمت والی	خَوْلَه (صحابیہ)	ہرنی، قابل منتظم

د

دَامَن	آنچل، کنارہ	دَامِيَه (ف)	شکار کرنے والی
دُرَّاج	تیر	دُرُّ أَفْشَان (ف)	موتی بکھیرنے والی
دَرَّخْشَان (ف)	روشن	دَرَّخْشَنْدَه (ف)	چمکتا ہوا، تاباں، نورانی
دُرْدَانَه (ف)	موتی کا دانہ	دَرْدَاء	ٹوٹے دانوں والی، غضبناک بوڑھی
دُرَّه (صحابیہ)	موتی، زیور، چھوٹا طوطا	دُرِّ ثَمِيْن (ف)	قیمتی موتی
دُرِّ شَهَسَوَار (ف)	بہت بڑا موتی	دَمَامَه (ف)	پر رونق، شعور، عقل

گڑیا، تراشا ہوا حسین بت	دُمِيَه	خوش اخلاق، نرم مزاج	دَمِيثَه
ریشی کپڑا	دِيَا (ف)	کھلی ہوئی، پھوٹی ہوئی	دَمِيده (ف)
		رخسار، گل	دِيَمَه (ف)



ذہانت، تیز فہمی	ذَكَوَات	ذہین	زَكِيَه
-----------------	----------	------	---------



آرام سکون، اطمینان	رَاحَت	خوش حال	رَايَغَه
اصلاح کرنے والی، درست کرنے والی	رَامِثَه	نا سمجھ، نادان	رَاعِنَه
دلکش، عمدہ، خوشنما	رَائِعَه	پڑوسیوں کے پاس بکثرت آمد و رفت رکھنے والی	رَائِدَه
چاہنے والی، اپنے بچے سے پیار کرنے والی	رَائِمَه	کثرتِ لعاب والی، بسیار خور	رَائِلَه
بہار، نالی	رَبِيْعَه (صحابیہ)	ایک قسم کی سارنگی، سفید بادل	رَبَاب (صحابیہ)



رخسار کابالائی حصہ	رُخْسَارَه	آسوگی، خوشحالی	رَبِيْلَه
چمکیلا، روشن	رَخْسَانْدَه (ف)	خوبصورت	رُخْسَانَه
باوقار، خاتون	رِرْزَان	چادر	رِدَاء
ہرن کا بچہ	رَشَاء	پختہ رائے والی	رَزِيْنَه
خوبصورت	رَعْنَا	اچھے قدم والی، خوش وضع، خوبصورت	رَشِيْقَه
نرم دل	رَقِيْقَه	آگے رہنے والی، رہنمائی کرنے والی	رَعِيْلَه
باوقار	رُكَاَنَه	نرم دل	رُقِيْقَه (صحابیہ)
ریت کا ٹیلہ	رَمْلَه (صحابیہ)	بہت گھاس والی زمین، گلدرستہ	رَمْشَاء
ایک ستارے کا نام	رُمِيْصَاء (صحابیہ)	سمجھدار، باوقار، سنجیدہ	رَمِيْزَه
ایک جگہ کا نام	رَمِيْثَه	درستی کرنا، اصلاح کرنا	رِمْثَه
زیادتی	رَمِيَّه	آراستہ کرنا	رَمِيْلَه
افسانہ، محبت کی کہانی، (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی والدہ)	اُمُّ رُوْمَانَ (صحابیہ) (ف)	اصلاح احوال، درستگی، عمدہ زمین	رُوْبِيَه
محبت والی، شفیقہ	رُوْفِيَّه	درخشاں تارے	رُوْشَانَ (ف)

رومان پرور	رَوْمِيْنَه	آراستہ کرنیوالی، سجانے والی	رَوْمِيْلَه
نرم و نازک	رَهِيْدَه	سخت، فولاد، آہن	رَوُهِيْن
کمبل	رَيْطَه (صحابیہ)	موہ لینے والی	رَبِيَّا (عبر)
شہزادی	رِيْنَا (لا)	سفید ہرن	رِيْمَا

روس کی ملکہ کا خطاب	زَارِيْنَه (ر)	فجر، صبح کا وقت	زَارَا
کشمش کا دانہ	زَرِيْبَه	شعلہ، چراغ کی لو	زَبَانَه (ف)
چمکدار، شہری افشاں	زَرْفَشَاں (ف)	قیمتی، مال والی	زَرَّشْ
انتہائی ذہین عقلمند	زَرِيْرَه	دولت مند عورت	زَرْمِيْنَه (ف)
سنہرا، چمکدار	زَرِيْن	دولتمند	زَرِيْن (ف)
سرदार، رئیسہ، دولت مند	زَرْعِيْمَه	سونے کی، شہری	زَرِيْنَه (صحابیہ) (ف)
حسین و جمیل عورت	زُرَيْخَا	تیز رفتار، بلند اثران والی	زُرَيْفَه

مسلمان عورتوں کے نام

زمانہ، دنیا کی پوری مدت	زَمَن	سنہری رنگ کا ایک قیمتی پتھر	زُمَرَد (ف)
خدا کا عطیہ (زُوبِنَا)	زُوبِيَه (عبر)	چھوٹی آنکھ والی	زُرِّيْرَه (صحابیہ)
دلیری، ہمت	زُهرَه	ایک درخت کا نام جس کے پھول اور پتے شربت وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں	زُوفَا
آرائش، سنگار پر سجانے والی چیز	زیب	روشنی، رنگ کی صفائی، خوشنما	زُهيرَه ،
خوبصورتی، بناؤ سنگار	زَيْن	خوشنما	زَيْبَا
		حسین، مہنگ دار پودا	زَيْنَب

س

خوشبودار، عمدہ، خالص، بہترین	سَارَا (ف)	چلنے میں کھلے کھلے قدم رکھنا، شہزادی	سَادِيَه
شہزادی	سَارِيْنَا (عبر)	شہزادی، حضرت ابراہیم <small>عليه السلام</small> کی ایک زوجہ کا نام	سَارَه (عبر، صحابیہ)
چمکیلی	سَانِيَه (صحابیہ)	مدد، سردار قوم	سَاعِدَه
سیر کرنے والی، چراگاہ میں چرنے والے مویشی	سَائِمَه	جاری چشمہ	سَاهِرَه
شہزادی	سَبْرِيْنَا	ٹھنڈی صبح	سَبْرَه

اطمینان، فراغت، فرصت، مہلت، خلوت	سَبِيْتًا (ہ)	نرم و نازک، خوش قامت	سَبْطَه
سیاہ تہ بند باندھنے والی	سَبِيْن	سونے یا کسی دھات کا ٹکڑا، چاندی سے ڈھلی ہوئی	سَبِيْگَه
نقیس، اعلیٰ	سَجَل (ہ)	بڑا ڈول، پروانہ، حکم نامہ	سَجَل
مناسب اور موزوں ساخت والی	سَجِيْعَه	نرم مزاج، نرم طبیعت	سَجِيْحَه
صبح جیسی، مسور کن	سَحْرَش (ف)	آراستہ، سچی ہوئی	سَجِيْلَه
تھکی ماندی، حیران و پریشان	سَدِيْمَه	جھکی ہوئی	سَدَلِيَّه (صحابیہ)
غیبی آواز، خوشخبری کا فرشتہ	سَرُوْش	کنول کا پھول	سَرُوْج (ہ)
دبدبہ	سَطُوْت	ہوشیار، عقلمند	سَرِيْتًا (ہ)
موتی	سَفَّانَه (صحابیہ)	خوشبودار پودا	سُعْدَى (صحابیہ)
گندم گوں، سانولا	سَمْرًا (صحابیہ)	ایک ستارے کا نام	سُمَا
چھوٹی مچھلی	سُمِيْگَه	چنبیلی کا پھول	سَمْنُ (ف)
خوشبودار گھاس	سُنْبُل	پیغام، خبر، خوشخبری	سُنْدِيْسَا (ہ)
خوبصورت، نرم و نازک بدن والی	سَنِيْعَه	حسین و جمیل	سُنْدُر (ف)

بلند مرتبہ عورت	سَنِيمَه	نیکِ خصلت	سَنِيلَه
خوبصورت	سَوِيْلَه	عقلندی، دانائی، سنا	سَوُنِيَا (یو)
حصہ دار	سَهِيْمَه	رات کو جاگنے والی	سُهَيْرَه
چاندی جیسی، سفید، چمکدار	سِيمِيں (ف)	چاندی کا	سِيْمِي (ف)



اکیلی، منفرد	شَادَه (ف)	خوش، مسرور، بے غم	شَاد (ف)
پرندہ	شَارِدَا (ہ)	انوکھی خوشبو، مُشک	شَادِيَه
کاٹنے والی	شَارُزَه	بھاگنے والی شیرنی	شَارِدَه (ف)
خوش الحان پرندہ	شَامَا (ف)	بلند ہونا	شَارِيَه
بادشاہوں کا اندازِ سلطانی و طریقہ	شَاهَانَه (ف)	شام کی، شام کا راگ	شَامِينِيں (ف)
اعلیٰ قسم کا باز	شَاهِيِيں (ف)	انتہائی زیادہ خوبصورت	شَاهُ زِيْن (اور) شَهْرِيْن
انوکھی، غیر معمولی	شَائِرَه	چھوٹا عقاب	شَاهِيِنَه (ف)

شَائِسْتَه (ف)	مہذب، سلیقہ مند	شَبَابَه	بانسری
شَبَانَه (ف)	رات کا	شَبْرَه	عطیہ، تحفہ
شَبْنَم (ف)	اوس، رات کی نمی، ایک قسم کا سفید باریک کپڑا	شَبِيْعَه	عقلمند، دانشور
شَجِيْعَه	دلیر	شَرْمِيْن (ف)	نازک، باحیا
شَفَقُ	شفقت	شَفِيْقَه	مہربان
شَكِيْبَه	تخل والی	شَكْفَتَه	تروتازہ
شَمَائِلَه	اچھی عادت	شَمَع (ف)	لائٹ، تسبیح کا چھوٹا پھندا
شِمْلَه	چادر، طرہ، شمالی ہوا	شَمِيْرَه	مخفی
شَمِيْلَه (ف)	اچھی عادت والی	شَمِيْلَه (ف)	اجتماعیت، اتحاد، شیرازہ
شَمِيْم (ف)	معطر اور تازہ خوشبودار ہوا	شَهْلَا	سیاہ آنکھیں
شَهْنَز (ف)	دلہن، ایک راگ کا نام	شِيْرِيْس	میٹھا، پیارا، نرم و ملائم
شِيْلَا	مکمل	شِيْمَا (صحابیہ)	عادت، خوشبو
شِيْمَه	عادت، خوشبو		

## ص

صبح کی ٹھنڈی ہوا، مشرقی ہوا، پروا	صَبَا	برحق، درست	صَابِئَہ
گوشہ، پیلی، ہر بلند چیز	صَدَف (ف)	شراب جو صبح کو پی جائے	صَبُوْحِي (ف)
منتخب، برگزیدہ املمومنین (صحابیہ) کا نام	صَفِيَّہ (صحابیہ)	برگزیدہ، حضرت موسیٰ کی بیوی کا نام	صَفُوْرًا
درست تجویز دینے والی	صَوِيَّہ	چلغوزے کا درخت	صَنُوْبَر (ف)
رعب، دبدبہ، ہیبت	صَوْلَت	پرہیزگار	صُوْفِيَّہ
		سفید رنگ کی شراب	صَهْبَاء

## ض

تیز رفتار	ضَبَاعَہ (صحابیہ)	مدد کرنے والی	ضَاْفِرَہ
		روشن، منور، روشنی دینے والی	ضَوْاْفْشَان

ط

طَرِيْرَه	خوبصورت	طَلِيْقَه	ہنس مکھ، آزاد منش
-----------	---------	-----------	-------------------

ط

طَبِيْه	ہر نی، گائے، بکری	طَعِيْنَه	بیوی، پاکی
---------	-------------------	-----------	------------

ع

عَابِيْه	حسین عورت، ہار بنانے والی	عَاتِكَه (صحابیہ)	سرخ لال، بہت خوشبو ملنے والی
عَائِدَه	ہمدردی، بھلائی	عَبَالَه	جنگلی پھول، بوجھ
عَبِيْرَه	مرکب خوشبو	عَبِيْلَه	سفید، موٹی
عُرْبَانَه	تیز بہنے والی نہر، دائرہ	عُرُوْب	اپنے شوہر کی محبوبہ، شریک حیات
عُرُوْبَه	فصح اللسان، زمانہ جاہلیت کا یوم جمعہ	عُرُوْبِيْه	فصح اللسانی
عُرْمَه	سیاہ و سفید رنگت والی	عَرِيْقَه	عظمت والی ہونا



زود اطاعت عورت	عَطِيفُ	سبز گھاس	عَشْبَه
سفید زمین، مہینہ کی تیر ہو میں شب	عَفْرَاءُ (صحابیہ)	پاک دامنی	عَفَّتْ
پاک باز خاتون	عَفِيفَه	میالے یا خاکستری رنگت والی	عَفِيفَه
پورے قد کی لمبی عورت	عَمِيْمَه	گھبرانیوالی، مائل ہونیوالی	عَلِيْزَه
خوشبو کا نام	عَنْبَرُ (ف)	آئینہ	عِنَاس
عنبر والی	عَنْبَرِيْنَه (ف)	عنبر کی خوشبو دینے والی	عَنْبَرِيْن (ف)
بلبل	عَنْدَلِيْب (ف)	الگ تھلگ رہنے والی	عَنْبِيْزَه
		نیزہ	عَنْزَه

## ع

مشک و عنبر سے مرکب خوشبو، مہنگی	عَالِيَه	تر و تازہ نرم و نازک لڑکی	عَادَه
ہرن، محبوبہ، طلوع ہوتا ہوا سورج	عَزَالَه (ف)	چمکیر حسن و جمال، جسے زیب و زیینت کی ضرورت نہ ہو	عَانِيَه
ہرن، کثرت	عَزِيْلَه (ف)	عورتوں سے باتیں کرنا، حسن و جمال کی تعریف کرنا	عَزَل (ف)

ف

دودھ چھڑانے والی، آتشِ جہنم سے بچائی گئی	فَاطِمَة (صحابیہ)	پہاڑ کا بلند حصہ	فَارِعَة
سیراب، بھرے ہوئے منہ والی	فَائِمَة	نفع	فَائِدَة
اونچائی، بلندی	فَرَاذِي	اچھی شہرت والی	فَامِيَا
نیک، مبارک، خوش	فَرْحَنْدَة (ف)	دانائی	فَرَاَسْت
دانا، عقلمند	فَرَزِيْن (ف)	عقلمند	فَرَزَانَة (ف)
بے مثال، حصہ، شاخ	فَرِيْعَة (صحابیہ)	بال دار چمڑا، کبیل، پوسٹین	فَرَوَة (ف)
سمجھدار	فَهْمِيْدَة (ف)	جگر سونے اور چاندی کا گھڑا	فِلْدَة (ف)

ق

قدیم مصری عورت	قَبِيْطِيَة	زعفران جمع کرنے والی	قَابِيَة
چمکدار، جاذبِ نظر، صاف ستھری	قَشِيْبِيَة	تیز رفتار، مٹی کا ڈھیر	قَبِيْصَة
		لائین، فانوس	قَنْدِيْل

ک

شعاع، روشنی	کِرَن	سردار	کَبِشَہ (صحابیہ)
ملک، وطن، سلطنت	کِشُور (ف)	پھولوں کا ہار	کَشْمَالِہ (ف)
پرگوشٹ، طاقتور	کِنَاز	بھرے رخسار، پرکشش	کُثُوم
نرم و نازک	کُومَل (ہ)	ایک پودا جو پانی میں ہوتا ہے	کُنُول (ہ)
		ستاروں کا جھرمٹ	کَہْکَشَان

ک

پھول سجانے والی	گُلْ آرَا (ف)	پھول	گُلْ (ف)
خوبصورت، پھول نما جسم	گُلْ بَدَن (ف)	پھول بکھیرنے والی	گُلْ اَفْشَان (ف)
تازہ پھول	گُلْ رَعْنَا (ف)	محبوب، پھول، رخسار	گُلْ رُخ (ف)
انار کی طرح سرخ پھول	گُلْنَار (ف)	پھلجڑی	گُلْ رِيز (ف)
		خوبصورت پھول	گُلْنَاز (ف)

ل

زلفوں والی	لَامِيَه	پھول جیسے چہرے والی	لَالَه رُخ (ف)
تازہ مکھن ملا مالیدہ کھجور	لَبِيْكَه	پیا سی	لَايَه
ہم عمر، ہجولی	لِدَه	دانا، ہوشیاری، ماہر، خوش طبع	لَبِيْقَه

م

نرم یا سفید	مَادِيَه	تعریف کرنے والی	مَادِحَه
ہار	مَالَا (ہ)	مستعد، بلند	مَارِدَه
چاند کا ٹکڑا	مَاهُ پَارَه (ف)	خوبصورت	مَآوَرَا
چاند کے چہرے والی	مَاهُ رُخ (ف)	چاند کی پیشانی والی	مَاهُ جَبِيْن (ف)
چاندی	مَاهَا (ہ)	واضح چاند روشن چاند	مَاهُ مُبِيْن (ف)
چاند جیسی	مَاهِيْن (ف)	میرا چاند	مَاهَم (ہ)
دہلی پتلی	مِدْشَاء	محبت کرنے والی	مَائِلَه

قابل تعریف	مَدِيحَه	فاصلہ، غایت	مَدِيَّه
چھوٹے موٹی	مَرَجَانَه	صاف آئینہ	مَدِيَّه
خوشی	مُسَرَّت (ف)	چکدر، نرم عمدہ، اونچی کپڑے کا نام	مَرِيْنَا (لا) (اور) مَرِيْنَه
خوشبو والی	مُطِيْبَه	شع دان	مَشْعَل
خوب روئی، خوش نمائی، چہرے کا حسن	مَلَاَحَه	کم یاب، مفلس	مُعِيْزَه
نقص سے پاک	مُنْزَه	حسین، جاذب نظر، دلکش، خوب رو	مَلِيْحَه
عیبوں سے پاک	مُنِيْزَه	عطیہ، انعام	مَنِيْحَه
الفت، محبت، سورج	مِهْر	چاند جیسی پیشانی والی	مَهْ جَبِيْن
چاند جیسی خوبصورت	مِهْوِش (ف)	چاند اور سورج جیسی، محبت کرنے والی	مِهْرِيْن (ف)
بہت باریک، عظیم، بزرگ	مِهِيْن (ف)	بہت مہربانی کرنے والی	مُهَيْرَه
عورتوں کا سورج	مِهْرُ النِّسَاء (ف)	تہا، پرسکون، بڑا برتن	مونا (لا)
		سورج جیسی پیشانی	مِهْر جَبِيْن (ف)

ن

کسی ہوئی کمان	نَابِيَه	ذہین	نَابِعَه
سمجھدار، ذہین، معاملہ فہم	نَادِسَه	قیمتی، انوکھی	نَادِرَه (ف)
ناز، فخر	نَازِش (ف)	فخر، نخرہ، لاڈ، پیار	نَاز (ف)
نازک اقدام، خوبصورت عورت	نَازِئِن (ف)	نزاکت	نَازِلِي (ف)
انتظام کرنے والی	نَاطِمَه	نازوالی، جوش، پھرتی	نَازِيَه
داعی، ترجمان	نَاعِقَه	معاون، مددگار	نَاعِصَه
مدد، زہرہ ستارہ	نَاهِيْد (ع)	نپشو و نما مانے والی	نَامِيَه (ف)
خوش رنگ	نَائِرَه	حسن و محبت کی دیوی	نَاهِيْدَه (ف)
شان و شوکت، شہرت، نیک نامی، شرافت، ذہانت	نَبَاهَت	قیمتی، نادر	نَايَاب
شریف، عقلمند، بہت حسین	نَبِيْلَه	گٹھلی دار پھیل	نَبِيْقَه
خوبی، جدت، قلت	نُدْرَت	تختہ الہی	نَتَّاشَه (ر)
نرم و نازک، صاف شفاف	نُرْمِيْن (ف)	شبنم، سخاوت	نَدِي

مسلمان عورتوں کے نام

پاکیزگی، خوشی، تفریح	نُزْهَت (ف)	نرگس	نُرْجِس (ف)
گل سیوتی	نِسْرِيْن	پانی وغیرہ کی بوند	نِدْعَه
سر ملی آواز نکالنا، آہستہ بولنا	نَعْمَانَه	سونے یا چاندی کا پگھلا ہوا ٹکڑا	نَسِيْگَه
خوشبو، مہک	نِگْهَت	نفاست والی	نَفِيْسَه
مخاطب عورت	نَوَاز	خوش ذائقہ پانی، پاکدامنہ	نَمِيْرَه
شیریں، بیٹھا، خوش ذائقہ	نُوْشِيْن (ف)	آب حیات، شہرت	نُوْشَابَه
چمکتا ستارہ، خوبصورت	نَيِّر (ف)	گاڑھا، شاندار کھن	نَهِيْدَه
ایک خوبصورت پھول	نَيْلُوْفَر (ف)	ایسی روشنی جو طلوع آفتاب سے قبل ہو	نَيْرَا (ہ)

و

چست ہونا	وَابِصَه	چمکدار	وَابِصَه
خوبصورت پھول والا درخت	وَارِقَه	مضبوطی	وَائِلَه (صحابیہ)
سنجیدگی	وَدَاعَه	خوبرو، حسین و جمیل	وَاسِمَه

وَدِيعَه	امانت	وَرْدَه	گلاب کا پھول
وَرَقَه	پتا	وَسِيْمَه	خوبصورت خاتون
وَشْمَه	بارش کا قطرہ		

هَالَه (ف)	چاند کا حلقہ	هَانَم	معزز خاتون
هَانِي	خادم، خوشگوار، مبارک	هَانِيَه	خوش، مسرور
هَنْبِرَه	کثرت والی	هُمَّا	ایک خیالی پرندہ، جسے خوش قسمتی کی علامت تصور کیا جاتا ہے
هَمِيْمَه	معمولی بارش	هِنْد (صحابیہ)	جماعت
هُنَيْدَه	چھوٹی جماعت، صدی		

ی

يَاسْمِيْن (ف)	چنبیلی کا پھول	يَافِعَه	نوجوان لڑکی، بلند و بالا
----------------	----------------	----------	--------------------------



المكتبة الرحمانية

۹۹۔۔۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

17698

نمبر

پیدائش کے بعد بچے کا اچھا سا نام رکھنا انتہائی اہم کام ہے۔ بیٹے یا بیٹی کی خوشخبری کے بعد نومولود کا بہترین نام رکھنا بارگاہ الہی میں اظہار تشکر کا ایک انداز بھی ہے۔ لیکن لوگ اپنے بچوں کے نام رکھتے وقت الجھن میں پڑ جاتے ہیں اور اکثر سُنے سُنائے نام رکھ دیتے ہیں جن کے معنی تک سے وہ بے خبر ہوتے ہیں۔ یوں وہ اپنی اولاد کے اکثر بگڑے ہوئے بُرے اور ایسے نام رکھ بیٹھتے ہیں جو سراسر شرک پر مبنی ہوتے ہیں، حالانکہ اولاد کے اچھے اچھے نام رکھنے کی شریعت میں بہت تاکید کی گئی ہے اور یہ رہنمائی کی گئی ہے کہ اچھے نام سے بچے کی شخصیت پر بڑے مثبت اور نیک اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ والدین کو اس مشکل سے نکالنے اور ناموں کے انتخاب میں سہولت بہم پہنچانے کے لیے زیر نظر کتاب اردو میں اپنی نوعیت کی اولین تحقیقی کاوش ہے۔ اس انتہائی مفید اور رہنما کتاب میں مختلف زبانوں کے 2735 نام اور ان کے معانی دیے گئے ہیں۔ کتاب کے ابواب درج ذیل ہیں:

☆ نومولود کے متعلق عمومی احکام و مسائل

☆ نام اور کنیت رکھنے کے احکام

☆ اسماء الحسنیٰ۔ اللہ تعالیٰ کے نام

☆ انبیائے کرام علیہم السلام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور صحابیات رضی اللہ عنہن کے اسمائے گرامی

☆ مسلمان مردوں اور عورتوں کے قرآنی نام

☆ احادیث، سیرت نبوی اور تاریخ اسلام سے ماخوذ نام

اس کتاب کی مدد سے آپ اپنی اولاد اور پیاروں کے اچھے اچھے نام رکھ سکتے ہیں اور برے معانی والے، شرکیہ اور بے معنی ناموں سے امتراز کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں۔ اچھے نام سے آپ کے بچے کی شخصیت پر اچھا اثر پڑے گا اور وہ صالح کردار اپنا کر آپ کے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائی کا باعث بنے گا!



دائرۃ السلام

کتاب و سنت کی ایشامت کا حالی ادارہ

ISBN: 9960-9678-3-2



9 789960 967837